Vol. I
No. 6.



Saturday
7th March, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

SATURDAY, 7TH MARCH, 1953

The House met at a quarter to Nine of the Clock.

[*Mr. Speaker in the Chair*]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: In the Order of Business for the Day, the first item is: ' Questions and Answers (including questions posted for 6th March 1953).

In this connection I would invite the attention of the House to Instruction No. 13 of INSTRUCTIONS REGARDING SENDING OF NOTICES OF QUESTIONS, BILLS, CUT-MOTIONS, RESOLUTIONS, AMENDMENTS AND ADJOURNMENT MOTIONS, issued by our office. It reads as follows:

' If the meeting of the Assembly for any day is cancelled or is adjourned without doing any business, the answers for the starred and unstarred questions fixed for that day shall be printed as answers of unstarred questions in the proceedings of the next day.'

So, as per the above Rule, starred and unstarred questions for 6th March, 1953, will be included in the proceedings of today under the heading unstarred questions.

Now, we will take up Questions and Answers for today.

BOGUS PERMITS

*21 (5) *Shri M. Buchiah* (Sirpur): Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that many persons have left to Pakistan with bogus permits ?

(*b*) If so, what is the total number of such persons during last year and this year ?

(*c*) What is the total number of persons who have left in Pakistan since the Police Action with and without permits ?

1

چیف منسٹر شری بی. رام کشن راؤ ۔ اس سوال کے تین جزء ہیں۔ ایک جزو یہ ہے کہ بہت سے لوگ بوگس پرمٹس (Bogus permits) حاصل کرکے پاکستان گئے ہیں ۔ اس کا جواب یہ ہے کہ کتنے لوگ بوگس پرمٹس حاصل کرکے پاکستان گئے ہیں اسکے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ ہمارے پاس صرف ان لوگوں کا ریکارڈ رہتا ہے جو نو ابجکشن ٹو رٹرن سرٹیفکیٹ (No objection to return certificate) لیکر گئے ہیں ۔ اگر بوگس پرمٹس وہاں سے وصول کرکے کچھ لوگ پاکستان گئے ہیں تو اسکا تعلق پاکستان اتھارٹیز (Pakistan Authorities) سے ہے ۔ اس کا انفرمیشن (Information) ملنا دشوار ہے ۔

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ سنہ ۵۲ع اور سال حال مائگریشن کے صرف دو کیسس ہماری نوٹس میں آئے ہیں جن میں بوگس پرمٹس اشیو (Issue) کئے گئے ہیں ۔

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ نو ابجکشن ٹو رٹرن سرٹیفیکیٹ یا آئڈنٹٹی سرٹیفیکٹ (Identity certificate) جو پولیس ایکشن کے بعد جاری کئے گئے لینے والوں کی تعداد ۳۸۷۷ ہے ۔ ان میں سے کتنے لوگوں نے پرمٹس حاصل کئے یا نہیں یا پاکستان گئے یا نہیں یہ نہیں بتلایا جاسکتا ۔

Shri Buchiah: What action has been taken against those who were responsible for issuing these bogus certificates?

شری بی۔ رام کشن راؤ ۔ بوگس سرٹیفیکیٹس ہمارے یہاں سے نہیں بلکہ پاکستان سے اشیو ہوتے ہیں ۔

Mr. Speaker: If they are issued by this Government, how can they be bogus certificates?

C.I.D. Circular

*22 (61) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* (Karimnagar): Will the hon. the Home Minister be pleased to state:

(*a*) Whether the Circular No. 10/COM/52 (2) dated 23-12-1952 issued by the Criminal Investigation Department (Special Branch) is intended for opposition parties especially P. D. F. Member of the Legislative Assembly?

(*b*) whether the Sub-Inspectors in some districts served Demi-official orders under this circular on M.L.As. asking them to attend the Police Stations?

(*c*) the reasons for such an action?

هوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) - سوال کے جزو (اے) - میں جس سرکولر کے بارے میں کہا گیا ہے ایسا کوئی سرکولر جاری نہیں ہوا ہے -

جزو (بی) کے تعلق سے ضرور کچھ آفیسروں سے یہ پوچھا گیا تھا کہ اسارٹمنٹ لوگ جو انکے تعلقہ میں رہتے ہیں انکے متعلق معلومات فراہم کئے جائیں جسکی سنٹرل اسٹڈیو دلی کو ضرورت ہے - معلوم ہوتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لئے ڈیمی آفیشل لیٹرس (Demi-official letters) کے ذریعہ ایم - ایل - ایز کو تھانہ پر بلایا .. لیکن مجھے یہ نہیں معلوم ہوا کہ گورنمنٹ کے کتنے ایسے لوگوں نے زیادتی کی ہے - اسلئے میں آنریبل ممبر سے درخواست کرونگا کہ وہ ایسی دو چار مثالیں دیں جن میں ایسا ان ڈسکریشن (Indiscretion) ہوا ہے .. میں ضرور انکے ساتھ سختی کرونگا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - اگر یہ سرکولر نہیں تو کوئی دوسرا ہوگا - کیا وہ بتلایا جاسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ایسا کوئی سرکولر نہیں ہے - لیکن یہ سوالات پوچھے جاتے ہیں یا لیٹرس لکھے جاتے ہیں .. چنانچہ یہ پوچھا گیا تھا - اور دریافت سے یہ پتہ چلا کہ سنٹرل اسٹڈیو دھلی کو بعض اہم لوگوں کی نسبت معلومات درکار ہیں - اسلئے یہ دریافت کیا گیا تھا - ایسے معلومات ہیڈ آفیس میں رہتے ہیں لیکن جو معلومات نہیں رہتے انکے متعلق متعلقہ آفیسرس سے دریافت کیا جاتا ہے - انکا کام یہ تھا کہ انکے پاس جو معلومات تھے وہ فراہم کئے جاتے لیکن اسکے بجائے انہوں نے ڈیمی آفیشیل لیٹرس لکھے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کن کن لوگوں کی نسبت ایسے معلومات حاصل کئے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - جملہ ایم - ایل - ایز کے متعلق -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا کریم نگر میں صرف پی - ڈی - ایف کے ایم - ایل - ایز کے متعلق ہی یہ معلومات درکار ہیں -

شری دگمبر راؤ بندو - دوسرے لوگوں کے متعلق بھی یہ معلومات حاصل کئے گئے ہیں - صرف پی - ڈی - ایف کے .. ایم - ایل - ایز کے بارے ہی میں یہ معلومات دریافت نہیں کئے گئے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا یہ معلومات ایم - ایل - ایز بک میں نہیں ہیں -

شری دگمبر راؤ بندو - پولیس آفیسرس کے ذریعہ بھی یہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہونگے ؟

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - الکشن ھوکر کتنا عرصہ ھوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو - جنوری میں الکشن ہوا تھا ۔ الکشن سشماھی ھوا کرتا ھے ۔ یہ پیریڈ (Period) ختم ھونے کے بعد دوسرا الکشن ھوگا ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - کیا اسی جیل میں ایسا طریقہ ھے یا دوسری جیلوں میں بھی ایسا ھوا کرتا ھے ۔

شری دگمبر راؤ بندو - دوسری جیلوں میں ابتک ایسی گڑبڑ کی اطلاع نہیں ملی - اگر وھاں بھی گڑبڑ ھوتو ایسا ھوگا ۔

EXCISE CONTRACTORS

*25 (20) *Shri G. Hanumanth Rao* (Mulug): Will the hon. the Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(*a*) the figures of taluk-wise arrears due from the excise contractors during the last five years ?

(*b*) the names of such contractors and the period for which the amount is due ?

(*c*) whether they are given fresh contracts ?

(*d*) If so, the reasons ?

منسٹر فار اکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (شری رنگا ریڈی) -

(الف) پنچ سالہ تعلقہ واری تفصیلی تختہ ٹیبل پر رکھدیا گیا ھے ۔

(ب) باقی ماندہ مستاجرین کے نام اور مدت معلوم کرنا ایک طول عمل ھے - اسلئے اس قلیل مدت میں اس کا جواب نہیں دیا جاسکتا ۔

(ج) باقی داروں کو آبکاری کے نئے معاملات دئے جاتے ھیں ۔

(د) باقی داروں کو معاملات آبکاری صرف ایسی صورت میں دئے جاتے ھیں جبکہ انکی مکفول شدہ جائداد سے بقایا رقم ملنے کی گنجائش موجود ھو اور نئے ھراج کے وقت جدید جائداد مکفول کی جائے ۔ شرائط ھراج کی روسے ھراج میں کسی باقی دار آبکاری کی بولی قبول کرنے یا نہ کرنے کا اختیار عہدہ دار ھراج کنندہ کو حاصل ھے اور وہ اپنے صوابدید سے ھراج کرتے ھیں ۔اس طرح باقی دار کو معاملہ دینے میں کسی طرح کا خطرہ نہیں ھے کیونکہ رقم بقایا کے تحت جائداد مندرجہ صداقتنامہ محفوظ رھتی ھے اور جدید معاملہ کے لئے مزید صداقتنامہ معتبری لیا جاتا ھے ۔

شری جی - ھنمنت راؤ - پندرہ دن کا وقت دینے کے بعد بھی ابتک انفرمیشن نہیں ملا ھے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ بعد میں دینگے ۔

شری جی ۔ ہنمنت راؤ " بعد میں " کا مطلب ایک سال بھی ہوسکتا ہے ۔

Mr. Speaker : The hon. Member can put a separate question.

شری جی ۔ ہنمنت راؤ ۔ ڈی ۔ ڈی ۔ اٹالیہ کے ذمہ کتنی رقم باقی ہے ؟

شری رنگا ریڈی ۔ میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ تفصیلی تختہ تیار کرنے کے لئے پندرہ روز نہیں بلکہ اسکو مرتب کرنے کے لئے ۳ - ۴ مہینے لگتے ہیں ۔ سررشتہ آبکاری میں اصول بقایا کو رائج کرنے اور اسم واری بقایا کا تختہ مرتب کرنے کے لئے چھ مہینے کی مدت کی ضرورت ہے کیونکہ ہزارہا لوگ باقی دار ہیں اسلئے بقایا کا تختہ اس قلیل مدت میں تیار نہیں ہوسکتا ۔

شری اننت ریڈی ۔ (بالکنڈہ) ۔ کیا آنریبل منسٹر جملہ بقایا کا فیگر (Figure) دے سکتے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی ۔ چونکہ آنریبل ممبر نے جملہ بقایا کے متعلق سوال نہیں کیا تھا اس وجہ سے ضلع واری تختہ پیش کیا گیا ہے ۔ ہر ضلع کی الگ الگ میزان ہے ۔ جملہ میزان کرنی ہوگی ۔

شری جی ہنمنت راؤ ۔ ڈی ۔ ڈی ۔ اٹالیہ کا کتنا بقایا ہے ؟

شری جی سری راملو ۔ جب تختہ تیار کرنے ۶ مہینے ہوگئے ہیں تو بقایا کی وصولی کے لئے کتنے سال درکار ہونگے ۔ (Answer was not given)

شری جی ہنمنت راؤ ۔ میرا سوال یہ تھا کہ ڈی ۔ ڈی ۔ اٹالیہ کا کتنا بقایا ہے ؟

شری رنگا ریڈی ۔ میں نے پہلے ہی کہا کہ اسم واری تختہ مرتب کرنے کے لئے ایک عرصہ درکار ہے ۔ مستاجرین کا مختلف اضلاع میں مختلف بقایا ہے ۔ جو بڑے بڑے مستاجرین ہوتے ہیں بعض اضلاع میں اون کے پرامیسری نوٹس موجود رہتے ہیں اور بعض اضلاع میں اون کے نام بقایا رہتا ہے اس لئے اسم واری تختہ مرتب کرنا مشکل ہے ۔ اس لئے ڈی ۔ ڈی ۔ اٹالیہ کا خاص طور پر کتنا بقایا ہے میں اس وقت نہیں بتاسکتا ۔

شری رام راؤ ۔ کیا اس کا اطمینان دلایا جاسکتا ہے کہ کم از کم پانچ سال میں یہ بقایا وصول ہوسکے گا ؟

شری رنگا ریڈی ۔ پانچ سال کیا میں نے حکم دیدیا ہے کہ اس سال کے ختم تک بقایا وصول کرلیا جائے اور مجھے امید ہے کہ اس سال کے ختم تک بقایا وصول ہوجائیگا اس کے علاوہ بہت سی رقوم کا عمل جمع و خرچ کرنا ہے ۔ بہت سی رقوم کے متعلق اقساط مقرر کرنا ہے اور بہت سے رقوم یکمشت وصول کرنا ہے ۔

شری جی - هنمنت راؤ راجه بنکٹ لال بد روکا کے نام کیا دو لاکھ کا بقایا ہے ؟

شری رنگا ریڈی - میں نہیں بتاسکتا کہ اون کے نام کتنا بقایا ہے

شری ایم - بچیا - کیا یه صحیح ہے که ڈی - ڈی - اتائیه گورنمنٹ کو کم از کم ۱۰ لاکھ روپوں کے باقی دار ہیں

Mr. Speaker: When the hon. Minister does not know, what is the use of asking such questions?

Shri M. Buchiah: When we know that the amount is so much, the Minister in charge must know at least the approximate amount due.

Mr. Speaker: That is the difference. When he makes the statement the hon. Member will know.

شری جی - هنمنت راؤ - ہر ضلع میں تو فہرست یار کی جاتی ہوگی کیا اس پر سے نہیں سنایا جاسکتا ؟

شری رنگا ریڈی وہ فہرست تو میں نے ٹیبل پر رکھدی ہے

شری جی - هنمنت راؤ - میں یه پوچھ رہا ہوں که ہر ضلع میں ناموں کی فہرست تیار کی جاتی ہے که کس کے نام کتنا بقایا ہے کیا وہ فہرست یہاں نہیں پیش کی جاسکتی -

مسٹر اسپیکر - لیکن ضلع علحدہ علحدہ ہیں وہ اس وقت کیسے بتاسکتے ہیں

شری ایم - بچیا - کیا یه صحیح ہے که ڈی - ڈی - اتالیه نے درخواست پیش کی ہے که وہ بالکل نا دار ہیں اور دو سو روپیه سے زیادہ ادا نہیں کرسکتے اس درخواست باوجود انہیں کنٹراکٹ دیا گیا ہے -

شری رنگا ریڈی - ڈی ڈی اتالیه کے علاوہ اور بہت سے مستاجرین کی درخواستیں میرے پاس پیش ہوئی ہیں که کساد بازاری کی وجه وہ سال واری ہراج میں معامله چھڑا نہیں سکتے اس لئے اون کی دھڑوت کی رقم ضبط کرلیجا کر معاملات سے سبکدوشی کردیجائے -

شری ایم - بچیا - میں نے ڈی - ڈی - اتالیه کے بارے میں دریافت کیا تھا -

مسٹر اسپیکر - انہوں نے کہا ہے که ڈی - ڈی - اتالیه کی درخواست بھی اون درخواستوں میں شامل ہے -

شری جی - هنمنت راؤ - کیا ہر سال بقایا داروں کی فہرست مرتب نہیں کی جاتی -

شری رنگا ریڈی - معلوم ہوتا ہے که حسابی نوعیت کو معلوم کئے بغیر سوالات کئے جا رہے ہیں - بات در اصل یه ہے کہ اسم واری بقایا کا تخته تفصیلات میں

مرتب ہوتا ہے - لیکن نظامت میں ضلع واری نقشہ آتا ہے - یہاں اسم واری نقشہ
بھیجنے کی ضرورت نہیں اور نہ میرے خیال میں دنیا کے کسی ملک میں ایسا ہو رہا ہے.
البتہ مجموعی طور پر بقایا کے لحاظ سے ہدایات جاری کی جاتی ہیں -

شری جی ہنمنت راؤ - جب ہر تعلقہ میں اس قسم کی فہرست تیار ہوتی ہے تو
کیا وہ فہرست نہیں منگوائی جاسکتی ؟

Mr. Speaker : Put the question sometime hence.

Statement indicating Excise areas pertaining to Diwani area during the last Five Years

Sl. No.	Name of the Taluq & District		Arrears for the years			
		1357 F.	1358 F.	1359 F.	1360 F.	1361 F.
1	2	3	4	5	6	7
	Bidar District					
1.	Ahmedpur	5,777	26,750	5,007	17,418	9,641
2.	Udgir	13,064	27,170	28,076	10,944	2,691
3.	Bhalki	17,241	39,933	51,540	9,591	6,416
4.	Bidar	66,856	28,195	32,669	20,495	46,603
5.	Sunatpoor	11,313	12,031	22,953	7,209	3,503
6.	Zahirabad	53,542	62,371	25,593	3,472	12,695
7.	Narayankhir ..	15,741	63,179	5,499	2,486	27,558
8.	Nilanga	14,966	24,029	30,083	5,227	866
9.	Humnabad	54,191	77,081	76,812	28,361	2,462
	Total ..	2,52,691	3,60,739	2,78,232	1,05,208	1,12,437
	Medak District					
1.	Andol	2,185	48,049	93,776	32,680	2,27,994
2.	Sangareddy ..	51,007	99,586	89,940	42,120	2,18,930
3.	Siddipet	84,608	42,940	36,227	7,268	3,98,295
4.	Gajwal	37,759	13,829	72,071	51,396	98,467
5.	Medak	18,708	69,245	71,780	41,885	3,54,277
6.	Narsapoor	8,006	16,554	30,767	26,308	98,717
7.	Vicarabad	54,018	54,975	46,170	2,909	90,075
	Total ..	2,56,291	3,45,188	4,40,731	2,04,516	14,87,455
	Raichur District					
1.	Daodurg	..	..	..	1,01,758	14,661
2.	Raichur	1,05,759	48,150	..	..	..
3.	Manvi	70,370	3,055	..	..	9,986
4.	Sandhanveer ..	7,040	1,717	..	..	..
5.	Lingsugur	2,544	728	..	..	31,408

Raichur District—(Contd.)

6.	Gangavathi ..	62,134	..	..	..	1,23,772
7.	Kushtagi	52,275	2,565	..	..	1,89,624
8.	Alampoor	58,228	553	..	..	66,361
9.	Gadwal	34,500	3,688	6,500	..	19,498
10.	Koppal	57,122	..	1,673	..	2,25,418
11.	Yelburga	5,427	2,374	1,578	..	78,469
	Total ..	4,55,399	57,835	9,751	1,01,758	7,59,142

Gulberga District

1.	Kodangal	1,11,174	1,77,455	60,860	65,747	8,41,867
2.	Gulberga	37,725	1,63,933	9,493	1,198	14,219
3.	Yadgir	88,166	38,072	1,55,574	5,754	94,777
4.	Jeevargi	5,578	9,346	1,713	10,678	22,258
5.	Chitapur	64,774	56,315	7,889	5,628	85,517
6.	Chinchooli ..	20,088	88,259	42,385	29,805	36,287
7.	Sitram	31,023	38,450	13,241	1,755	42,906
8.	Shahpoor	63,148	30,198	13,561	24,039	57,582
9.	Shorapur	35,738	52,435	62,077	25,258	77,522
10.	Afzalpur	10,113	26,452	25,950	13,904	15,060
11.	Aland	42,565	54,414	29,134	13,340	4,688
12.	Tandoor	62,044	60,443	41,658	2,284	37,311
	Total ..	5,75,236	7,95,772	4,73,535	1,99,888	13,30,989

Parbhani District

1.	Bismath Nagar ..	1,134	14,785	95	..	..
2.	Pathir ..	2,676	11,902	..	..	..
3.	Parbhani	737	7,998	10,462	..	1,048
4.	Parthoor	7,151	5,718	7,084	..	..
5.	Chitoor	3,567	10,871	9,246	..	..
6.	Kalnoori	16,605	15,042	..	..	225
7.	Ganga Khaid ..	3,704	26,328	8,273	151	7,258
8.	Hingoli	8,616	5,915	14,851	..	..
	Total ..	44,090	98,629	50,011	151	8,526

Karimnagar District					
1. Sirsilla	49,969	1,17,208	..	11,913	1,31,134
2. Karimnagar.. ..	21,687	3,07,740	2,225	..	1,66,549
3. Huzurabad	3,217	64,952	..	..	2,13,334
4. Jagthial	11,940	59,293	..	11,919	96,708
5. Matpalli	..	9,406	1,000	..	67,351
6. Sultanabad	348	74,124	7,650	..	1,08,897
7. Parkal	3,123	9,101	..	..	11,706
8. Manthani	10,809	24,183	..	..	11,793
Total ..	1,02,093	6,66,007	10,875	23,832	8,09,482
Nizamabad District					
1. Armoor	61	420	..	..	11,844
2. Bodhan	5,405	1,830	.	..	..
3. Banswada	50	241	..	..	..
4. Kamareddy ..	6,756	780	..	..	97,317
5. Nizamabad	..	18,864	..	..	26,261
6. Yellareddy	5,182	8,206	11,507	..	3,172
Total ..	17,463	30,341	11,507	..	1,39,143
Warangal District					
1. Pakhal	4,628	9,580	..	3,495	77,437
2. Warangal	2,86,531	18,216	221	900	4,06,507
3. Mullag	3,217	4,787	1,000	3,718	37,473
4. Mahboobabad ..	2,39,533	4,488	..	61,184	95,773
5. Khammam	6,85,504	1,16,708	1,000	2,25,655	3,87,584
6. Madhira	3,10,313	14,301	638	5	1,17,955
7. Palvancha	3,86,429	26,578	17,940	1,16,169	1,74,961
8. Yelandoo	65,225	63,272	12,609	90,530	1,87,524
9. Borgampahad ..	8,590	3,117	9,632	..	51,350
Total ..	17,50,060	2,61,497	48,330	5,11,686	15,68,674
Adilabad District					
1. Lakshettipet ..	3,401	21,618	..	3,398	2,189
2. Rajoora	3,532	5,109	362	60	793

Adilabad District—(Contd.)

3.	Asifabad	2,693	43,235	1,164	2,574	85
4.	Sirpoor	1,000	29,466	1,716	805	28
5.	Chinoor	..	12,520	165	13,177	13,293
6.	Adilabad	516	9,306	1,234	..	172
7.	Kinwat	3,901	15,496	5,802	394	7,106
8.	Nirmal	1,018	8,178	17,608	..	6,880
9.	Boath	1,223	1,932	15,326	3,313	157
10.	Ottnoor	..	..	..	..	195
11.	Khanapoor	..	2,025	16,929	13,064	38,983
	Total ..	17,872	1,52,495	60,307	41,785	69,910

Bhir District.

1.	Mominabad ..	30,284	51,131	19,580	36,473	26,359
2.	Bhir	1,223	11,682	11,085	12,289	16,676
3.	Kaij	3,275	3,277	6,146	1,443	1,467
4.	Manjlegaon	3,413	30,598	7,957	4,782	11,760
5.	Jewargi	1,434	21,361	11,079	14,314	17,490
6.	Ashti	5,451	4,220	3,130	1,081	6,030
7.	Patoda	10,827	15,641	11312	10,485	19,623
	Total ..	55,967	1,27,611	70,269	60,787	1,01,405

Osmanabad District.

1.	Assar	838	1,827	2,567	3,858	..
2.	Tuljapur	26,447	3,672	14,393	2,493	14,478
3.	Omanabad ..	18,001	1,363	1,313	641	10,841
4.	Omergah	156	3,626	3,509	21,232	440
5.	Latur	24,357	152	..	15,332	..
6.	Parenda	1,516	..	..	..	..
7.	Kallam	8,931	1,763	970	820	1,904
8.	Bhoom	1,601	..	..	8,785	2,436
	Total ..	77,299	23,093	48,252	52,751	30,095

Nanded District.

1.	Khandar	6,956	18,538	8,705	..	..
2.	Madhol	13,417	25,686	15,400	..	625

Nanded District—(Contd.)

3.	Nandhir	5,563	3,360	..	10,586	1,703
4.	Balooli	10,886	20,579	17,083	2,252	723
5.	Hathgaon	33,559	5,445	39,899	..	1,734
6.	Degloor	2,710	9,647	6,822	..	455
7.	Mukhed	4,342	7,423	5,570	..	104
8.	Bhokar	5,858	3,451	6,946	..	721
	Total ..	83,296	94,184	1,00,435	12,6[illegible]8	6,081
	Abkari Balda.					
1.	Abkari Balda ..	2,74,879	5,11,522	6,30,306	4,94,066	12,30,879
2.	Shahabad	3,503	11,170	14,969	13,240	36,367
3.	Ibrahimpatnam ..	20,771	47,754	40,323	10,465	34,635
4.	Sharqi	18,890	15,411	31,847	5,436	19,604
5.	Gharbi	180	9,120	43,455	..	6,886
	Total ..	3,18,223	5,94,977	7,60,901	5,23,207	13,25,571
	Secunderabad					
1.	Secunderabad ..	2,86,065	6,15,417	6,47,718	62,662	5,43,164
2.	Hyderabad ..	74,507	49,335	1,01,148	27,249	88,877
	Total ..	3,10,572	6,64,752	7,43,866	89,911	6,32,041
	Mahbubnagar District					
1.	Atmakur	12,589	12,721	34,368	..	36,472
2.	Achampet	11,732	1,492	..	..	29,059
3.	Pargi	41,147	23,296	16,417	4,283	45,710
4.	Shadnagar	16,700	8,281	8,616	..	1,00,735
5.	Kolhapoor	34,646	24,058	853	..	13,146
6.	Mahbubnagar ..	28,028	47,300	46,996	..	40,050
7.	Makthal	44,000	85,052	8,967	2	37,314
8.	Nagarkurnul ..	1,02,078	67,555	2,892	..	82,200
9.	Thapatti	29,825	26,166	1,663	..	51,442
10.	Kalvapoor	38,803	57,441	6,938	..	18,634
	Total ..	3,52,418	3,68,362	1,16,978	2,288	4,64,762

	Aurangabad District					
1.	All Taluqs	2,24,369	2,59,998	2,39,910	19,563	1,04,533
	Total ..	2,24,369	2,59,998	2,39,910	19,568	1,04,533
	Nalgonda District					
1.	Bhasanagar ..	7,76,817	77,255	10,401	36,220	80,276
2.	Jangaon	6,29,343	64,012	5,859	22,804	3,20,684
3.	Huzurnagar ..	4,02,646	35,323	1,555	16,544	1,57,263
4.	Devarkonda ..	79,209	19,642	3,134	10,369	1,50,376
5.	Ramayanpet ..	4,26,236	33,887	8,195	10,013	2,19,867
6.	Suriapet	4,92,549	23,733	..	99,069	4,53,443
7.	Miryalguda	1,56,687	15,984	8,451	940	1,33,815
8.	Nalgonda	4,66,941	1,22,573	10,611	6,776	1,00,197
	Total ..	34,30,828	3,92,409	48,205	2,02,731	16,29,921
	GRAND TOTAL ..	83,23,167	52,88,989	34,92,111	21,74,397	1,05,72,567

(Sd.)
for *Textile Commissioner.*

FOREST CONTRACTORS

(21) *Shri G. Hanumanth Rao :* Will the hon. the Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state :

(*a*) the figure of taluk-wise arrears due from the forest contractors during the last five years ?

(*b*) the names of such contractors and the period for which the amount is due ?

(*c*) whether they are given fresh contracts ?

(*d*) if so, the reasons ?

شری رنگا ریڈی - سررشتہ جنگلات کی جانب سے جو بقایا بتلایا جاتا ہے وہ تعلقہ واری مواد کی بناء پر نہیں ہوتا بلکہ رینج واری مواد کی بناء پر مرتب ہونا ہے (۱۲) ڈویژنس (Divisions) کی حدتک پنج سالہ تختہ ٹیبل پر رکھدیا گیا ہے - مابقی (۴) ڈیویژنس کا مواد عدم وصول ہے - دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ بقایا داروں کے نام بتانا ایک طول عمل ہوگا اور اسکی تکمیل کے لئے کافی مدت درکار ہوگی - اس لئے اس مختصر مدت میں اوس کا جواب نہیں دیا جاسکتا - تیسرے جزو کا جواب ہے کہ بقایا دار مستاجرین کو جدید معاملات دئے جاتے ہیں - مستاجرین جنگلات سے خواہ وہ بقایا دار ہوں یا نہ ہوں ہر ہراج کے وقت ساڑھے بارہ فی صد دھڑوت لیجاتی ہے - شرائط ہراج کے تحت کسی بقایا دار کی بولی قبول کرنے یا نہ کرنے کا اختیار عہدہ دار ہراج کنندہ کو حاصل ہے وہ اپنے صوابدید سے ایسے اشخاص کی معتبری کی جانچ کرتے ہیں - جن مستاجرین کی بولی قبول کی جاتی ہے اون سے دھڑوت لیجاتی ہے اور اون کی بولی قبول کی جاتی ہے اون سے دھڑوت لیجاتی ہے اور اون کی معتبری کے بارے میں پورا اطمینان کرلیا جاتا ہے اس لئے ایسے لوگوں سے کسی قسم کا خطرہ نہیں رہتا -

Mr. Speaker : I think questions No. 25 and 26 are the same.

Shri G. Hanumanth Rao : Question No. 25 relates to arrears from excise contractors; and Question No. 26 relates to arrears from forest contractors.

شری جی - ہنمنت راؤ - (۱۲) ڈیویژنس کی حدتک جو فہرست تیار ہوئی ہے و تو دی جاسکتی ہے -

شری رنگا ریڈی - وہ میں نے ٹیبل پر رکھدی ہے اگر پڑھنے کے لئے کہا جاتا ہے تو پڑھ دیتا ہوں -

شری جی - ہنمنت راؤ - میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ (۱۲) ڈیویژنس میں جو ناموں کی فہرست مرتب ہوئی ہوگی - کیا وہ فہرست یہاں نہیں دیجاسکتی -

شری رنگا ریڈی - میں پہلے کہ چکا ہوں کہ نظامت میں رینج واری بقایا کا تخنہ وصول ہوتا ہے اسم تختہ واری وصول نہیں ہوتا - جیسا آبکاری میں ہونا ہے وہی نکل یہاں بھی ہوتی ہے -

شری جی- ہنمنت راؤ - پھر یہ کیسے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں کنٹراکٹر کے ذمہ اتنا بقایا ہے اور فلاں کے ذمہ اتنا ؟

شری رنگا ریڈی - ڈیویژن آفیسر جو ہراج کرواتے ہیں اون کے پاس اس کا مواد رہتا ہے -

شری جی - ہنمنت راؤ - کیا ڈیویژن آفیسر آنریبل منسٹر کے پاس وہ فہرست نہیں بھیج سکتے ؟

شری رنگا ریڈی- بھیج توسکتے ہیں لیکن اس کے لئے بھی کچھ مدت کی ضرورت ہوتی ہے - کیوں کہ ایک شخص کا ایک رینج میں کچھ بقایا رہتا ہے - دوسرے رینج میں کچھ اور تیسرے رینج میں کچھ اس لئے مختلف جگہ کے فیگرس جمع کرنے کے لئے کچھ مدت درکار ہوگی -

شری وی - ڈی - دشپانڈے - جن مستاجرین کو کنٹراکٹ دیاجاتا ہے کم ازکم اون میں کے دو چار نام تو آپ بتاسکتے ہیں -

شری رنگا ریڈی - لیکن کون شخص کتنے روپیہ بقایا ہے کیسے بتایا جاسکتا ہے -

شری جی - ہنمنت راؤ - جو فہرست تیار ہوئی ہے اوس میں سے تو دو چار نام ظاہر کئے جاسکتے ہیں -

شری رنگا ریڈی - میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ اسم واری بقایا کی فہرست تیار کرنے میں دقت ہے اس لئے کہ ایک شخص مختلف ڈیویژنس میں مختلف معاملات لیتا ہے اور مختلف جگہ اوس کے نام پر مختلف بقایا رہتا ہے -

شری جی - ہنمنت راؤ - ہر ایک ڈیویژن کی الگ الگ فہرست دیجاسکتی ہے -

شری رنگا ریڈی - اونکی الگ الگ فہرستیں تو ہیں -

Statement showing arrears during the Last five years.

Sl. No.	Division	District	1856 F.	1857 F.	1858 F.	1950-51	1951-52	
1.	Nizamabad	.. Nizamabad	.. 4,798 13 4	9,185 14 4	23,356 13 0	18,506 15 6	18,506 15 6	65,637 10 0
2.	Adilabad	.. Adilabad	..	..	1,062 0 0	1,117 0 0	3,558 0 0	5,737 0 0
3.	Mancherial	.. do	.. 3,678 0 0	15,394 10 8	6,788 0 0	13,700 4 2	32,941 12 0	72,499 10 0
4.	Karimnagar	.. Karimnagar	.. 4,230 14 10	6,216 10 4	522 0 0	41,093 0 0	..	52,092 9 2
5.	Nanded	Nanded	.. ..	11,836 0 0	2,838 0 0	1,288 0 0	..	15,962 0 0
6.	Aurangabad	.. Aurangabad	.. 9 1 6	1,286 4 0	1,350 0 0	668 9 4	450 0 0	3,763 14 10
7.	Warangal	.. Warangal	.. 40,307 8 0	888 0 0	66,630 7 4	33,971 2 10	8,489 0 0	149,786 2 2
8.	Khammam	.. do	.. 1,600 0 0	11,903 13 4	..	40,269 7 10	11,133 3 8	64,906 8 10
9.	Palwancha	.. do	.. 35,520 10 6	1,712 2 4	48,319 3 0	15,223 3 4	..	100,775 3 2
10.	Nalgonda	.. Nalgonda	.. ..	..	2,064 14 8	451 3 6	130 8 0	2,646 10 2
11.	Mahboobnagar	.. Mahboobnagar	.. 4,964 0 0	3,900 8 0	786 0 0	11,065 0 0	8,581 5 4	29,296 13 4
12.	Hyderabad	.. Hyderabad	.. ..	..	18,810 10 6	12,671 7 2	14,836 14 2	45,818 15 10
		Total	.. 95,149 5 2	62,433 14 0	157,887 1 10	197,875 3 2	98,627 10 8	608,928 2 10

FINES

*27 (22) *Shri G. Hanumanth Rao:* Will the hon. the Minister for Excise, Customs & Forests be pleased to state:

The taluk-wise amount collected as fine by the Forest & Excise Departments respectively?

شری رنگا ریڈی۔ سررشتہ آبکاری میں مواد نسبت وصولی رقم جرمانہ ۔ تاوان و رقم تحت خلاف ورزی قانون آبکاری تعلقہ واری نہیں بلکہ ضلع واری مواد کی بناء پر مرتب کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ ضلع واری تختہ ختم ڈسمبر سنہ ۵۲ع تک مرتب کیا ہوا ٹیبل پر رکھدیا گیا ہے ۔ جنگلات میں مواد متذکرہ صدر تعلقہ واری نہیں بلکہ ڈیویژن واری بتلایا جاتا ہے ۔ اس کا تفصیلی تختہ بابتہ سنین ۴۹ تا ۵۰ اور ۵۱ تا ۵۲ اس کے ساتھ منسلک ہے ۔

شری جی ۔ ہنمنت راؤ ۔ اکسائز کا جملہ جرمانہ کتنا ہے ۔

شری رنگا ریڈی ۔ (۳۰,۹۹,۴۰۳) روپیہ ہے ۔

شری جی ۔ ہنمنت راؤ ۔ اور فارسٹ کا کتنا ہے ۔

شری رنگا ریڈی ۔ (۳,۰۰,۲۰۴-۱۰-۰) روپیہ ہے ۔

شری جے ۔ آنند راؤ (سرسلہ ۔ عام) رینج واری فیگرس بتلا کر کنٹراکٹرس کو بیک گراؤنڈ میں ڈالا جا رہا ہے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کس کنٹراکٹر کے نام کتنا بقایا ہے کیا اسکی فہرست تیار نہیں کی جاسکتی ؟ چونکہ یہ ریوینیو کا ایک بڑا مد ہے اسلئے اس کی تفصیل ملنی چاہئے ۔

شری رنگا ریڈی ۔ ان سررشتوں کا جائزہ لینے کے بعد میں سنین ماضیہ کے متعلق اسم واری اور نوعیت واری تختہ جات مرتب کروائے ہیں ۔ تاکہ آئندہ وصولی کے سلسلہ میں غور کیا جاسکے ۔ لیکن یہ وہ تختے ہیں کہ جو دوسرے دن کار آمد نہیں رہتے اس لئے کہ آج اگر کوئی تختہ مرتب ہوتا ہے تو کل بقایا کے منجملہ کچھ رقوم داخل کردیجاتی ہیں ۔ اس لئے وہ تختہ بیکار ہو جاتا ہے ۔ گو میں نے گزشتہ سال کے آخر تک کا تختہ مرتب کیا ہوں لیکن اس وقت وہ بقایا دیکھنے کے لئے کار آمد نہیں ہوسکتا ۔

شری گنپت راؤ ۔ گزشتہ سال کونسی ڈیویژن میں جنگلات اور آبکاری کے سلسلہ میں سب سے زیادہ جرمانے ہوئے ۔

شری رنگا ریڈی ۔ میں نے ڈیویژن واری تختہ دیا ہے اوسکو دیکھ کر آپ معلوم کرسکتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ جرمانے ضلع نلگنڈہ میں ہوئے ہیں کیونکہ وہاں بہ کثرت خلاف ورزیاں ہوئی ہیں ۔

شری انند راؤ - آبکاری اور جنگلات کے محکموں میں اکثر گڑبڑ گھٹالا رہتا ہے اسکی کیا وجہ ہے ؟

شری رنگا ریڈی - یہ آنریبل ممبر کا خیال ہے ورنہ کوئی گڑبڑ گھٹالا نہیں ہے - -

شری اننت ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ جرمانوں کے اکثر حصے معاف کردئے گئے ؟

شری رنگا ریڈی - معاف نہیں کئے گئے میرا خیال ہے کہ وہ اس قابل ہیں کہ اوسکے کچھ حصے معاف کردئے جائیں -

شری انند راؤ - چونکہ اس سلسلہ میں کچھ شبہات ہیں اس لئے کیا میں آنریبل منسٹر سے درخواست کرسکتا ہوں کہ ڈیویژن کے اسم واری تختہ کا اناونس منٹ کریں- تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس کس کے نام کتنا بقایا ہے ؟

Mr. Speaker : Let the hon. member put another question after giving sufficient time and then we shall see.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - سوالوں کے ضمن میں میرا ایک سجشن ہے- چونکہ بہت سے سوالوں کے جواب میں آنریبل منسٹرس کہتے ہیں کہ اون کے متعلق معلومات حاصل نہیں ہوئے اس لئے کیا لیجسلیٹیو سکریٹریٹ میں ایسا کوئی انتظام نہیں کیا جاسکتا کہ جن سوالوں کے جوابات نہ ملیں بعد میں اونکے متعلق معلومات حاصل کرکے جوابات ممبرس کو بھیج دئے جائیں -

شری بی - رام کشن راؤ - اگر جناب کی اجازت ہو تو میں عرض کرونگا کہ یہاں بہت سے ایسے سوالات کئے جاتے ہیں جن میں تمام تفصیلات کی خواہش کی جاتی ہے مثلا ابھی سوال کیا گیا تھا کہ باقی داروں کی اسم واری فہرست فراہم کی جائے اور سارے (۱۶) ضلع کے معلومات حاصل کرکے پیش کئے جائیں - اڈمنسٹریشن کا جو طریقہ رائج ہے اوس کے لحاظ سے بعض تختے تعلقہ واری لیول پر - بعض ڈیویژن واری لیول پر اور بعض ضلع واری لیول پر تیار کئے جاتے ہیں اور سنٹرل سکریٹریٹ کے موجودہ اڈمنسٹریٹیو سسٹم کے لحاظ سے اون سب کا یہاں بھیجا جانا ضروری نہیں ہے - آنریبل ممبرس غالبا یہ سمجھتے ہیں کہ سارے کا سارا مواد یہاں ان کو ملنا چاہئے - لیکن یہ بات نہیں ہوتی اس لئے گورنمنٹ کی جانب سے بعض وقت مہلت طلب کی جاتی ہے - اس لئے اگر کسی آنریبل ممبر کو ہاؤز میں کوئی جواب نہ ملے تو وہ انڈیویجولی (Individually) منسٹر صاحب کے پاس پہنچ کر جواب حاصل کرسکتے ہیں - اس اثناء میں اگر منسٹر صاحب کے پاس جواب آچکا ہو تو وہ جواب دینگے اور معلومات بہم پہنچائینگے - میں سمجھتا ہوں اس میں کچھ ہرج بھی نہیں اور نہ کوئی عذر ہوسکتا ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - پچھلے سشن میں یہ سوال کیا گیا تھا کہ انعامی زمینات کتنی ہیں - اسکے جواب میں کہا گیا کہ اسکے بارے میں مواد طلب کیا گیا ہے

وصول ہونے پر اطلاع دیجائے گی - اسکے بعد ہمیں معلوم نہ ہوسکا کہ مواد وصول ہونے پر آنریبل منسٹر متعلقہ نے آفس میں اسکی اطلاع دی ہے یا نہیں -

مسٹر اسپیکر - کس آفس میں ؟

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - لیجسلیٹیو اسمبلی سکریٹریٹ میں -

مسٹر اسپیکر - سکریٹریٹ میں جو جوابات آتے ہیں انکے لئے کوئی ایسا رول نہیں ہے کہ وہ اتنی مدت میں آنے چاہئیں - دوسری چیز یہ ہے کہ جو سوالات ہاؤز میں کئے جاتے ہیں انکے جوابات منسٹر متعلقہ دیدیتے ہیں لیکن جو سپلیمنٹری کوئسچنس (Supplementary questions) ہوتے ہیں انکا مواد موجود نہ ہو تو منسٹر متعلقہ یہ کہتے ہیں کہ اسکا جواب بعد میں دیا جائیگا - آنریبل ممبرس جان سکتے ہیں کہ سوالات کے جوابات زیادہ ڈیٹیلس (Details) کے ساتھ وقت مقررہ پر وصول ہونے میں ذرا دشواری ہے اس کے لئے کافی موقع ملنا چاہئیے - اسکے سوا میں سمجھتا ہوں کہ سوالات کا مقصد انفرمیشن (Information) حاصل کرنا ہوتا ہے انفرمیشن جتنی جلد ہوسکے ملنا چاہئے اگر ڈیٹیلس میں جانا چاہیں تو دیر ہو جائیگی جس سے سوال کا مقصد بھی فوت ہو جائیگا - رہا تفصیلی معلومات حاصل کرنا تو یہ بعد میں بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں - کافی مہلت دیکر تفصیلات معلوم کئے جاسکتے ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - جو کچھ آپ فرما رہے ہیں ٹھیک ہے بجا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جب جواب میں یہ کہا جاتا ہے کہ انفرمیشن آئیگا تو جواب دیا جائیگا تو ایسی صورت میں جب انفرمیشن وصول ہو جائے تو وہ ممبرس کے انفرمیشن کی غرض سے دیا جانا چاہئے - اس سلسلہ میں میرا سجیشن یہ ہے کہ آنریبل منسٹرس جن سوالات کے جوابات مکمل طور پر نہ دے سکیں وہ اپنے پاس اسکا نوٹ رکھیں اور جب انکے پاس جوابات وصول ہو جائیں تو اسمبلی سکریٹریٹ میں بھیجدیں - جن آنریبل ممبرس کو معلومات حاصل کرنا مقصود ہو وہ یہاں دیکھ لینگے -

مسٹر اسپیکر - ٹیبل پر رکھدیا جاسکتا ہے - اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آنریبل ممبرس مناسب مدت تک انتظار کے بعد آنریبل منسٹر متعلقہ کو ریمائینڈ (Remind) کریں تاکہ انکی یاد دہی ہو جائے اور وہ جوابات منگواسکیں - اسکی ذمہ داری سکریٹریٹ پر عائد کی جائے تو دشواری ہوگی -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - سکریٹریٹ کا تو یہ حال ہے کہ اسمبلی کے گذشتہ اجلاس کی پروسیڈنگس ابتک نہیں چھپی ہیں -

مسٹر اسپیکر - یہ سکریٹریٹ کی غلطی نہیں ہے - پروسیڈنگس پریس کو بھیجدی گئی ہیں - پرنٹنگ (Printing) میں دیر ہو رہی ہے -

شری کے - وینکٹ رام راؤ - یہ ھوسکتا ھے کہ منسٹر متعلقہ خود جوابات راست سوال کنندہ ممبر کے پاس بھیجدیں - اسمبلی میں دوبارہ سوال کرنے کی بجائے یہ طریقہ بہتر ھوگا -

مسٹر اسپیکر - سواد آنے کے بعد ھاؤز کے ٹیبل (Table) پر رکھدیا جائیگا - یا دوسری صورت یہ ھوسکتی ھے کہ فریش کوئسچن (Fresh question) بوچھا جائے -

شری کے - وینکٹ رام راؤ - یہ طول عمل ھوگا -

مسٹر اسپیکر - تو پھر وھی طریقہ بہتر ھے کہ ھاؤز کے ٹیبل پر رکھدیا جائے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میرا یہ سجیشن ھے کہ منسٹر متعلقہ سوال کنندہ ممبر کو جواب کی ایک کاپی بھیجدیں اور ایک کاپی اسمبلی سکریٹریٹ میں بھیجدیں تو دشواری رفع ھوجائیگی -

[*Statement.*

Sl. No.	Name of the District	Amount recoverable for the previous year	Amount recoverable for the year 1952	Total of the amounts in Cols. 3&4.	Amount recovered against the shown in Col. 5	Balance due	Amount written off from the amount in Col.6
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Aurangabad ..	10,138 0 0	5,037 10 0	15,175, 10 0	3,929 7 0	11,246 3 0	927 0 0
2.	Bhir ..	32,471 13 0	6,684 8 0	39,156 5 0	7,715 0 0	31,441 5 0	2,924 4 0
3.	Parbhani ..	71,467 0 0	20,408 5 0	91,875 5 0	13,954 4 0	77,921 1 0	12,963 12 0
4.	Nanded ..	60,915 0 0	19,688 2 0	80,603 2 0	23,569 1 0	57,034 1 0	..
5.	Nizamabad ..	67,964 7 6	34,744 15 6	1,709 7 0	40,872 6 10	61,837 0 2	2,562 0 0
6.	Gulberga ..	1,89,805 1 0	67,249 15 0	2,57,055 0 0	11,923 5 0	2,45,131 11 0	266 0 0
7.	Raichur ..	23,483 14 5	34,343 14 0	57,827 12 5	31,280 15 1	26,546 13 4	2,851 0 0
8.	Osmanabad ..	7,708 0 0	6,383 10 0	14,091 10 0	8,036 4 0	6,055 6 0	627 0 0
9.	Bidar ..	2,17,014 11 8	31,147 8 0	2,48,162 3 8	2,847 7 0	2,45,314 12 8	1,177 8 0
10.	Medak ..	3,67,837 9 6	37,864 15 0	4,05,702 8 6	5,173 13 6	4,00,528 11 0	..
11.	Mahbubnagar	9,71,693 12 8	27,490 0 0	9,99,183 12 8	1,45,961 10 1	8,52,222 2 8	3,806 0 0
12.	Abkari Balda..	37,167 4 0	1,01,350 11 0	1,38,517 15 0	19,227 9 0	1,19,290 6 0	5 0 0
13.	Secunderabad	27,331 4 0	66,045 4 0	93,376 8 0	4,374 14 0	89,001 10 0	..
14.	Adilabad ..	1,16,801 2 10	8,689 12 0	1,25,490 14 10	5,290 8 4	1,20,200 14 6	..
15.	Karimnagar ..	1,98,558 7 0	68,116 7 0	2,66,674 14 0	22,539 0 0	2,44,135 14 0	..
16.	Nalgonda ..	5,05,934 14 0	1,08,734 0 0	6,14,668 14 0	6,413 8 0	6,08,255 6 0	..
17.	Warangal ..	3,61,450 2 4	71,125 5 0	4,32,575 7 4	29,285 2 0	4,03,290 4 8	14,370 13 0
	Total ..	32,67,742 7 11	7,15,104 13 6	39,82,847 5 5	3,83,394 3 6	35,99,453 2 0	42,480 5 0

Statement showing the fines Collected

Sl. No.	Name of Division		October 1949 to March 1950			April 1950 to March 1951			April 1951 to March 1952		
1.	Asifabad	..	1,786	9	8	9,670	10	0	8,966	6	6
2.	Mancherial	..	5,719	12	10	13,674	3	10	17,742	1	2
3.	Adilabad	..	..			..			7,088	6	2
4.	Nirmal	..	5,150	9	4	14,637	14	10	13,292	12	6
5.	Karimnagar	..	12,453	14	10	26,035	5	0	25,154	11	2
6.	Nizamabad	..	2,016	10	0	8,614	7	0	39,124	8	10
7.	Nander	..	5,469	11	2	9,965	5	11	8,394	14	2
8.	Aurangabad	..	3,816	9	10	4,116	13	0	4,434	8	0
9.	Warangal	..	19,115	13	8	74,249	5	2	73,960	7	0
10.	Paloncha	..	..			..			8,822	9	8
11.	Khammam	..	12,063	5	0	41,138	10	10	35,072	15	4
12.	Nalgonda	..	3,312	9	4	7,073	6	4	6,808	8	10
13.	Mahbubnagar	..	6,141	6	8	22,335	5	10	49,106	3	8
14.	Medak	..	3,987	12	6	11,135	4	8	18,523	4	6
15.	Gulberga	..	5,119	10	0	14,653	10	10	23,847	10	5
16.	Aff. Hyderabad	..	5,090	8	0	17,005	13	10	9,005	15	0
17.	Aff. Gulberga	..	54	0	0	117	4	0	908	11	8
	Total	..	91,298	14	10	275,450	9	1	3,50,254	10	0

N.B.—Adilabad and Paloncha have recently been created, hence data are given only for 1951-52.

(Sd.)
Chief Conservator of Forests.

Unstarred Questions & Answers

SAITH SINDHIS

*14 (15) *Shri G. Hanumanth Rao* (Mulug): Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(*a*) What is the number of Saith Sindhis in the State?

(*b*) the remuneration each Saith Sindhi gets monthly or yearly?

Shri B. Ramakrishna Rao:

(*a*) The total number of Saith Sindhis in the 15 Districts of the State is 28,170. The number of Saith Sindhis is the Districts of Medak and Warangal is not available and has been called for from the Collectors.

(*b*) The remuneration that a Saith Sindhi gets is Rs. 3 per month for small villages and Rs. 4 per month for some big villages. The remuneration is paid either in cash or in the shape of lands with an assessment of Rs. 36.

REGIONAL LANGUAGES EXAMINATIONS

*15 (58) *Shri Ch. Venkatram Rao:* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(*a*) the number of gazetted officers who have not as yet passed the regional languages examination under the Regional Language Examination Rules?

(*b*) their names? and

(*c*) the reasons for not passing the examination?

Shri B. Ramakrishna Rao: I propose to answer parts (*a*), (*b*) and (*c*) of the question together. The total number of gazetted officers in the State services is a little over 2,300 of whom only 39 officers have so far passed the Regional Languages examination. The hon. member will not, perhaps, expect me to explain why so many officers have not passed. These officers are no doubt aware of the penalty involved in their non-passing the examination. It should be borne in mind also that all those officers who had attained the age of 45 on the date of promulgation of these Rules are exempted.

PROMOTION OF OFFICERS

*16 (59) *Shri Ch. Venkatram Rao :* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :

(*a*) the number of officers, gazetted and non-gazetted who have been promoted, overlooking the Seniority Rules in 1952 ?

(*b*) the names of such officers ? and

(*c*) the reasons for such promotion ?

Shri Ramakrishna Rao : The question is vague and it takes for granted that out-of-seniority appointments have been made in gazetted and non-gazetted ranks. So far as gazetted appointments are concerned, they pass through the G. A. D. and are made with the concurrence of P. S. C. The general rule in regard to promotions is seniority-cum-efficiency and an attempt is made always to observe the rule. If the hon. member has particular instances, he can ask the Minister concerned for information. It is not possible to collect from all Secretariats and from all offices of all Departments in the Districts and at headquarters the exhaustive data required by the hon. member in the short period allowed.

RECOMMENDATIONS OF PUBLIC SERVICE COMMISSION

*17 (60) *Shri Ch. Venkatram Rao :* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :

(*a*) the number of appointments to gazetted posts in relation to which the recommendations of the Public Service Commission were not accepted by the Government ?

(*b*) the names and other details of persons appointed ?

(*c*) the reasons for the non-acceptance of the recommendations of the Public Service Commission ?

Shri B. Ramakrishna Rao : (*a*) The question is vague. Unless the period in respect of which the information called for, is specified, it is not practicable to furnish the necessary information.

(*b*) & (*c*) In view of the answer given to (*a*) above, these two questions do not arise.

PROTECTED TENANTS

*18 (146) *Shri Dasari Ramaswami* (Nagarkurnool-Reserved): Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(*a*) what is the number of protected tenants in Nagar kurnool and Achampet taluks respectively?

(*b*) the number of complaints of eviction received from the protected tenants during last year and how many of them were restored to possession of their lands?

(*c*) the number of cases of the evicted tenants pending?

Shri B. Ramakrishna Rao: (*a*) the number of protected tenants in Nagarkurnool Taluk is 5,784 and in Achampet Taluk it is 2,686.

(*b*) Information not available and has been called for from the Collector, Mahbubnagar.

(*c*) As stated at (*b*)

KHARIJ KHATA LANDS

*19 (147) *Shri Dasari Ramaswami:* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(*a*) what is the acreage of "Kharij Khata", "Gairan" and "Parampoke" lands in the Nagarkurnool and Achampet taluks respectively?

(*b*) How many applications from Harijans are pending since three years for grant of Kharij Khata lands on "Patta"?

(*c*) the number of Harijans who were granted "Patta"?

(*d*) what is the acreage of the said lands distributed amongst the Harijans in various villages of Nagarkurnool taluk?

Shri B. Ramakrishna Rao: (*a*) In Nagarkurnool Taluk the total acreage of Kharij Khata is 3,746 acres, of Parampoke 11,130 acres and of Gairan 14,610 acres. In Achampet Taluk the acreage is 5,392,1906 and 7,737 acres respectively.

(*b*) No application is pending.

(*c*) 99 Harijans in Nagarkurnool Taluk and 12 in Achampet Taluk were granted patta.

(*d*) The acreage of the above lands distributed to the Harijans in the different villages of Nagarkurnool is 518 acres.

A.I.C.C. SESSION

*20 (8) *Shri M. Buchiah :* Will the hon. the Minister for Local Self-Government be pleased to state :

(a) Whether the Government sanctioned huge amounts to Hyderabad and Secunderabad Municipal Corporations for purposes of beautifying the site of the A.I.C.C. Session ?

(b) If so, their quantum ?

The Minister for Local Self-Government (Shri Annarao Ganamukhi) : (a) Government have not sanctioned huge amounts to Hyderabad and Secunderabad Municipal Corporations for purposes of beautifying the site of the A.I.C.C. Session.

(b) Does not arise.

(Questions & Answers of 6th March, 1953)

PROTECTED TENANCY ACT

7 (7) *Shri M. Buchiah :* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :

The District-wise total acreage of fallow land for the years 1951 to 1953 taken over by Government from the landlords under the Protected Tenancy Act ?

Shri B. Ramakrishna Rao : No fallow lands have so far been taken over by the Government from the landlords under the Protected Tenancy Act.

LAND ASSESSMENT RATES

8 (18) *Shri G. Hanumanth Rao :* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state :

(a) the number of jagir villages in which the land assessment rates have been brought to the level of Diwani villages ?

(b) the details showing the present and past assessment rates of (1) Paigahs, (2) Ilaqas, (3) Samasthans, (4) other jagirs respectively ?

(c) the number of villages where the old assessment rates are still in operation ?

(d) the reason for this position ?

(*e*) the number of villages, where the survey and settlement was done by Government machinery ?

(*f*) the number of villages where the survey and settlement was done by Jagirdars through their administration ?

(*g*) the extent to which survey and settlement so done by the Jagirdars has been recognised ?

(*h*) the basis for such recognition ?

(*i*) the number of jagir villages not yet surveyed ?

Shri B. Ramakrishna Rao : (*a*) As per the details given below the assessment rates of 3,117 villages have been brought down to the level of the rates existing in Diwani areas :

(1) 790 villages were announced by applying the adjoining Diwani area rates.

(2) Special rates of 541 villages have been cancelled and brought on par with the adjoining Diwani area.

(3) Rates of 716 villages of Ex-Paigahs have been given an interim relief after having gone through the required process.

(4) 171 unsurveyed ex-Jagir villages have been included in the current year's forecast.

(5) Records of 98 villages have been sent to the concerned Deputy Collectors by applying Diwani rates for the declaration thereof.

(6) 178 Jamabandi Reports are under sanction of Government where adjoining Diwani rates have been applied.

(7) 95 Jamabandi Reports of these are being compiled.

(8) Data of 170 villages has been obtained after enquiries on the spot and interim relief in respect of these villages is expected to be proposed by the concerned Department.

(9) Rates of 358 villages of Salar Jung Estate are already on par with that of Diwani.

(*b*) As no hard and fast rules or principles were observed by the Jagir authorities in fixing assessment, and as the assessments varied in the different ex-Jagir villages, it is not possible to give a definite answer to this part of the question. The Jagirdars exercise their options to express or raise objections whenever moderate rates were proposed by the Settlement Department and they always had their say in the matter.

(c) The number of such villages is 171 and they are unsurveyed ex-Jagir villages.

(d) For lowering down of the rates necessary procedure has to be gone through and several things including the financials loss to the Government are to be worked out. The Settlement Department has however included these 171 villages in the current year's forecast.

(e) Excepting the Jagir villages of Sarf-e-Khas, the three Paigahs and the Salar Jung Estate, the survey and settlement of the remaining jagir villages was done by the Settlement Department of the Government.

(f) As stated in (e) all the ex-Jagir villages of Sarf-e-Khas, the three Paigahs and the Salar Jung Estate were surveyed and settled by Jagirdars through the Settlement Departments of their own. The number of these ex-jagir villages is 2,966.

(g) To the extent of villages belonging to Salar Jung Estate, the survey and settlement work done there by the Jagir Settlement Departments has been recognised by Government.

(h) The basis for such recognition is that the records were found to be correct and as such they did not need any correction.

(i) Out of a total of 8,496 villages, 171 villages are yet to be surveyed which have been included in the current years' forecast.

TACCAVI LOANS

9 (47) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

The amount of Taccavi loans sanctioned during 1952 in the State with special reference to Karimnagar district?

Shri B. Ramakrishna Rao: The total amount of Revenue Taccavi sanctioned in1952-53 for the whole State is Rs. 8,05,000 out of this Rs. 81,000 have been allotted to Karimnagar district.

10 (48) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(a) the amount of Taccavi loans granted and the money spent on other famine relief measures in the affected areas in each District of the State during the year 1952?

(b) the names of villages and the persons to whom such amounts were sanctioned in Karimnagar district?

(*c*) The policy or the basis under which such amounts were sanctioned ?

Shri B. Ramakrishna Rao : (*a*) So far the following amounts have been sanctioned for relief works :

Rs. 14,10,000........for works Rs. 5,73,000 for Taccavi.

(*b*) A list showing the names of the villages for which a sum of Rs. 10,000 towards Taccavi loan was sanctioned in Karimnagar is appended.

(*c*) The extent of relief is determined individually according to the degree of losses suffered.

[*Statement*,

Statement showing the number of villages and the extent of damage due to Hailstorm on 1-4-1952 and 2-4-1952 in Karimnagar district.

Sl. No.	Name of taluk	Name of village		Total extent of area on which hailstones fell (in acres)	Approximate extent damaged	Remarks
1.	Sultanabad ..	1.	Sultanabad ..	15–0	3/4th	
		2.	Pusial ..	25–0	,,	
		3.	Shivaparti ..	30–0	,,	
		4.	Burhanimianpet ..	25–0	,,	
		5.	Aithrajpalli ..	50–0	,,	
		6.	Dubbapet ..	15–0	,,	
		7.	Garenalli ..	10–0	,,	
		8.	Sultanpur ..	40–0	,,	
		9.	Raikaldevpalli ..	20–0	,,	
		10.	Bhoopatipur ..	40–0	,,	
				270–0		202½ acres.
2.	Karimnagar ..	11.	Karimnagar ..	18–21	,,	
		12.	Raikuntha ..	20–0	,,	
		13.	Vallamphad ..	34–28	,,	
		14.	Seetharampur ..	21–29	,,	
		15.	Arepalli ..	38 –4	,,	
		16.	Irukula ..	25– 3	,,	
		17.	Ellapotharam ..	6–11	,,	
		18.	Nagnur ..	20–29	,,	
		19.	Yelgandal ..	147–31	,,	
		20.	Khajpur ..	15–20	,,	
		21.	Chintakunta ..	28–06	,,	
		22.	Dursed ..	35– 0	,,	
		23.	Charlabuthkur ..	76– 0	,,	
		24.	Makdumpur ..	5–00	,,	
				302-26		(about 227 acres).
3.	Jagtial ..	25.	Raikal ..			Detail sawaited.
		26.	Kumarapalli ..			
		27.	Allipur ..			
		28.	Alur ..			
		29.	Ramajipet ..			
		30.	Bhupathipur ..			
		31.	Uppumadaga ..			
		32.	Rechapalli ..			
4.	Sircilla ..		Three Villages	Nil.		
5.	Metpalli ..	33.	Koratla ..			Details of extent under cultivation not received. 3 cows and 20 goats are reported to have perished in the hailstorm.
		34.	Methabpur ..			
		35.	Joganpalli ..			
		36.	Chinnametpalli ..			
		37.	Mohanraopet ..			
		38.	Katlakunta ..			
		39.	Parmalla ..			
		40.	Venkatpur ..			
		41.	Paidamdugulla ..			
6.	Huzurabad ..		Three villages ..	Nil.		
7.	Parkal ..		..	Nil.		
8.	Manthani ..		..	Nil.		

SERY LANDS

11 (49) *Shri G. Hanumath Rao:* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(a) the taluk-wise acreage of "Seri" Lands in the State.

(b) the taluk-wise number of persons holding Seri "Lands in the state ?

Shri B. Ramakrishna Rao: (a) & (b) Statement placed on the table of the House.

Statement showing the Taluka-wise Total acreage of Seri Lands and Seridars in the state.

Sl. No.	Name of Taluq	Total Acreage of Seri lands	No. of Seridars	Remarks
1.	Warangal ..	89–33 Gts. (2)		No seri lands and seridars in other Taluks.
2.	Pakhal ..	181–13 Gts. (3)		
3.	Wanparthi (M'nagar Dt.)	36792–19½	1	Information in regard to the remaining Taluks is still awaited.
4.	Adilabad	62	1	
5.	Kinwat	904	2	
6.	Boath	22	1	
7.	Nirmal ..	52	11	
8.	Luxettipet	175	9	
9.	Rajura	158	7	
10.	Chennur	144	2	
11.	Sirpur	787	25	
12.	Asifabad	..	..	No seridars.
13.	Utnoor	..	..	do
14.	Kanapur	..	..	do
15.	Patri	110	6	No seridars and no seri lands in other taluks.
16.	Pathoor	965	12	
17.	Gadwal	14984	1.	Some information is awaited from the tahsil office.
18.	Lingsugur ..	945	1	

ARAZI MAKHTA

12 (50) *Shri G. Hanumanth Rao:* Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) the taluk-wise acreage of "Arazi-Makhta" in the State ?

(b) the taluk-wise number of Makhtedars in the State ?

Shri B. Ramakrishna Rao: (a) Statement enclosed
(b) Statement enclosed.

Statement showing the taluq-wise total acreage of Arazi Makhta and No. of Maqtedars in the Stae.

Sl. No.	Name of taluk		Acreage of Maqta	No. of Maqtadars	Remarks
1.	Adilabad	..	23837	38	
2.	Kinwat	..	25434	40	
3.	Boath	..	9005	9	
4.	Utnnoor	..	4107	5	
5.	Luxettipet	..	5138	11	
6.	Chinnur	..	9511	25	
7.	Asifabad	..	4852	8	
8.	Sirpur	..	15061	25	
9.	Rajura	..	14526	21	
10.	Nirmal	..	..	..	
11.	Kanapur	..	..	..	

The collectors, Parbhani, Nanded, Aurangabad districts report that they are no Maktedars in their districts reports from other districts are not yet received.

DACOITY IN SIRCILLA TOWN

13 (40) *Shri Ch. Venkatram Rao* (Karimnagar): Will the hon. Home Minister be pleased to state :

(*a*) whether a dacoity was committed in the House of Mrs. Tulsamma in Sircilla town on 23rd December, 1952?

(*b*) whether it is a fact that Mrs. Tulsamma was sent for and beaten by the Moharrir of Sircilla Police Station ?

(*c*) whether any representation was made in this matter and if so, what action has been taken threon ?

The Minister for Home (Shri Digambar Rao Bindu) :

(*a*) No dacoity was committted in the house of the person named. But there was an offence of robbery (under

section 392 IPC) and attempt to murder (under section 307 IPC). The case has been charged and is pending trial.

(*b*) No, It is not a fact.

(*c*) A petition was submitted to the Home Minister which was enquired into, and the allegations as stated in (*b*) were found to be false.

Location of Police Naka

14 (41). *Shri Ch. Venkatram Rao* : Will the hon. the Home Minister be pleased to state :

(*a*) Whether it is a fact that a Police Naka is located in a Muslim's House at Shahjahanpur in Bidar district which was forcibly taken over by the Police after the Police-action ?

(*b*) Whether any representation was made in this regard ? and

(*c*) If so, what action has been taken thereon ?

Shri Digambar Rao Bindu : (*a*) Yes. There is an out-post housed in an abandoned room belonging to one Nazir Ahmed at Aurad Shajahani. It is not true that this room was forcibly taken over by the Police. During the Police-action, the owner of that room had left the village.

In absence of a Government building, the outpost was lodged in this room.

(*b*) The owner sent an application in July 1952, through Jamiat-ul-ulema.

(*c*) The rent claimed by the owner was exhorbitant. The P.W.D. fixed the rent at Rs. 8 p.m. Arrangements are being made to settle all arrears of rent.

Police Excesses

15. (42) *Shri Ch. Venkatram Rao* : Will the hon. the Home Minister be pleased to state :

(*a*) Whether it is a fact that the S.I. of Vyra raided Pathakoornavelli village in Madhira taluk on 22nd December, 1952 ?

(*b*) Whether the S.I. was accompanied by Develapalli Gopalrao a congress worker and Patwari Suryanarayana ?

(c) Whether it is also a fact that the House of Shri Bodepudi Basaviah, a Kisan Sabha organiser was searched by the aforeasaid police and his family members were beaten by them ?

Shri Digambar Rao Bindu : (a) On receipt of information that some important underground terrorists were taking shelter Sub-Inspector visited village Vyra on 22nd December, 1952.

(b) The Sub-Inspector took Patwari Suryanarayana as he was the village officer and knew the area. Shri Devilapalli Gopal Rao did not go with the Sub-Inspector as alleged in the question.

(c) Yes. The Sub-Inspector visited the house and made enquiries about the wanted underground terrorists. The allegation that some of the family members of the individual were beaten by the Police is baseless. Shri Basavayya was regularly harbouring underground terrorists in his village of whom two were arrested by the Police.

CULTIVABLE LANDS

16. (1) *Shri G. Hanumanth Rao* (Mulug) : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(a) the cultivable area of lands in each taluka ?

(b) the total acreage of lands under cultivation during the last five years taluka-wise ?

(c) taluka-wise acreage under Rice, Wheat, Jowar, Bajra, Pulses, Cotton Tobacco, Groundnut, Castor and Oil-seeds respectively during the last five years ?

The Minister for Supply (Dr. Chenna Reddy) : (a) (b) & (c) one set of statements is laid on the table of the House.

[*Statement.*

MEDAK DISTRICT

No. 1&2 *Statement showing* (1) *acreage of cultivable land for* 1951-52 *and No.* (2) *under cultivation from* 1947-48 *to* 1951-52.

Taluq-wise.

Sl. No.	Names of taluqs	Cultivable land Cultivable waste	Acreage under cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Sangareddi ..	9,008	1,35,058	1,20,716	1,42,988	1,78,736	18,88,655
2.	Vikarabad ..	25,409	..	..	..	1,47,107	1,56,964
3.	Andhol ..	9,595	1,50,908	1,44,080	1,82,100	1,68,547	1,84,384
4.	Medak ..	19,430	88,036	89,293	97,843	87,834	1,00,584
5.	Siddipet ..	29,801	1,57,947	1,23,531	1,68,329	1,03,689	1,21,642
6.	Gajwel	9,659	..	..	..	73,374	81,575
7.	Narsapur ..	2,297	15,550	12,971	17,125	71,850	84,746
8.	Yellareddi ..	..	87,559	37,071	39,573	..	..
9.	Alwal ..	..	17,884	17,239	16,426	..	..
	Total ..	1,05,199	6,22,942	5,44,901	6,64,384	8,31,137	9,18,550

[Statement.

MEDAK DISTRICT

(3) *Statement showing acreage under important food and non-food crops for the years 1947-48 to 1951-52*

Taluq-wise.

Sl. No.	Names of taluqs	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Sangareddy ..	12,330	8,438	12,590	12,874	15,153	499	563	517	672	528
2.	Vikarabad ..	..	..	..	2,613	3,956	..	..	..	65	224
3.	Andhol ..	23,904	24,389	28,579	24,401	30,675	430	562	552	697	579
4.	Medak ..	44,537	44,690	51,417	42,938	47,764	12	27	35	65	33
5.	Siddipet ..	23,385	22,761	32,517	15,700	23,422	50	62	74	55	44
6.	Gajwel. ..	..	..	..	16,990	20,946	..	..	..	35	24
7.	Narsapur ..	5,294	3,502	7,362	30,589	36,549	9	21	34	156	135
8.	Yellareddi ..	40,176	21,356	24,202	..	..	162	159	64	..	..
9.	Alwal ..	5,399	3,675	4,721	..	..	32	48	1	..	..
	Total ..	1,55,025	1,28,811	1,61,388	1,46,105	1,78,465	1,194	1,442	1,277	1,745	1,567

MEDAK DISTRICT

Statement showing the Acreages under Crops.

Sl. No.	Names of taluqs	Jawar 1947-48	Jawar 1948-49	Jawar 1949-50	Jawar 1950-51	Jawar 1951-52	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52
1.	Sangareddi ..	39,820	42,001	43,714	59,211	61,390	121	..	135	304	244
2.	Vikarabad ..	..	..	..	25,174	34,383	..	..	..	203	257
3.	Andhol ..	35,746	39,636	50,525	54,320	49,928	99	257	131	139	186
4.	Medak ..	6,197	6,277	4,921	4,329	5,361	34	34	32	31	23
5.	Siddipet ..	23,711	15,985	18,204	14,922	19,683	281	64	183	68	114
6.	Gajwel ..	..	..	..	3,679	4,484	..	..	..	171	262
7.	Narsapur ..	1,240	2,810	3,275	10,097	11,179	110	198	46	65	109
8.	Yellaerddi ..	5,066	4,917	4,769	..	..	..	8	..	..	..
9.	Alwal ..	3,045	3,602	1,571	..	..	257	137	497	..	..
	Total ..	1,15,825	1,15,228	1,25,799	1,62,732	1,86,408	902	698	1,024	981	1,195

MEDAK DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 taluqwise.

Sl. No.	Names of taluqs		Total Pulses					Cotton				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Sangareddi	..	29,816	28,336	39,663	40,090	42,554	99	59	121	173	267
2.	Vikarabad	..	..	..	..	27,629	22,444	..	..	..	4,621	6,378
3.	Andhol	..	41,269	38,416	52,739	48,639	53,334	259	314	275	291	503
4.	Medak	..	5,411	6,052	7,233	6,451	7,020	41	48	23	5	2
5.	Siddipet	..	12,675	11,431	17,541	9,755	11,176	187	121	116	106	135
6.	Gajwel	..	..	..	..	6,136	6,031	..	..	..	22	4
7.	Narsapur	..	1,847	1,640	1,991	9,456	8,278	2	28	5	3	..
8.	Yellareddi	..	3,744	3,625	3,882	..	..	12	15	4	..	..
9.	Alwal	..	1,827	1,998	1,959	..	..	2	2	1	..	..
	Total	..	96,589	91,498	1,25,008	148,156	1,50,837	602	587	545	5,221	7,289

MEDAK DISTRICT.—(Contd.)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Names of taluqs		Tobacco					Groundnut				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Sangareddi	..	358	464	391	494	455	5,245	1,339	1,106	2,277	1,410
2.	Vikarabad	..	..	..	..	938	513	..	..	..	7,362	5,430
3.	Andhol	..	413	472	649	388	269	11,105	4,621	6,803	8,568	9,692
4.	Medak	..	83	178	122	61	46	1,564	1,564	1,447	1,852	1,692
5.	Siddipet	..	276	598	695	125	133	2,229	1,340	1,516	2,067	3,897
6.	Gajwel	..	..	..	..	372	410	..	..	..	716	488
7.	Narsapur	..	35	80	62	156	148	841	322	416	1,810	2,477
8.	Yellareddi	..	49	16	12	..	..	1,162	887	758	..	..
9.	Alwal	..	32	8	35	..	..	547	547	225	..	..
	Total	..	1,246	1,816	1,966	2,534	1,974	22,803	10,620	12,801	24,652	25,086

6

MEDAK DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Caster & other Oil-seeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Names of taluqs	Castor					Other oil-seeds				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Sangareddi ..	9,987	2,577	1,825	2,131	1,825	15,765	17,881	18,923	27,444	29,001
2.	Vikarabad ..	..	..	..	182	173	..	..	..	29,080	28,188
3.	Andhol ..	906	2,110	2,265	1,920	2,167	12,515	13,221	16,625	16,999	15,435
4.	Medak ..	1,146	1,621	2,084	1,391	1,385	2,447	2,876	3,745	3,927	54,06
5.	Siddipet ..	20,754	16,972	27,908	17,460	17,982	11,603	11,112	12,961	12,854	12,076
6.	Gajwel ..	..	..	..	3,399	4,150	..	..	..	1,673	1,895
7.	Narsapur ..	329	482	495	1,566	3,350	1,209	1,092	1,264	5,447	6.652
8.	Yellareddi ..	223	239	207	..	..	878	978	836	..	..
9.	Alwal ..	593	670	908	..	..	1,182	1,335	1,659	..	..
	Total ..	33,938	24,681	35;692	28,049	31,032	45,599	48,495	56,013	97,424	98,653

WARANGAL DISTRICT (TALUQ-WISE)

Statement showing (1) *acreage of cultivable land for* 1951-52 *and* 2 *acreage under cultivation during the year* 1947-48 *to* 1951-52.

Sl. No.	Taluqs	Cultivable waste	Acreage under cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Warangal ..	12,472	1,92,195	1,44,544	1,93,955	1,802,72	190431
2.	Pakhal ..	10,908	76,665	53,415	70,572	6,9971	82,624
3.	Mulug ..	9,370	43,509	38,037	42,679	43,452	56 592
4.	Burgumpahad	26,268	32,285	25,813	32,855	26,615	29,946
5.	Paluncha ..	94,026	48,656	52,430	39,114	63,043	72,844
6.	Madhira ..	19,159	205,801	2,05,801	1,84,220	1,94,475	1,94,992
7.	Yellandu ..	49,976	80,054	77624	83576	79144	10,3997
8.	Khammam ..	10,579	2,19,172	1,98,646	2,20,529	2,18,167	218167
9.	Mahbubabad ..	6,434	2,02,473	1,32,403	1,53,416	2,14,945	2,08,032
10.	Kanath ..	..	23,765	22,488	18,231	..	..
11.	Garla ..	..	14,339	12,624	14,561	..	..
	Total ..	2,39,192	11,38,914	96,38,825	10,63,708	10,95,084	11,58,442

[Statement

WARANGAL DISTRICT. (*Taluqwise*)

3. *Statement showing acreage if important food and non-food crops for the years* 1947-48 *to* 1951-52.

Sl. No.	Name of taluq	Rice.					Wheat				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Warangal ..	36,298	26,394	46,832	38,416	48,065	36	117	99	61	31
2.	Pakhal ..	13,972	18,417	18,614	17,643	24,745	7	7	5	6	12
3	Mulug ..	24,772	21,054	28,784	26,834	24,745	2	3	13	12	11
3.	Burgumpahad ..	10,962	11,107	10,840	8,610	10,741	..	..	..	..	..
5.	Palvancha ..	10,166	10,166	7,841	11,750	13,349	..	..	..	..	..
6.	Madhira ..	27,345	27,345	17,909	31,450	36,473	..	..	..	..	..
7.	Yellandu ..	6,772	4,915	6,016	6,615	16,484	..	..	..	..	..
8.	Khammam ..	25,274	20,828	26,599	26,188	33,271	..	..	..	..	..
9.	Mahbubabad	37,746	17,339	23,861	43,005	36,624	..	..	..	..	..
10.	Kanath ..	1,124	1,124	1,427	..	..	25	150	25	18	37
11.	Garla ..	6,152	5,047	6,499	..	..	..	..	..	..	..
	Total ..	2,00,583	1,63,736	1,90,222	2,10.511	2,50,072	70	277	142	97	100

WARANGAL DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Names of Taluqs	Jawar 1947-48	Jawar 1948-49	Jawar 1949-50	Jawar 1950-51	Jawar 1951-52	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52
1.	Warangal ..	57,593	43,280	49,037	43,309	53,787	2677	1789	2,608	2484	3,178
2.	Pakhal ..	15,308	10,113	12,727	9,365	15,632	12,88	716	1,100	1,281	1,930
3.	Mulug ..	8,712	7,788	8,302	10,312	13,550	10	25	18	18	251
4.	Burugumpahad	8,398	5,281	8,916	7,558	9,799	101	101	128	12,88	29
5.	Paluncha ..	15,236	16,887	10,850	20,800	27,269	453	453	52	352	697
6.	Madhira ..	85,357	85,357	85,005	84,942	84,680	2,086	2,086	1,817	1,440	1,623
7.	Yellandu ..	26,443	25,138	27,821	27,957	33,529	1,370	1,006	678	1,358	1,724
8.	Khammam ..	78,220	78,186	78,675	71,468	84,245	1,254	1,318	1,159	627	2,475
9.	Mahbubabad ..	47,141	45,626	46,370	39,936	54,883	7,634	2,889	3,427	4,416	8,809
10.	Kanath ..	5,914	6,628	6,602	..	..	373	372	301	..	
11.	Garla ..	2,404	2,404	..	2404	..	240	193	307	..	.
	Total ..	3,50,725	3 26,678	3,36 711	3 15,647	3,77,374	17,485	10,948	11,595	12,034	20,716

WARANGAL DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 taluqwise.

Srl. No.	Names of taluqs	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Warangal ..	11,739	11,911	18,240	19,609	15,008	323	702	787	735	160
2.	Pakhal ..	7,027	5,711	9,806	10,589	1,10,24	318	102	739	225	159
3.	Mulug ..	2,387	2,031	3,527	3,580	3,736	221	113	124	325	753
4.	Burgumpahad ..	5,670	3,807	5,443	5,237	4,351	4	27	..	..	32
5.	Palvancha ..	4,444	5,879	6,005	14,524	18,293	..	..	..	..	..
6.	Madhira ..	40,828	40,828	53,236	46,756	48944	119	119	113	113	114
7.	Yellandu ..	17,284	22,295	22,609	20,071	26,142	27	26	105	105	..
8.	Khammam ..	38,359	37,935	60,114	55,722	4,48,22	74	15	115	30	21
9.	Mahbubabad ..	56,099	38,041	46,636	70,026	60,352	116	116	64	113	91
10.	Kanath ..	2,641	3,192	4,377	..	..	281	76	34	..	..
11.	Garla ..	2,524	2,273	2,277	..	..	..	..	..	..	..
	Total	1,89,002	1,73,903	332,6,270	2,46,114	2,32,672	1,483	1,296	2,081	1,646	1,330

WARANGAL DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of Taluqs	Tobacco 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	Groundnut 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Warangal ..	401	363	356	291	279	39,552	2,11,655	32,989	41,983	30,029
2.	Pakhal ..	60	69	57	54	62	13,066	5,304	10,526	16,248	13,665
3.	Mulug ..	64	62	134	220	238	1,242	334	395	662	404
4.	Burgumpahad ..	490	184	348	627	771	..	..	1	..	6
5.	Palvancha ..	149	288	288	1,361	1,478	202	202	18	39	70
6.	Madhira ..	736	736	786	736	1,056	30,850	30,850	12,079	16,870	10,186
7.	Yellandu ..	176	117	114	114	150	5,754	3,592	5,239	7,477	7,600
8.	Khammam ..	586	586	319	369	464	63,994	49,051	43,378	49,372	40,893
9.	Mahbubabad ..	232	232	232	187	118	31,904	9,869	16,092	37,403	28,611
10.	Kanath ..	284	480	480	..	..	3,386	3,386	2,474	..	..
11.	Garala ..	59	59	59	..	..	722	105	334	..	..
	Total ..	3,237	3,176	3,176	3,959	4,617	1,90,6,72	1,23,859	1,23,625	1,70,018	1,31,464

WARANGAL DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of Taluqs	Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oilseeds 1947-48	Other Oilseeds 1948-49	Other Oilseeds 1949-50	Other Oilseeds 1950-51	Other Oilseeds 1951-52
1.	Warangal ..	10,284	8,352	11,476	8,013	7,844	90,862	10,376	10,596	9,228	9,228
2.	Pakhal ..	807	635	518	339	266	1,447	1,085	1,576	1,594	2,165
3.	Mulug ..	55	60	73	149	139	853	921	1,631	1,361	10,879
4.	Burgaumpahad	613	85	664	20	70	28,982	2,540	2,872	1,617	1,230
5.	Palvancha ..	452	1,237	1,216	467	1,308	9,485	9,478	8,464	7,679	4,930
6.	Madhira ..	1,242	1,242	1,170	1,213	89	8,123	8,123	4,436	3,526	3,478
7.	Yellandu ..	2,322	2,041	1,350	1,296	662	9,607	11,447	10,774	8,789	8,637
8.	Khammam ..	1,927	875	528	3,296	263	1,136	565	598	895	101
9.	Mahbubabad ..	4,831	4,261	3,902	3,026	2,230	5,811	4,687	4,820	7,249	7,453
10.	Kanath ..	34	18	26	..	..	75	75	237	..	..
11.	Garla ..	222	308	366	..	..	1,089	1,149	1,259	..	..
		22,789	19,114	21,289	17,819	12,871	50,386	48,776	47,403	43,270	39,101

GULBERGA

Statement showing (1) *acreage of cultivable land and* (2) *acreage and cultivation during the years* 1947-48 *to* 1951-52.

Srl. No.	Names of taluqs		Cultivable waste 1951-52	47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Gulberga	..	7443	583471	247740	556167	301709	352652
2.	Khandal	..	..	6076	4933	..	..	..
3.	Shahbad	..	..	66474	73668	87044	..	..
4.	Aland	..	7377	115718	110540	118307	275287	327579
5.	Chitapur	..	18585	167487	179720	184694	317078	324534
6.	Kalyani	..	..	72201	71498	76604	..	..
7.	Chincholi	..	18549	180763	170000	187830	180977	195821
8.	Korangal	..	7248	138628	134595	141437	168239	183274
9.	Kosgi	..	..	27220	35194	34925	..	..
10.	Tandur	..	6335	63286	58891	66510	116818	122210
11.	Seram	..	3129	180612	176092	182164	180750	190105
12.	Chitapur	..	..	68898	68071	69709	..	..
13.	Yadgir	..	7818	233455	222342	242219	271779	293306
14.	Shahpur	..	6174	271007	261963	295567	301564	321092
15.	Afzalpur	..	4105	162790	138850	145614	247897	279802
16.	Shorapur	..	8262	264718	237385	312741	285428	283890
17.	Andola	..	5607	316157	262087	318644	353869	360058
	Total	..	95632	2928957	2448566	3020172	3001185	3255418

[Statement.

GULBERGA DISTRICT

Statement showing acreage of important food and non-food crops for the year 47-48 to 51-52.

Srl. No.	Names of Taluqs	Rice 47-48	Rice 48-49	Rice 49-50	Rice 50-51	Rice 51-52	Wheat 47-48	Wheat 48-49	Wheat 49-50	Wheat 50-51	Wheat 51-52
1.	Gulberga ..	5,553	2,468	6,201	3,356	4,072	5,467	2,326	9,133	3,464	16,425
2.	Khandal (J) ..	8	8	..	..	..	27	72	..	..	..
3.	Shahbad (P) ..	235	127	336	..	..	395	839	1,687	..	..
4.	Aland (P) ..	2,802	2,802	2,872	5,068	10,091	2,094	2,100	3,220	6,490	5,681
5.	Chitapur ..	1,163	1,233	1,482	1,269	1,719	614	824	1,471	3,856	4,327
6.	Kalyani (J) ..	1,799	1,633	1,993	..	..	631	771	1,286	..	..
7.	Chincholi ..	363	2,276	2,682	2,669	2,889	480	421	626	710	613
8.	Kornagal ..	11,116	10,695	10,809	12,921	22,244	155	131	223	330	220
9.	Kosgi (J) ..	4,538	3,445	4,550	..	..	33	48	152	..	..
10.	Tandur (J) ..	3,112	3,008	3,342	4,667	6,300	190	203	862	540	372
11.	Seram ..	1,339	1,615	1,078	990	3,710	577	956	1,883	1,291	1,429
12.	Chitapur (J) ..	773	663	1,003	..	..	231	339	662	..	..
13.	Yadgir ..	3,812	3,883	4,500	5,773	12,912	110	70	214	502	531
14.	Shapur ..	508	432	572	415	1,331	251	281	667	882	1,221
15.	Afzalpur ..	762	762	931	757	1,630	2,894	2,615	506	9,140	9,737
16.	Shorapur ..	452	176	254	455	661	2,227	2,595	5,203	5,106	4,910
17.	Andola ..	748	218	786	496	1,422	4,320	5,835	9,510	9,939	1,630
	Total ..	40,814	36,444	43,391	38,826	68,980	20,896	20,421	41,360	42,160	57,189

GULBERGA DISTRICT.—(Contd.)

Acreage under jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluquise.*

Srl. No.	Names of taluqs	Jawar 47-48	Jawar 48-49	Jawar 49-50	Jawar 50-51	Jawar 51-52	Bajra 47-48	Bajra 48-49	Bajra 49-50	Bajra 50-51	Bajra 51-52
1.	Gulberga ..	21,519	87,827	2,35,974	1,25,981	1,39,680	55,759	26,697	43,308	30,412	34,568
2.	Khandal (J) ..	3,006	1,645	..	..	..	576	576	..	..	..
3.	Shahabad (P) ..	22,090	31,268	38,607	..	..	7,635	3,609	6,237	..	..
4.	Aland (P) ..	33,944	35,707	48,040	1,37,217	1,35,325	6,707	6,407	5,660	17,880	34,588
5.	Chitapur (P) ..	52,161	65,244	67,640	1,19,856	1,21,168	5,767	3,999	4,584	15,430	16,162
6.	Kalyani (J) ..	15,616	16,650	17,866	..	..	5,652	4,796	4,665	..	..
7.	Chincholi ..	36,385	36,530	51,077	47,113	64,038	4,084	4,662	4,550	5,549	5,552
8.	Korangal ..	18,008	18,939	20,280	25,570	29,694	193	92	174	253	367
9.	Kosgi (J) ..	3,778	3,611	4,880	..	..	1	11	18	..	..
10.	Tandur (J) ..	15,108	15,506	19,158	37,212	39,396	490	423	320	210	464
11.	Seram ..	48,628	58,798	65,006	67,524	76,358	870	632	648	1,218	13,80
12.	Chitapur (J) ..	20,995	243,796	29,662	..	..	616	997	427	..	..
13.	Yadgir ..	36,598	41,440	58,869	61,636	81,211	3,990	4,281	6,027	6,087	6,159
14.	Shapur ..	62,620	64,770	81,928	86,846	1,03,644	6,118	4,301	5,365	5,939	94,50
15.	Afzalpur ..	65,644	61,182	81,283	151,890	1,39,708	11,993	11,993	8,714	6,854	19,625
16.	Shorapur ..	62,996	57,689	81,906	93,454	99,142	11,641	7,647	10,087	10,578	17,508
17.	Andola ..	1,06,212	1,22,144	1,39,612	1,94,171	1,60,012	19,740	7,579	15,132	8,631	2,8685
	Total ..	8,18,978	7,43,746	10,41,688	11,4,8471	11,89,376	13,9932	88,702	1,16,196	10,9,041	17,4478

GULBARGA DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluqs	Pulses 1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52	Cotton 47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Gulberga ..	1,23,117	58,579	1,10,724	57,453	60,675	213	109	639	502	1,811
2.	Khandal (J) ..	1,002	1,059	..	..	..	..	..	..	..	..
3.	Shahabad (P) ..	8,215	14,417	17,825	..	..	26	25	31	..	..
4.	Aland (P) ..	23,421	19,949	22,106	39,008	50,113	5	5	25	180	1,614
5.	Chitapur (P) ..	51,437	47,678	47,472	68,799	62,395	224	370	762	3,095	6,472
6.	Chincholi ..	58,468	55,389	56,092	50,853	43,390	5,433	4,836	8,808	12,493	11,787
7.	Chincholi ..	58,468	55,389	56,092	50,853	43,390	5,433	4,836	8,808	12,493	11,787
8.	Korangal ..	46,819	56,732	61,520	67,079	65,578	7	76	53	222	1,255
9.	Kosgi (J) ..	13,393	14,831	13,899	..	..	..	..	4	..	..
10.	Tandur (J) ..	17,482	18,044	19,029	36,670	33,938	120	231	492	1,773	3,343
11.	Seram ..	52,165	52,737	50,746	46,431	43,706	22	190	177	1,034	3,113
12.	Chitapur (J) ..	18,494	15,733	14,603	..	..	42	128	306	..	..
13.	Yadgir ..	55,819	59,328	53,956	63,010	51,703	181	5,693	13,680	19,371	7,141
14.	Shahpur ..	65,988	64,874	67,000	54,401	51,437	5,262	18,868	39,709	51,301	41,526
15.	Afzalpur ..	23,600	22,819	11,977	20,245	34,535	..	8	407	4,131	8,253
16.	Shorapur ..	86,531	76,880	91.322	56,271	55,025	10,165	15,993	30,830	52,952	41,053
17.	Andola ..	77,682	52,387	59,956	44,788	52,024	4,501	5,426	8,306	20,077	23,486
	Total ..	7,40,681	6,48,455	7,17,039	6,05,199	6,04,629	30,036	53,849	1,05,554	1,67,133	1,49,054

GULBERGA DISTRICT.—(Contd.)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl.	Names of taluqs	Tobacco 47-48	48-49	49-50	50-51	51-52	Groundnut 47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Gulberga ..	192	100	483	157	97	56,660	20,089	41,917	23,631	43,064
2.	Khandal (J) ..	..	3	..	..	..	579	579	.	..	.
3.	Shahabad (P) ..	38	52	108	..	..	11,164	3,745	4,652	..	50,199
4.	Chitapur ..	147	195	180	343	945	23,043	9,530	7,883	23,405	..
5.	Aland ..	22	23	71	192	36	21,631	21,631	12,257	19,988	23.497
6.	Kalyani ..	84	55	102	..	..	9,970	6,503	7,658	..	..
7.	Chincholi ..	162	312	309	200	358	14,430	4,976	4,277	4,565	7,222
8.	Kodangal ..	58	196	109	75	123	18,917	2,073	2,919	5,870	7,178
9.	Kosgi ..	11	43	16	..	..	2,987	848	1,067	..	..
10.	Tandur ..	46	91	74	84	63	5,753	2,115	2,791	5,176	6,135
11.	Serum ..	339	437	698	185	124	20,220	6.547	5,824	8,355	13,086
12.	Chitapur ..	97	83	126	228	66	64,191	12,900	13,847	36,824	67,856
13.	Yadgir ..	53	121	183	224	66	64,191	12,900	13,847	36,824	67,856
14.	Shapur ..	84	114	159	220	60	52,386	27,622	24,676	38,025	53,558
15.	Afzalpur ..	62	38	90	259	65	14,209	14,209	12,400	11,651	26,332
16.	Shorapur ..	120	72	39	40	57	20,753	16,023	23,776	25,307	26,099
17.	Andola ..	38	29	45	68	49	28,874	14,082	21,086	16,597	29,146
	Total ..	1,558	1,950	2,757	1,836	2,083	3,75,608	1,66,589	1,89,767	2,19,374	2,57,972

GULBERGA DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluqs	Castor 47-48	48-49	49-50	50-51	51-52	Other Oilseeds 47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Gulberga ..	1,036	637	894	327	307	77,992	32,932	71,483	34,913	35,048
2.	Khandal ..	9	9	..	..	..	612	743	..	..	..
3.	Shahpur ..	435	399	294	..	..	11,926	15,614	13,892	..	..
4.	Aland ..	87	87	79	286	265	12,840	10,546	11,813	29,468	29,968
5.	Chitapur ..	919	739	880	879	750	13,896	29,054	30,567	63,234	63 635
6.	Kalyani ..	104	85	98	..	..	11,279	12,032	13,442	..	..
7.	Chincholi ..	196	228	69	49	223	30,015	29,791	30,025	29,102	29,015
8.	Kodangal ..	1,329	1,350	1,291	1,268	984	7,658	9,198	9,097	9,318	10,422
9.	Kosgi ..	143	52	123	..	..	1,856	2,077	1,280	..	..
10.	Tandur ..	138	85	101	137	129	8,638	9,214	8,972	14,622	12,740
11.	Serum ..	215	280	247	461	239	38,886	37,074	37,074	32,142	38,880
12.	Chitapur ..	87	96	70	..	..	11,939	12,718	14,074	..	..
13.	Yadgir ..	1,354	1,252	1,043	980	991	24,629	33,090	32,714	27,373	21,454
14.	Shapur ..	1,472	1,919	1,251	727	782	55,471	54,867	49,761	41,912	36,449
15.	Afzalpur ..	177	177	55	53	125	38,130	19,743	20,827	38,967	33,188
16.	Shorapur ..	5,779	4,090	6,640	3,044	5,393	47,818	34,989	48,327	28,406	25,209
17.	Andola ..	595	373	400	283	285	61,760	43,842	53,554	52,004	45,238
	Total ..	14,070	12,677	13,535	8,492	10,473	4,55,345	3,96,955	4,47,399	4,01,456	3,75,568

OSMANABAD DISTRICT

No. 1&2 Statement showing (1) *Acreage of cultivable land and* (2) *Acreage under cultivation during the year* 1947-48 *to* 1951-52.

Srl. No.	Names of Taluqs	Cultivable Waste	Acreage under cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Osmanabad	4,204	1,70,287	1,63,172	1,79,246	1,80,062	97,254
2.	Tuljapur ..	4,012	2,83,925	2,69,787	2,66,878	1,71,825	1,90,960
3.	Parenda ..	5,327	2,89,106	2,2636	2,41,426	1,84,015	2,05,564
4.	Bhoom ..	7,248	46,658	41,923	51,863	1,12,735	1,26,844
5.	Kallam ..	..	250, 443	2,45,960	2,43,159	1,82,370	2,02,547
6.	Latur ..	1,581	1,74,461	1,70,402	1,48,052	1,55,319	1,72,526
7.	Owsa ..	355	..	..	..	..	2,11,848
8.	Omerga ..	7,498	..	..	..	..	2,79,939
9.	Lohara ..	..	2,00,175	1,90,457	1,88,403	1,94,581	..
10.	Ganjoti ..	..	1,48,693	1,58,158	1,54,190	2,53,737	..
	Total ..	30,215	15,13,748	14,52,445	14,73,217	14,34,644	15,87,477

[Statement.

OSMANABAD DISTRICT

Statement showing the acreage of important food and non-food crops for the years 1947-48 to 1951-52.

Sr. No.	Names of taluqs	Rice					Wheat				
		1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52	1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Osmanabad ..	1,373	1,373	1,565	1,511	2,852	3,665	3,980	6,631	11,298	9,544
2.	Tuljapur ..	5,709	5,709	4,864	4,356	7,861	4,015	3,703	4,868	3,176	2,579
3.	Parenda ..	589	589	624	147	655	3,282	3,659	4,107	4,796	4,431
4.	Bhoom ..	260	203	300	618	885	675	516	937	6,580	5,851
5.	Kallam ..	590	590	1,153	1,019	1,660	8,934	10,536	13,789	15,301	14,102
6.	Latur ..	1,260	1,260	1,258	990	1,791	5,695	6,064	8,247	10,830	10,301
7.	Owsa ..	..	..	..	1,317	2,727	..	..	..	10,591	8,764
8.	Omerga ..	..	..	..	3,036	5,228	..	..	..	10,565	12,450
9.	Lohara ..	1,183	1,183	1,379	..	..	4,079	5,073	6,805	..	..
10.	Ganjoti ..	2,103	2,103	2,467	..	..	2,405	2,468	3,613	..	..
	Total.	13,067	13,010	13,610	12,994	23,659	32,750	35,999	48,997	73,137	68,022

OSMANABAD DISTRICT—(*Contd*.).

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluks	Jowar 1947-48	Jowar 48-49	Jowar 49-50	Jowar 50-51	Jowar 51-52	Bajra 1947-48	Bajra 48-49	Bajra 49-50	Bajra 50-51	Bajra 51-52
1.	Osmanabad ..	49,918	44,500	57,611	71,970	77,397	111	111	208	498	596
2.	Tuljapur ..	1,00,013	93,994	1,07,772	93,010	81,222	15,398	15,398	9,329	5,872	11,702
3.	Parenda ..	1,24,479	1,11,374	1,30,362	1,27,821	1,00,066	5,391	5,391	1,997	804	3,579
4.	Bhoom ..	20,716	17,750	25,021	55,214	48,436	290	301	255	1,802	1,387
5.	Kallam ..	69,962	67,728	68,823	64,598	73,504	1,818	1,818	795	2,047	1,476
6.	Latur ..	51,040	48,471	45,031	57,387	58,798	999	999	821	945	1,104
7.	Owsa ..	..	..	..	..	64,671	..	..	..	27,600	3,496
8.	Omerga ..	..	..	..	..	79,845	..	..	..	14,737	20,884
9.	Ganjoti ..	33,584	32,489	39,035	78,757	..	14,619	14,619	13,243	..	..
10.	Lohara ..	42,257	42,450	43,007	58,832	..	388	388	1,240	..	..
		4,91,969	4,58,756	5,14,662	6,07,589	5,83,969	39,014	39,025	27,888	29,465	44,174

OSMANABAD DISTRICT (*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluks	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Osmanabad ..	49,172	46,971	47,044	39,868	38,062	885	885	1,247	1,258	6,209
2.	Tuljapur ..	77,099	72,799	61,593	27,763	38,690	136	136	283	61	1,113
3.	Parenda ..	55,699	54,891	52,475	1,148	44,523	2,692	2,692	4,910	124	19,091
4.	Bhoom ..	12,490	10,760	12,853	23,323	33,547	1,071	1,058	452	217	8,153
5.	Kallam ..	80,316	78,323	69,307	39,961	38,846	8,624	8,624	9,076	4,694	20,136
6.	Latur ..	42,969	41,284	41,868	41,261	39,329	6,357	6,357	8,830	6,437	24,455
7.	Owsa ..	..	..	..	..	47,823	..	..	..	..	29,688
8.	Omerga ..	..	..	..	..	61,266	..	..	..	..	8,358
9.	Ganjoti ..	37,140	37,652	39,158	59,658	..	1,639	1,639	2,769	1,888	..
10.	Lohara ..	57,923	58,112	52,940	49,971	..	9,453	0,453	14,648	8,448	..
	Total ..	4,12,808	4,00,792	3,76,738	3,01,773	3,42,086	30,857	30,844	32,215	23,215	1,17,383

OSMANABAD DISTRICT (*Contd.*)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluks	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Osmanabad ..	64	68	104	119	48	30,645	30,645	33,473	22,091	30,633
2.	Tuljapur ..	129	92	144	80	45	35,456	35,456	29,491	10,717	15,830
3.	Parenda ..	81	72	65	197	25	8,504	8,504	14,642	2,227	5,489
4.	Bhoom ..	14	8	12	44	16	4,636	6,055	6,358	5,895	8,827
5.	Kallam ..	78	59	47	99	29	27,463	27,463	31,296	16,972	18,398
6.	Latur ..	39	44	40	39	68	40,534	40,534	17,160	11,429	14,765
7.	Owsa ..	..	..	..	..	57	..	..	..	..	14,964
8.	Omerga ..	..	..	..	..	75	..	..	..	..	26,294
9.	Lohara ..	35	41	43	647	..	24,147	24,147	22,093	12,145	..
10.	Ganjoti ..	67	53	156	283	..	23,994	23,994	16,691	24,412	..
	Total ..	507	437	611	1,508	363	1,95,379	1,96,379	1,96,798	1,05,888	1,35,200

OSMANABAD DISTRICT (*Contd.*)

Acreage under Castor & Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of the taluks	Castor					Other Oil seeds				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Osmanabad ..	952	1,194	527	589	590	18,215	18,089	18,881	19,884	16,861
2.	Tuljapur ..	647	719	409	113	164	25,469	22,497	22,464	12,720	10,047
3.	Parenda ..	790	660	510	202	154	26,284	23,283	23,223	23,157	19,910
4.	Bhoom ..	95	42	41	63	60	3,925	2,949	3,671	14,002	12,754
5.	Kallam ..	472	613	379	196	387	30,229	29,274	34,123	27,602	19,952
6.	Latur ..	333	320	186	291	226	12,931	14,478	15,480	18,144	11,236
7.	Owsa ..	..	..	..	..	1,233	..	..	..	..	17,136
8.	Omerga ..	..	..	..	..	1,742	..	..	..	..	34,064
9.	Lohara ..	2,104	1,651	1,003	1,182	..	33,348	25,699	27,628	32,010	..
10.	Ganjoti ..	273	398	302	859	..	17,287	17,239	19,701	36,551	..
	Total ..	5,166	5,597	3,357	3,495	4,556	1,67,688	1,53,508	1,65,123	1,84,136	1,41,960

AURANGABAD DISTRICT

No. 1 *&* 2 *Statement showing* (1) *Acreage of cultivable land and* (2) *acreage under cultivation during the years* 1947-48 *to* 1951-52

Sl. No.	Name of taluks	Cultivable land for 1951-52	(2) ACREAGE UNDER CULTIVATION 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Aurangabad ..	13,865	2,33,422	2,42,026	2,81,360	2,25,974	2,38,875
2.	Paithan ..	617	2,38,626	2,36,216	2,49,847	2,60,774	2,75,887
3.	Gangapur ..	8,379	2,44,976	2,43,857	2,50,028	2,50,389	2,61,303
4.	Vaijapur ..	1,648	2,56,157	2,62,140	2,93,428	2,08,791	3,17,790
5.	Kannad ..	11,322	2,04,936	1,70,413	2,11,268	2,45,163	2,57,102
6.	Khuldabad ..	11,427	27,447	37,685	42,594	71,409	77,222
7.	Sillod ..	7,838	1,01,903	94,481	98,166	2,57,919	2,51,045
8.	Bhokerdan ..	8,946	3,69,482	2,95,365	3,59,203	1,89,518	2,08,201
9	Jafferabad ..	6,416	..	..	..	97,408	1,15,041
10	Jalna ..	..	3,10,503	3,11,666	3,33,173	3,34,069	3,34,521
11	Ambad ..	4,655	3,74,360	4,03,972	4,38,860	4,45,524	4,57,522
12	Takli ..	..	52,891	47,562	49,308	..	..
13	Lodsangni ..	..	10,540	11,609	12,051	..	..
14	Ajanta ..	..	25,381	23,767	21,166	..	..
	Total ..	65,113	2,459,464	2,380,761	2,630,447	2,686,938	2,794,509

Statement.

AURANGABAD DISTRICT

No. (8) *Showing area of important food and non-food crops for the years 1948-47 to 1951-52.—(Talukwise).*

Srl. No.	Name of taluks	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Aurangabad ..	277	253	523	383	440	4,666	10,261	12,755	5,578	9,861
2.	Paithan ..	60	48	82	174	201	5,874	6,089	8,101	10,665	10,511
3.	Gangapur ..	129	138	175	389	526	14,080	16,323	21,438	19,801	19,813
4.	Vaijapur ..	51	207	154	438	576	10,038	14,620	21,375	26,320	28,878
5.	Kannad ..	558	526	990	1,819	1,773	4,632	7,774	11,117	11,380	11,321
6.	Khuladabad ..	78	63	178	457	628	818	1,881	2,960	7,544	8,910
7.	Sillod ..	382	258	399	2,336	2,040	920	1,388	1,862	8,551	9,148
8.	Bhokardhan ..	1,815	1,336	2,250	1,170	1,156	3,364	5,326	9,878	5,489	5,163
9.	Jafferabad ..	..	..	..	287	269	..	..	..	3,199	3,614
10.	Jalna ..	289	232	355	579	750	5,106	8,284	9,149	9,915	11,360
11.	Ambad ..	300	379	560	712	830	6,737	8,492	10,873	12,285	13,053
12.	Talki ..	188	138	914	..	..	1,562	2,757	3,186	..	..
13.	Ladsangvi ..	1	1	4	..	..	50	227	196	..	..
14.	Ajanta ..	186	143	164	..	..	25	24	16	..	..
	Total ..	4,314	3,722	6,028	8,744	9,189	57,872	83,446	121,906	123,727	131,632

AURANGABAD DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Jowar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluks	Jowar 1947-48	Jowar 1948-49	Jowar 1949-50	Jowar 1950-51	Jowar 1951-52	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52
1.	Aurangabad ..	38,555	51176	49,765	46,731	17,194	45,099	33,070	41,275	35,532	43,245
2.	Paithan ..	54,770	61,321	59,889	71,071	74,432	16,040	13,957	11,958	18,546	19,259
3.	Gangapur ..	83,115	78,781	87,660	80,014	79,530	27,282	20,259	17,227	24,663	26,417
4.	Vaijapur ..	59,888	60,307	73,211	77,050	69,466	49,352	44,430	41,728	55,741	63,139
5.	Kannad ..	32,360	31,185	38,562	50,623	44,277	32,396	19,936	30,495	45,065	52,266
6.	Khuldabad ..	5,337	6,640	7,543	14,999	14,472	4,924	4,221	4,812	6,496	9,258
7.	Sillod ..	15,877	14,312	15,099	48,108	48,329	10,251	7,407	9,790	27,563	37,217
8.	Bhokerdan ..	48,951	41,710	53,398	36,168	45,157	39,063	24,259	36,244	16,375	22,386
9.	Jafferabad ..	..	..	..	18,517	21,878	..	..	..	6,013	5,041
10.	Jalna ..	63,448	71,304	72,924	80,548	82,068	12,835	9,738	12,836	12,884	14,409
11.	Ambad ..	94,302	98,172	1,13,636	1,19,667	118,207	6,160	4,584	5,046	7,039	7,604
12.	Takli ..	7,918	6,681	5,508	..	..	11,288	7,225	8,607	..	..
13.	Ladsangvi ..	1,150	1,638	1,528	..	..	2,562	2,045	1,966	..	..
14.	Ajanta ..	4,335	3,923	4,017	..	..	2,553	1,304	1,641	..	..
	Total ..	510,006	526,970	582,740	643,496	644,830	259,905	192,435	223,625	255,817	300,241

AURANGABAD DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs	Pusles					Cotton				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Aurangabad ..	72,907	71,086	92,740	63,792	61,623	24,760	27,614	29,538	27,202	37,925
2.	Paithan ..	65,263	63,382	63,432	61,919	50,921	42,364	46,191	54,890	47,351	70,144
3.	Gangapur ..	48,275	56,532	52,484	50,325	45,822	10,079	22,859	15,838	21,310	36,657
4.	Vaijapur ..	67,047	70,801	68,614	68,978	58,842	1,526	8,845	13,805	8,430	21,342
5.	Kannad ..	69,994	61,045	70,989	74,908	73,110	12,728	9,475	12,011	16,434	26,807
6.	Khuldabad ..	13,309	11,839	13,231	22,989	23,205	3,613	3,990	4,821	1,340	2,545
7.	Sillod ..	39,703	41,707	36,670	95,870	80,436	14,978	14,139	12,266	33,237	37,497
8.	Bhokardan ..	136,202	115,464	130,201	61,911	61,208	57,466	49,948	61,194	31,271	37,889
9.	Jafferabad ..	..	..	..	32,163	30,938	..	..	..	16,165	26,801
10.	Jalna ..	92,107	89,534	93,906	90,500	76,672	51,441	57,677	58,718	52,319	69,971
11.	Ambad ..	135,236	124,308	122,875	126,306	116,099	69,739	77,369	82,721	86,312	106,990
12.	Takli ..	17,075	15,992	17,239	..	..	3,451	3,560	3,694	..	..
13.	Ladsangvi ..	3,741	3,633	3,921	..	..	1,801	2,075	2,353	..	..
14.	Ajanta ..	10,306	10,601	9,266	..	..	3,630	4,846	3,637	..	..
	Total ..	771,165	735,824	775,567	749,661	678,876	297,576	328,588	359,485	341,371	474,518

AURANGABAD DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluk		Tobacco 1947-48	Tobacco 1948-49	Tobacco 1949-50	Tobacco 1950-51	Tobacco 1951-52	Groundnut 1947-48	Groundnut 1948-49	Groundnut 1949-50	Groundnut 1950-51	Groundnut 1951-52
1.	Aurangabad	..	1,446	961	1,432	610	566	10,076	9,259	14,254	12,334	10,626
2.	Paithan	..	1,457	1,713	1,033	1,274	969	5,042	7,054	10,107	10,409	14,095
3.	Gangapur	..	1,222	1,136	885	520	740	5,692	6,156	8,726	9,071	11,524
4.	Vaijapur	..	7,017	8,248	5,477	4,431	924	9,239	12,885	20,244	17,080	21,265
5.	Kannad	..	3,867	2,391	3,105	3,335	12,428	16,847	9,379	15,997	16,789	16,046
6.	Khuldabad	..	227	220	144	38	45	1,171	1,261	1,616	2,005	1,987
7.	Sillod	..	612	1,386	869	2,575	2,357	8,826	4,282	4,571	18,393	16,119
8.	Bhokerdan	..	7,393	5,858	6,056	2,578	3,317	31,359	16,891	21,882	12,639	12,921
9.	Jafferabad	..	..	..	..	2,286	2,223	..	..	..	5,909	7,424
10.	Jalna	..	1,341	1,583	1,301	961	1,251	10,270	11,455	19,865	24,479	25,144
11.	Ambad	..	1,773	1,818	2,005	1,380	1,072	5,322	9,419	17,374	19,945	25,722
12.	Takli	..	287	518	395	..	..	2,404	2,414	2,599	..	..
13.	Ladsangvi	..	50	97	146	..	..	82	81	196	..	..
14.	Ajanta	..	590	571	361	..	..	3,426	2,126	1,919	..	..
	Total	..	27,282	26,500	28,209	19,988	25,892	109,756	92,662	139,350	149,053	162,873

AURANGABAD DISTRICT.—(Contd.)

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation **1947-52** *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs		Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oil seeds 1947-48	Other Oil seeds 1948-49	Other Oil seeds 1949-50	Other Oil seeds 1950-51	Other Oil seeds 1951-52
1.	Aurangabad	..	157	24	216	115	82	22,123	26,856	28,533	20,851	17,882
2.	Paithan	..	1,056	953	1,129	882	818	38,309	28,469	31,516	30,383	27,921
3.	Gangapur	..	99	58	63	55	37	45,608	34,377	39,379	37,240	33,228
4.	Vaijapur	..	153	151	176	141	141	40,519	36,871	43,058	41,741	37,647
5.	Kannad	..	29	104	100	41	22	22,788	20,900	19,913	17,740	21,778
6.	Khuldabad	..	27	23	50	14	11	5,248	5,242	4,941	10,890	11,028
7.	Sillod	..	143	164	112	98	29	3,993	3,792	3,857	11,911	10,384
8.	Bhokerdan	..	110	96	117	67	81	29,395	22,746	26,873	12,282	12,609
9.	Jafferabad	..	..	..	..	18	39	..	..	..	10,875	14,214
10.	Jalna	..	428	422	378	342	315	57,265	48,975	51,543	48,605	39,504
11.	Ambad	..	1,338	1,453	1,324	1,260	1,151	42,172	66,621	66,996	60,488	57,484
12.	Takli	..	6	6	11	..	..	6,070	6,284	5,638	..	..
13.	Ladsangvi	..	..	1	..	..	..	973	1,243	1,103	..	..
14.	Ajanta	..	..	..	..	..	..	307	279	154	..	..
	Total	..	3,546	3,455	3,676	3,033	2,726	314,770	302,654	323,504	303,006	283,084

BIDAR DISTRICT

No. 1 & 2 Statement showing (1) *Acreage of cultivable lands for* 1951-52 *and* (2) *acreage under cultivation from* 1947-48 *to* 1951-52 (*taluk wise*).

Sl. No.	Taluks	Cultivable land (cultivable waste) 1951-52	Acreage under cultivation 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1	Bidar	4,632	1,06,998	96,582	1,22,196	1,17,356	1,42,725
2	Mugrampalli (j)	..	5,016	..	..	..	..
3	Hasanabad (P)	..	35,284	..	..	..	..
4	Moinabad (P)	..	97,277	87,848	10,1845	..	..
5	Zahirabad (P)	11,535	47,454	42,315	46,439	1,50,492	1,57,303
6	Karimabad (P)	..	66,317	62,905	66,549	..	..
7	Hallikher (P)	..	72,575	71,554	73,138	..	..
8	Shamrajpur (J)	..	3,124	3,025	3,070	..	..
9	Udgir	2,939	2,04,878	1,94,887	1,90,697	1,98,592	2,18,460
10.	Deoni (J)	..	60,477	56,246	51,275	..	..

BIDAR DISTRICT—(*Contd.*)

No. 1 & 2 Statement showing (1) *Acreage of cultivable lands for* 1951-52 *and* (2) *acreage under cultivation from* 1947-48 *to* 1951-52 (*talukwise*)

Srl. No.	Taluks	Cultivable land (cultivable waste 1951-52	Acreage under cultivation				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
11.	Janwada (Santpur)	5,918	91,309	87,507	94,441	1,15,511	144,236
12.	Bhalki (P)	16,007	44,832	68,517	78,014	2,42,941	2,64,872
13.	Narayankher (P)	7,176	52,942	53,637	53,269	73,009	1,01,092
14.	Homnabad (S.K.)	17,159	65,872	63,850	..	1,93,429	2,04,916
15.	Nilanga	5,670	1,53,062	1,44,574	1,65,650	2,31,550	2,48,789
16.	Bori (J)	..	46,875	44,499	47,514	..	..
17.	Partabpur (P)	..	1,06,958	1,07,134	1,09,388	..	..
18.	Ahmadpur	5,535	2,30,990	2,29,065	2,42,889	2,16,265	2,63,786
	Total ..	76,571	1,49,2240	14,14,586	14,46,374	15,39,145	17,46,179

BIDAR DISTRICT—(*Contd.*)

(3) *Statement showing acreage under important food and non-food crops for the years* 1947-48 *to* 1951-52.

Srl. No.	Name of Taluks	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Bidar ..	2,695	3,006	3,752	3,433	4,061	875	1,182	1,603	1,328	1,434
2.	Mugrampalli (J) ..	96	..	..	..	..	89	..	..	..	..
3.	Hasanabad (P) ..	718	..	..	..	..	343	..	..	..	..
4.	Moinabad (P) ..	1,482	1,460	2,517	..	..	522	524	828	..	..
5.	Zahirabad (P) ..	607	560	824	2,968	4,290	281	500	463	1,651	1,617
6.	Karimabad (P) ..	451	451	1,016	..	..	227	409	592	..	..
7.	Hallikher (P) ..	462	465	783	..	..	489	448	927	..	..
8.	Shamrajpur (J) ..	62	80	76	..	..	27	33	50	..	..
9.	Udgir	1,334	1,334	1,362	1,560	2,230	786	1,145	2,064	2,442	2,009
10.	Deoni (H) ..	243	202	334	..	..	230	231	599	..	..
11.	Janwada (Santpur)	1,049	1,059	1,404	1,349	2,414	383	548	933	1,941	2,174
12.	Bhalki (P) ..	224	969	1,524	2,756	2,675	309	468	1,008	3,330	3,291
13.	Narayankher (P) ..	4,624	5,598	6,272	5,458	7,842	119	180	138	624	717
14.	Homnabad S.K. ..	358	358	..	7,861	8,072	1,377	1,893	..	1,929	2,191
15.	Nilanga ..	1,213	1,457	1,728	3,138	4,054	1,616	1,671	3,405	9,082	6,675
16.	Bori (J) ..	380	377	430	..	..	1,286	1,150	1,432	..	..
17.	Partabpur (P) ..	2,305	2,306	2,774	2,774	..	1,129	1,120	1,471	..	..
18.	Ahmadpur ..	1,453	1,222	1,734	1,687	2,826	1,064	1,115	2,108	2,540	2,140
	Total ..	19,706	20,903	26,525	31,205	39,364	11,152	12,617	17,621	24,867	22,250

BIDAR DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Taluks	Jowar					Bajra				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bidar ..	20,553	19,853	24,114	28,401	24,590	1,705	1,774	3,320	2,021	3,372
2.	Mugrampalli (J) ..	952	..	..	..	..	650	..	..	..	..
3.	Hasanabad (P) ..	7,760	..	..	..	..	109	..	..	..	..
4.	Moinabad (P) ..	16,248	14,213	18,377	..	..	5,590	4,172	6,242	..	..
5.	Zahirabad (P) ..	10,586	9,402	9,956	30,287	33,832	479	426	711	5,159	5,782
6.	Karimabad (P) ..	12,880	13,331	14,216	..	..	818	818	1,031	..	..
7.	Hallikher (P) ..	15,408	15,257	17,264	..	..	1,158	1,158	1,003	..	..
8.	Shamrajpur (J) ..	597	549	576	..	..	18	16	13	..	..
9.	Udgir ..	52,226	50,783	41,640	49,438	56,171	346	246	299	555	772
10.	Deoni (J) ..	10,444	8,994	9,148	..	..	32	23	36	..	..
11.	Janwada (Santpur)	25,054	24,018	24,324	34,227	40,646	337	337	296	194	162
12.	Bhalki (P) ..	8,108	15,472	18,289	65,200	73,553	311	441	739	3,114	4,833
13.	Narayankher (P) ..	12,683	13,851	13,177	22,190	28,834	6	6	8	27	78
14.	Homnabad (S.K.) .	24,720	24,108	..	44,909	48,516	3,174	3,174	..	14,612	17,626
15.	Nilanga ..	38,443	33,459	37,518	62,148	66,387	1,106	1,234	1,007	2,506	4,082
16.	Bori (J) ..	15,480	12,932	12,880	..	..	146	206	90	..	..
17.	Partabpur (P) ..	19,185	19,053	20,019	..	..	8,099	8,099	7,522	..	..
18.	Ahmadpur ..	60,305	56,693	59,364	54,914	68,638	1,302	990	1,138	1,307	1,976
	Total ..	3,51,632	3,31,408	3,20,862	3,90,714	4,51,167	2,53,86	23,220	23,555	30,495	38,683

BIDAR DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Talukas	Total Pulses					Cotton				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bidar	38,785	33,663	44,894	42,168	50,672	352	527	396	138	1,448
2.	Mugrampalli (J) ..	988	..	..	..	..	1	..	..	..	..
3.	Hasanabad (P) ..	12,445	..	..	..	..	28	..	..	..	..
4.	Moinabad (P) ..	36,659	34,488	37,828	..	..	56	119	80	..	..
5.	Zahirabad (P) ..	20,305	19,081	21,877	51,220	50,066	77	55	43	440	1,237
6.	Karimabad (P) ..	35,073	32,766	33,114	..	..	402	402	522	..	..
7.	Hallikher (P) ..	30,676	30,589	29,544	..	..	2,064	2,064	2,466	..	..
8.	Shamrajpur (J) ..	1,184	1,077	1,034	..	..	63	56	18	..	..
9.	Udgir ..	72,545	65,690	70,197	54,617	51,684	17,337	17,334	17,838	26,905	43,048
10.	Deoni (J) ..	18,570	17,002	16,042	..	..	6,432	6,476	5,974	..	..
11.	Janwada (Santpur)	41,171	38,064	43,884	48,327	53,293	2,904	2,904	2,498	6,237	16,039
12.	Bahlki (P) ..	21,291	29,305	32,120	1,01,749	97,282	1,151	1,010	1,312	5,791	23,191
13.	Narayankher (P) ..	19,909	19,323	20,942	27,307	32,768	1,014	725	807	2,444	6,220
14.	Homnabad (S.K.)	11,971	11,664	..	42,976	40,995	239	315	..	920	2,556
15.	Nilanga ..	43,895	43,051	52,333	60,725	56,849	6,120	9,599	10,231	17,944	39,883
16.	Bori (J) ..	13,445	13,752	15,547	..	..	1,697	3,512	3,079	..	..
17.	Partabpur (P) ..	25,332	25,381	28,152	..	54,495	2,081	2,081	3,138	..	..
18.	Ahmadpur ..	59,369	58,698	62,258	52,958	..	34,818	35,426	34,795	37,508	75,484
	Total ..	5,03,613	4,73,594	5,09,666	4,82,047	4,88,104	76,836	82,605	83,197	93,397	2,05,076

BIDAR DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Taluqs		Tobacco					Groundnut				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bidar	..	264	193	92	147	119	6,510	4,544	4,375	6,716	7,542
2.	Mugrampalli (J)	..	6	..	..	..	..	129	..	..	..	..
3.	Hasanabad (P)	..	54	..	..	..	..	1,558	..	..	..	..
4.	Moinabad (P)	..	115	125	155	..	..	9,203	7,342	8,487	..	..
5.	Zahirabad (P)	..	123	115	90	190	78	1,698	1,115	1,437	7,607	7,966
6.	Karimabad (P)	..	65	76	66	..	..	3,780	3,780	3,974	..	..
7.	Hallikher (P)	..	77	74	78	..	..	7,006	7,006	7,145	..	..
8.	Shamrajpur (J)	..	2	3	1	..	..	158	116	102	..	..
9.	Udgir	..	61	116	101	84	90	1,7396	17,396	15,570	17,230	14,621
10.	Deoni (J)	..	31	32	47	..	..	7,662	6,605	6,261	..	..
11.	Janwada (Santpur	.	162	120	98	127	187	4,096	4,096	2,958	4,738	3,533
12.	Bhalki (P)	..	40	76	97	230	204	2,899	4,032	4,002	14,791	15,189
13.	Narayankhar (P)	..	136	128	118	132	185	2,265	783	669	918	845
14.	Homnabad (S. K.)	.	8	24	..	202	77	8,686	8,686	..	25,267	29,188
15.	Nilanga	..	62	51	129	85	91	17,614	12,068	12,297	15,328	19,100
16.	Bori (J)	..	17	10	8	..	..	6,850	5,043	5,189	..	..
17.	Partabpur (P)	..	66	63	119	..	..	16,400	16,400	12,553	..	..
18.	Ahmadpur	..	34	56	64	36	74	28,163	29,023	36,695	27,256	22,837
	Total	..	1,323	1,262	1,268	1,188	1,105	1,42,073	1,28,035	1,21,714	1,19,851	1,20,819

BIDAR DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Taluqs	Castor					Other Oilseeds				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bidar ..	27	178	37	29	24	11,095	12,685	14,462	7,586	10,393
2.	Mugrampalli (J) ..	6	..	..	..	..	1,164	..	..	..	..
3.	Hasanabad (P) ..	1	..	..	..	..	2,982	..	..	..	..
4.	Moinabad (P) ..	347	328	346	..	..	11,773	10,626	12,749	..	..
5.	Zahirabad (P) ..	12	22	10	149	177	4,714	4,610	4,537	21,019	19,381
6.	Karimabad (P) ..	37	37	36	..	..	6,893	5,907	7,001	..	..
7.	Hallikher (P) ..	22	21	14	..	..	8,382	7,725	8,081	..	..
8.	Shamrajpur (J) ..	..	..	..	..	..	243	299	482	..	..
9.	Udgir ..	7	6	124	69	55	26,478	24,501	25,749	28,430	27,461
10.	Deoni (J) ..	71	131	44	..	..	9,134	8,874	6,462	..	..
11.	Janwada (Santpur)	38	54	57	39	12	7,417	8,759	10,755	9,441	14,915
12.	Bhalki (P) ..	..	4	1	12	60	6,352	7,281	8,670	29,605	26,975
13.	Narayankher (P) ..	1,047	1,107	1,001	462	1,667	4,542	5,062	4,499	4,974	9,352
14.	Homnabad (S. K.) .	226	224	..	262	241	10,669	9,229	..	26,880	23,813
15.	Nilanga ..	90	55	139	87	79	25,648	24,674	27,711	33,750	23,998
16.	Bori (J) ..	170	22	46	..	..	4,879	5,195	66,18	..	..
17.	Partabpur (P) ..	124	124	147	..	..	16,145	16,647	17,548	..	..
18.	Ahmadpur ..	230	172	205	209	100	18,228	19,469	20,438	17,143	16,896
	Total ..	2,455	2,395	2,207	1,318	2,415	1,76,738	1,71,543	1,75,762	1,77,828	1,73,184

NIZAMABAD DISTRICT

Sr. No.	Names of Taluqs	(Cultivable waste).	Area under cultivation				
		1951-52	1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Nizamabad	16,124	95,568	92,878	85,469	98,322	1,09,180
2.	Kamareddi ..	15,630	94,613	98,239	1,04,356	90,507	1,02,832
3.	Yellareddi	9,898	..	..	..	..	66,238
4.	Banswada	19,048	85,651	85,353	85,368	86,351	91,598
5.	Bidhan	10,379	1,17,683	1,20,907	1,20,412	1,23,314	1,28,698
6.	Armoor	24,964	1,72,300	1,71,671	1,75,645	1,27,555	1,64,080
7.	Gandhari	..	19,020	18,761	18,187	..	..
8.	Binolu	..	6,077	5,677	5,894	..	..
9.	Donikonda	..	17,479	16,448	15,573	..	..
10.	Sirnapelli	..	13,859	14,752	16,201	..	..
	Total ..	96,043	6,22,250	6,24,686	6,27,105	5,89,254	6,62,626

NIZAMABAD DISTRICT—(*Contd.*)

Statement showing the acreages of import of food & non-food crops for the years 1947-48 *to* 1951-52

Sl. No.	Names of Taluqs		Rice					Wheat				
			1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52	47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Nizamabad	..	43,511	45,307	41,625	44,170	47,292	50	56	41	90	93
2.	Kamareddi	..	19,497	21,804	21,009	18,763	17,879	112	111	233	291	189
3.	Yellareddi	..	..	..	..	24,668	24,246	..	..	..	216	151
3.	Banswada	..	31,277	34,866	36,835	35,889	37,718	137	93	117	151	115
5.	Bodhan	..	36,049	38,622	39,304	39,157	41,382	496	653	733	574	555
6.	Armoor	..	48,711	62,828	56,513	45,281	51,628	61	99	84	68	100
7.	Gandhari	..	2,192	2,822	2,225	..	..	77	89	138	..	..
8.	Binola	..	2,370	2,478	2,569	..	..	47	50	73	..	..
9.	Donikonda	..	6,820	7,003	6,744	..	..	2	..	1	..	..
10	Sirnapalli	..	4,428	5,253	6,028	..	..	7	44	9	..	..
	Total	..	1,94,835	2,20,483	2,12,852	2,07,928	2,20,145	989	1,195	1,429	1,490	1,203

NIZAMABAD DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *talukwise*

Sl. No.	Names of Taluqs		Jawar					Bajra				
			47-48	48-49	49-50	50-51	51-52	47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Nizamabad	..	10,303	12,244	8,183	7,155	14,165	..	27	..	..	..
2.	Kamareddi	..	13,133	11,555	10,079	8,005	10,562	..	..	..	..	2
3.	Yellareddi	..	..	..	..	3,481	11,419	..	..	..	5	..
4.	Banswada	..	24,610	18,318	15,968	17,791	21,112	5	13	1	..	..
5.	Bodhan	..	19,894	26,098	23,698	24,531	24,841	1	..	..	..	2
6.	Armoor	..	35,888	33,099	29,868	26,469	27,367	77	2	6	..	..
7.	Gandhari	..	3,762	3,650	2,457	..	..	..	..	..	..	..
8.	Binola	..	1,031	888	716	..	..	..	..	..	..	..
9.	Donikonda	..	2,503	1,952	1,398	..	..	..	..	..	..	..
10.	Sirnapalli	..	971	897	697	..	..	..	..	..	..	
	Total	..	1,12,095	1,07,691	93,064	87,482	1,09,466	84	42	7	5	4

NIZAMABAD DISTRICT.—(*Contd.*)

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluq	Pulses					Cotton				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nizamabad ..	12,073	12,273	13,089	12,906	11,361	122	63	56	179	424
2.	Kamareddi ..	22,152	25,446	32,309	25,526	28,078	453	592	381	305	552
3.	Yellareddi ..	..	..	..	10,513	12,543	..	..	..	79	228
4.	Banswada ..	21,258	21,326	22,164	20,583	18,990	355	113	260	436	1053
5.	Bodhan ..	16,882	14,839	15,263	17,026	15,538	340	240	84	76	158
6.	Armoor ..	36,305	22,388	31,748	17,360	23,494	2,230	2,709	2,211	4,223	8,333
7.	Gandhari ..	7,088	6,634	7,806	..	..	130	82	59	..	..
8.	Benola ..	1,044	977	1,129	..	..	1	..	..	..	..
9.	Donikonda ..	2,029	1,948	2,027	..	..	13	7	8	..	..
10.	Sirnapalli ..	1,675	1,632	1,881	..	..	51	57	50	..	..
	Total ..	1,15,456	1,07,463	1,27,416	1,03,914	1,10,004	3,695	3,863	3,109	5,298	10,748

NIZAMABAD DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation* 1947-52 *taluqwise

Sl. No.	Name of Taluqs	Groundnut 1947-48	Groundnut 1948-49	Groundnut 1949-50	Groundnut 1950-51	Groundnut 1951-52	Tobacco 1947-48	Tobacco 1948-49	Tobacco 1949-50	Tobacco 1950-51	Tobacco 1951-52
1.	Nizamabad ..	112	162	187	62	26	1,513	1,272	2,106	2,474	3,759
2.	Kamareddi ..	14	44	68	26	13	1,011	753	1,108	1,210	1,426
3.	Yellareddi ..	..	..	..	11	27	..	..	..	759	611
4.	Banswada ..	177	166	93	79	67	1,061	683	635	388	558
5.	Bodhan ..	176	255	169	75	125	4,141	3,601	4,391	4,206	6,265
6.	Armoor ..	190	341	278	64	140	1,744	3,447	2,285	2,286	4,079
7.	Gandhari ..	4	5	3	..	..	259	214	143	..	..
8.	Binola ..	14	13	7	..	..	208	199	340	..	..
9.	Donikonda ..	10	5	3	..	..	252	64	242	..	..
10.	Sirnapalli ..	11	15	35	..	..	297	483	815	..	..
	Total ..	648	1,017	843	317	434	10,486	10,716	12,065	11,323	16,698

NIZAMABAD DISTRICT—(*Contd.*)

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluqs	Castor					Other Oil-Seeds				
		1947-48	48-49	49-50	50-51	51-52	47-48	48-49	49-50	50-51	51-52
1.	Nizamabad ..	164	269	191	83	114	2,163	2,540	2,800	4,662	5,917
2.	Kamareddi ..	804	2,093	1,301	456	669	4,224	4,098	4,511	3,549	5,651
3.	Yellareddi ..	..	..	..	151	401	..	..	.	2,405	3,204
4.	Banswada ..	1,345	1,338	1,180	1,244	1,150	3,229	3,616	3,813	3,695	3,940
5.	Bodhan ..	336	342	411	261	485	5,722	4,234	5,084	4,862	4,774
6.	Armoor ..	298	247	240	180	166	18,865	17,550	17,454	14,806	20,956
7.	Gandhari ..	95	137	58	..	..	1,731	2,223	1,200	..	..
8.	Binola ..	40	38	30	..	..	835	609	657	..	..
9.	Donikonda ..	76	104	44	..	..	375	430	193	..	..
10.	Sirnapalli ..	15	12	2	..	..	732	728	507	..	..
	Total ..	3,173	4,570	3,452	2,375	2,985	37,874	36,118	37,119	33,980	44,442

(ATRAFBALDA BAGHAT HYDERABAD DISTRICT)

No. 1 & 2. *Statement showing* (1) *Acreage of Cultivable land for* 1951-52 (2) *Acreage under Cultivation from* 1947-48 *to* 1951-52.

Taluqwise.

Srl. No.	Name of Taluqs	Cultivable Waste	Total Area Under Cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West	12,583	51,148	42,578	..	27,544	33,647
2.	Hyderabad East	2,893	118,337	79,499	..	30,173	36,996
3.	Shahabad (Junabi)	2,184	102,824	87,242	95,875	83,199	98,769
4.	Medchal (Shumali)	9,974	31,896	13,610	47,869	25,086	37,817
5.	Ibrahimpattam	15,161	..	..	106,906	84,508	106,187
6.	Dharur	..	101,154	97,845	100,237	.	..
7.	Hatnoora	..	24,535	25,190	26,606	..	..
8.	Shamshabad	..	14,551	12,763	12,682	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	..	59,690	43,787	35,362	..	..
10.	Dundigal	..	10,806	5,763	1,143	..	..
11.	Mirsagar	..	1,815	2,235	1,143	..	..
12.	Balapur	..	12,473	9,804	4,834	..	..
13.	Amirpet	..	44,380	44,537	29,004	..	..
	Total	42,795	5,81,609	4,64,853	4,68,836	2,50,510	3,13,416

HYDERABAD DISTRICT

(ATRAFB ALDA BAGHAT)

No. 3.—Statement showing the acreage of important food and non-food crops for the years 1947-48 *to* 1951-52. *Taluqwise.*

Srl. No.	Name of Taluqs	Rice					Wheat				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West ..	8,421	7,496	..	6,536	7,379	36	48	..	4	20
2.	Hyderabad East ..	8,562	9,120	..	8,755	9,183	18	4	..	..	..
3.	Shahabad (Junabi).	4,581	3,761	3,729	3,236	5,616	23	35	141	24	41
4.	Medchal (Shumali)	10,447	5,727	16,105	9,742	13,728	1	1	15	2	6
5.	Ibrahimpattam ..	..	..	7,450	7,901	10,261	..	..	..	4	..
6.	Dharur ..	2,058	2,135	3,068	..	..	154	171	57	..	..
7.	Hatnoora ..	5,510	4,997	5,693	..	..	36	36	170	..	..
8.	Shamshabad ..	1,315	1,230	1,105	..	..	1	2	23	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	8,741	6,349	6,811	..	..	..	5	12	..	..
10.	Dundigal ..	1,863	1,111	1,579	..	..	..	..	..	..	..
11.	Mirsagar ..	472	563	306	..	..	..	..	..	..	..
12.	Balapur ..	818	458	315	..	..	..	36	86	..	..
13.	Amirpet ..	6,487	4,927	3,537	..	..	222	575	..	..	..
	Total ..	59 275	47,874	49,698	36,170	46,167	527	963	418	34	67

HYDERABAD DISTRICT

(ATRAF BALDA BAGHAT)

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of Taluqs	Jawar					Bajra				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West ..	14,981	11,939	..	8,289	9,132	276	101	..	235	378
2.	Hyderabad East ..	24,142	8,436	..	6,561	7,493	14,370	3,519	..	2,722	3,142
3.	Shahabad (Junubi)	25,385	20,260	24,083	17,486	26,748	830	811	345	451	926
4.	Medchal (Shumali) .	3,981	755	7,125	1,552	2,210	2,069	72	561	648	1,288
5.	Ibrahimpattam ..	..	..	23,904	15,563	22,969	..	..	9,278	3,831	4,818
6.	Dharur ..	20,136	20,350	20,857	..	..	105	158	132	..	..
7.	Hatnoora ..	5,854	6,302	6,143	..	..	69	21	36	..	..
8.	Shamshabad ..	4,160	2,762	3,141	..	..	66	134 ..	167	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	12,750	11,195	11,196	..	..	3,071	2,186	884	..	..
10.	Bundigal ..	3,184	1,306	1,579	..	..	24	..	9	..	..
11.	Mirsagar ..	471	294	341	..	..	55	50	66	..	..
12.	Balapur ..	3,099	2,052	805	..	..	165	145	103	..	..
13.	Amirpet ..	9,014	10,985	5,121	..	..	2,164	1,836	2,036	..	..
	Total ..	1,27,157	96,686	1,03,295	49,551	68,552	23,264	9,033	13,617	7,887	10,552

HYDERABAD DISTRICT.

(ATRAF BALDA BAGHAT).

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of Taluqs	Total Pulses 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	Cotton 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West ..	8,532	7,052	..	1,102	1,854	66	97	..	..	2
2.	Hyderabad East ..	10,810	6,651	..	681	957	463	180	..	1	..
3.	Shahabad (Junabi)	13,657	14,666	12,900	13,099	10,514	..	..	22	27	1
4.	Medchal (Shumali)	1,651	645	3,373	676	628	4	1	6	..	..
5.	Ibrahimpattam ..	..	..	8,176	7,784	7,505	..	..	126	2	..
6.	Dharur ..	20,390	20,623	17,882	..	..	673	1,579	4,005	..	..
7.	Hatnoora ..	3,254	4,148	4,327	..	..	5	4	13	..	..
8.	Shamshabad ..	1,477	1,405	1,380	..	..	..	..	4	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	3,893	2,796	2,058	..	..	6	..	..	..	..
10.	Dundigal ..	1,007	600	1,453	..	..	..	..	..	..	..
11.	Mirsagar ..	110	135	143	..	..	..	..	..	..	
12.	Balapur ..	2,067	1,824	984	..	..	140	28	113	..	..
13.	Amirpet ..	6,129	6,403	4,579	..	..	1,016	1,370	1,342	..	..
	Total ..	72,995	66,948	57,255	23,342	21,458	2,373	3,259	5,631	30	3

HYDERABAD DISTRICT

(ATRAF BALDA BAGHAT).

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of Taluqs	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West ..	254	287	..	25	961	2,637	1,113	..	324	169
2.	Hyderabad Easat ..	701	424	..	69	308	2,737	528	..	1,006	456
3.	Shahabad (Junabi)	319	183	154	738	74	5,628	1,270	1,872	1,878	1,340
4.	Medcahl (Shumali)	43	51	104	53	102	467	86	412	124	24
5.	Ibrahimpattam ..	..	..	259	150	88	..	..	553	116	96
6.	Dharur ..	1,335	924	939	..	..	13,458	5,384	4,557	..	..
7.	Hatnoora ..	141	80	66	..	..	1,743	674	645	..	..
8.	Shamshabad ..	41	11	15	..	..	789	275	162	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	41	47	45	..	..	400	708	247	..	..
10.	Dundigal ..	6	9	..	..	..	180	23	51	..	..
11.	Mirsagar ..	1	1	..	..	..	45	23	3	..	..
12.	Balapur ..	16	15	..	..	..	1,102	384	283	..	..
13.	Amirpet ..	210	84	7	..	..	2,079	1,764	1,526	..	..
	Total ..	3,108	2,116	1,589	1,035	668	31,265	12,232	9,727	3,448	2,085

HYDERABAD DISTRICT

(ATRAF BALDA BAGHAT)

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of Taluqs	Castor 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	Other Oil Seeds 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Hyderabad West ..	3,052	2,461	..	4,275	5,262	4,676	4,276	..	531	1,233
2.	Hyderabad East ..	45,846	44,459	..	6,978	11,045	2,466	1;26	..	526	770
3.	Shahabad (Junabi) .	17,841	13,564	12,733	7,748	10,530	11,487	11,692	15,556	14,100	13,982
4.	Medchal (Shumali) .	5,313	389	1,617	1,073	3,193	1,841	668	2,950	864	1,347
5.	Ibrahimpattam ..	..	..	40,658	41,645	50,986	..	..	3,075	3,837	4,756
6.	Dharur ..	47	64	82	..	..	13,578	16,592	17,070	..	..
7.	Hatnoora ..	449	561	678	..	..	2,412	3,315	3,843	..	..
8.	Shamshabad ..	2,471	2,819	2,545	..	..	1,328	1,381	1,184	..	..
9.	Baghat (Hyderabad)	14,429	13,806	4,920	..	..	1,854	1,325	1,349	..	..
10.	Dundigal ..	373	234	336	..	..	1,337	1,188	1,309	..	..
11.	Mirsagar ..	406	840	30	..	..	59	68	104	..	..
12.	Balapur ..	1,069	641	542	..	..	1,471	1,647	175	..	..
13.	Amirpet ..	3,584	2,712	1,563	..	..	4,950	5,464	1,573	..	..
	Total ..	94,880	82,550	65,704	61,719	82,216	47,465	48,873	47,188	19,858	22,088

NANDED DISTRICT

Statement Showing (1) *Acreage if Cultivable for* 1951-52 (2) *Acreage under Cultivation from* 1947-48 to 1951-52.

Sl. No.	Name of taluqs		Cultivable Waste					
			1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1951-51	1951-52
1.	Nanded	..	1,167	215,869	201,694	197,314	177,005	185,105
2.	Biloli	..	4,352	157,740	155,042	157,972	195,569	202,587
3.	Deglur	..	6,898	186,920	187,334	232,400	192,872	197,615
4.	Mukaed	..	9,225	..	..	..	120,937	117,275
5.	Khandar	..	..	232,599	225,535	252,398	215,492	217,409
6.	Hadgaon	..	4,395	203,449	193,511	164,125	204,894	217,786
7.	Bhokar	..	4,272	..	..	..	141,150	112,951
8.	Mudhol	..	5,358	239,045	234,004	225,502	206,238	220,308
9.	Palspur	..	..	19,531	4983	13,480	..	..
10.	Dharmabad	..	..	28,874	28,099	26,664	..	..
11.	Gandhare	..	..	22,954	23,884	23,811	..	..
12.	Mudnur	..	..	26,917	25,774	25,172	..	..
13.	Karadhhir	..	..	13,047	14,361	16,341	..	..
14.	Muharambad	..	..	72,180	71,249	..	..	..
	Total	..	35,667	1,419,125	1,364,910	1,335,079	1,453,616	1,471,127

NANDED DISTRICT

Statement showing the acreage of important food and non-food crops for the year 1947-48 to 1951-52.

Srl. No.	Names of taluqs	Rice					Wheat				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nanded ..	2,137	1,560	2,377	964	1,436	300	650	1,343	1,043	1,737
2.	Biloli ..	845	1,172	1,601	2,061	2,010	538	1,106	1,671	1,744	2,464
3.	Deglur ..	2,866	3,156	5,659	4,100	5,023	2,924	4,275	5,963	6,067	5,935
4.	Mukhed ..	..	..	..	675	828	..	..	..	744	675
5.	Khandar ..	1,402	1,256	2,239	1,934	2,419	382	564	806	324	632
6.	Hadgaon ..	2,786	2,786	3,140	3,845	3,720	2,891	2,031	8,076	8,740	13,913
7.	Bhokar ..	..	..	..	2,275	2,721	..	..	..	272	354
8.	Mudhol ..	5,516	5,499	7,042	5,605	7,054	406	4,643	1,627	1,177	1,686
9.	Palaspur ..	715	118	644	..	..	140	159	533	..	..
10.	Dharmabad ..	1,407	1,603	1,283	..	..	209	92	148	..	..
11.	Gandhari ..	289	519	556	..	..	185	293	373	..	..
12.	Mudmur ..	353	365	479	..	..	181	201	304	..	..
13.	Karadher ..	564	47	117	..	..	82	124	197	..	..
14.	Muharsmabad ..	538	748	..	..	..	692	875	148	..	..
	Total ..	18,910	18,824	25,007	21,468	25,211	8,930	11,053	21,041	20,111	27,896

NANDED DISTRICT

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs	Jawar					Bajra				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nanded ..	73,406	57,864	55,753	62,797	65,221	71	23	26	14	12
2.	Biloli ..	56,895	48,432	45,933	59,047	62,819	..	..	45	10	2
3.	Deglur ..	51,034	47,752	63,150	53,587	57,374	42	35	15	4	219
4.	Mukhed ..	..	..	..	32,964	30,623	..	..	..	83	72
5.	Khandar ..	81,813	70,384	76,493	64,556	69,018	197	199	41	61	108
6.	Hadgaon ..	81,000	81,072	46,946	73,688	72,305	19	19	48	36	9
7.	Bhokar ..	..	..	..	44,458	18,365	..	..	..	10	15
8.	Mudhol ..	79,688	68,153	56,375	60,586	65,738	6	24	24	534	17
9.	Palspur ..	5,598	1,552	2,654	..	..	3	..	4	..	..
10.	Dharmabad ..	8,520	7,970	6,631	..	..	1	..	..	..	..
11.	Gandhari ..	5,261	6,551	6,217	..	..	..	..	..	..	..
12.	Mudnur ..	7,725	6,400	7,070	..	..	1	3	1	..	..
13.	Karadhar ..	3,111	2,287	3,906	..	..	..	..	1	..	..
14.	Mahavramabad ..	20,024	18,172	..	..	..	42	49	..	..	..
	Total ..	474,075	416,589	371,128	451,683	441,463	452	362	205	752	454

NANDED DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 taluqwise.

Sl. No.	Name of taluqs	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Nanded ..	55,771	55,777	61,561	49,537	40,848	58,192	69,834	52,723	42,833	54,918
2.	Biloli ..	41,509	48,647	42,804	47,854	42,738	32,100	34,285	31,263	46,028	49,253
3.	Deglur ..	63,709	67,945	76,997	63,027	55,696	26,055	25,492	28,795	18,849	29,344
4.	Mukhed ..	..	..	..	31,385	2,769	..	..	..	34,945	40,891
5.	Khandar ..	53,378	53,452	57,999	44,150	39,956	62,899	61,593	69,397	69,558	78,019
6.	Hadgaon ..	41,424	38,150	86,970	39,725	30,111	64,910	64,910	58,567	71,065	90,189
7.	Bhokar ..	..	..	..	30,694	28,724	..	..	..	53,122	52,381
8.	Mudhol ..	154,031	52,561	58,654	44,666	41,404	61,475	68,745	56,145	54,499	65,087
9.	Palspur (*d*) ..	2,841	1,366	2,595	..	..	9,343	1,572	6,465	..	..
10.	Dharmabad (*d*) ..	6,079	63,23	6,267	..	..	5,945	52,83	4,205	..	..
11.	Gandhari (*P*) ..	5,367	5,187	5,208	..	..	702	717	435	..	..
12.	Mudnur (*d*) ..	10,093	9,330	9,265	..	..	3,743	4,160	286	..	..
13.	Karadhher (*d*) ..	4,383	5,228	5,404	..	..	3,056	3,919	3,322	..	..
14.	Mukaramabad ..	24,118	38,488	..	..	..	10,714	12,455	..	..	..
	Total ..	362,708	356,454	363,724	351,038	306,646	339,134	342,965	314,183	390,899	460,082

NANDED DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nanded ..	53	107	70	32	37	2,938	4,593	5,465	3,812	3,994
2.	Biloli ..	66	164	85	85	96	6,952	7,690	12,093	11,253	15,834
3.	Deglur ..	161	270	202	148	212	10,558	10,675	15,247	11,204	18,078
4.	Mukhed ..	..	..	..	22	31	..	..	..	6,010	3,869
5.	Khandar ..	33	70	55	23	34	6,565	8,193	16,395	12,511	11,015
6.	Hadgaon ..	40	33	127	24	96	1,118	1,118	1,319	1,056	760
7.	Bhokar ..	..	..	..	12	22	..	..	..	1,889	1,587
8.	Mudhol ..	95	243	144	54	65	3,887	5,012	6,274	4,307	5.399
9.	Palspur ..	2	5	4	..	73	11	78	..	..	..
10.	Dharmabad ..	24	21	7	..	..	992	1,589	2,361	..	..
11.	Gandhari ..	20	32	21	..	..	3,078	3,130	3,862	..	..
12.	Mudnur ..	18	45	22	..	..	1,739	2,418	2,361	..	..
13.	Karadhher ..	6	17	5	..	..	680	829	1,093	..	..
14.	Mukaramabad ..	55	89	..	..	..	4,198	4,701	..	..	..
	Total ..	578	1,096	753	400	593	42,778	49,959	66,548	52,042	60,536

NANDED DISTRICT

Acreage under Castor & Other Oilseeds Cultivation 1947-52 taluqwise.

Srl. No.	Name of taluqs	Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oilseeds 1947-48	Other Oilseeds 1948-49	Other Oilseeds 1949-50	Other Oilseeds 1950-51	Other Oilseeds 1951-52
1.	Nanded ..	1,199	1,060	965	585	760	6,338	6,110	4,246	4,937	5,299
2.	Biloli ..	526	959	1,143	848	764	6,147	6,226	9,269	7,716	7,921
3.	Deglur ..	594	660	773	756	435	10,768	11,027	14,489	15,713	14,753
4.	Mukhed ..	..	..	..	196	136	..	..	..	5,176	5,344
5.	Khandar ..	314	529	320	183	235	9,805	10,798	12,911	8,688	8,299
6.	Hadgaon ..	721	580	493	314	473	2,775	1,918	4,230	1,997	2,482
7.	Bhokar ..	..	..	..	271	222	..	..	..	1,735	2,204
8.	Mudhol ..	1,100	1,339	1,073	783	861	10,514	12,205	17,388	9,298	13,314
9.	Palspur ..	87	4	40	..	..	194	60	243	..	..
10.	Dharmabad ..	78	79	149	..	..	1,821	1,183	2,229	..	..
11.	Gandhari ..	63	69	42	..	..	2,605	2,390	2,472	..	..
12.	Madnur ..	58	68	56	..	..	1,265	1,294	1,392	..	..
13.	Karadkher ..	51	27	14	..	..	572	816	1,207	..	..
14.	Mukaramabad ..	76	91	..	..	..	588	5,762	..	..	..
	Total ..	4,867	5,565	5,068	3,936	3,886	8,684	59,789	70,076	55,259	59,616

No. 1 & 2. KARIMNAGAR DISTRICT

Comparative statement showing acreage of cultivable Land for 1951–52, *and* (2) *total acreage under cultivation for the years* 1947–48 *to* 1951–52.

Sl. No.	Name of Taluqs	Cultivable waste 1951–52	Acreage under cultivation				
			1947–48	1948–49	1949–50	1950–51	1951–52
1.	Karimnagar.	.. 11,056	168,660	182,509	206,634	190,810	202,084
2.	Sirsilla	.. 17,169	147,696	147,880	200,719	134,369	173,710
3.	Metpalli	.. 9,187	33,514	36,995	37,964	110,882	131,966
4.	Jagtiyal	.. 2,991	248,618	250,812	259,490	168,930	186,785
5.	Sultanabad	.. 12,217	145,194	152,273	158,531	211,697	228,150
6.	Mahadeopur	.. 15,358	81,185	80,729	93,383	91,408	92,447
7.	Parkal	.. 9,066	98,715	91,558	119,955	106,324	125,555
8.	Huzurabad	.. 11,206	151,260	135,218	163,997	138,250	138,572
9.	Kamapur	.. ..	9,858	10,153	10,467	..	..
10.	Peddapalli	.. ..	59,797	59,446	60,508	..	..
	Total	.. 88,250	1,144,497	1,147,572	1,311,648	1,152,670	1,274,299

[Statement

KARIMNAGAR DISTRICT

No. 8. *Statement showing comparative Acreages of Important Food & non-Food Crops for the year* 1947-48 *to* 1951-52.

Sl. No.	Name of taluqs		Rice 1947–48	Rice 1948–49	Rice 1949–50	Rice 1950–51	Rice 1951–52	Wheat 1947–48	Wheat 1948–49	Wheat 1949–50	Wheat 1950–51	Wheat 1951–52
1.	Karimnagar	..	37,868	45,877	50,875	36,253	40,289	51	44	54	41	52
2.	Sirsilla	..	28,043	35,580	37,064	28,560	41,860	43	76	59	66	65
3.	Metpalli	..	3,694	4,834	5,729	6,657	19,013	7	6	6	25	21
4.	Jagtiyal	..	34,430	37,290	41,122	11,975	22,596	67	91	84	57	56
5.	Sultanabad	..	19,684	27,306	30,077	24,399	32,958	31	32	40	84	92
6.	Mahadevpur	..	14,793	15,226	15,392	13,839	13,974	79	78	29	65	68
7.	Parkal	..	15,737	19,577	27,852	22,955	26,503	41	50	59	104	67
8.	Huzurabad	..	35,759	31,986	45,802	28,533	22,527	55	90	112	97	102
9.	Kamanpur J.	..	1,511	2,223	2,263	..	..	3	6	3	..	..
10.	Peddapalli J.	..	5,644	7,103	9,004	..	..	18	35	26	..	..
	Total	..	191,763	227,002	265,180	173,171	219,720	398	508	472	539	523

KARIMNAGAR DISTRICT.

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs	Jawar 1947–48	Jawar 1948–49	Jawar 1949–50	Jawar 1950–51	Jawar 1951–52	Bajra 1947–48	Bajra 1948–49	Bajra 1949–50	Bajra 1950–51	Bajra 1951–52
1.	Karimnagar ..	36,189	46,570	40,591	36,787	48,627	29	18	314	87	91
2.	Sirsilla ..	28,719	35,110	41,059	24,838	33,971	34	3	28	7	1
3.	Metpalli ..	5,838	5,223	5,569	17,364	20,071	..	..	..	..	..
4.	Jagtiyal ..	39,261	39,299	37,505	25,464	30,265	6	32	..	..	22
5.	Sultanabad ..	30,619	34,358	32,432	47,500	56,256	39	54	33	29	61
6.	Mahadeopur ..	22,593	26,114	30,396	32,836	31,782	1	17	..	1	..
7.	Parkal ..	21,507	22,837	24,108	21,433	28,502	11	11	7	4	51
8.	Huzurabad ..	33,522	31,859	34,103	28,330	39,104	234	200	320	200	226
9.	Kamanpur ..	2,598	2,417	2,406	..	..	4	3	3	..	..
10.	Peddapalli ..	14,045	13,907	12,636	..	..	1,194	6	4	..	..
	Total ..	234,886	257,694	260,805	234,552	288,578	1,552	344	709	328	452

KARIMNAGAR DISTRICT

Acreage under Pluses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs		Pulses					Cotton				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Karimnagar	..	24,661	25,108	29,455	29,567	28,965	2,877	1,447	946	297	954
2.	Sircilla	..	29,372	23,638	34,370	22,104	24,850	885	415	2,355	285	2,179
3.	Metpalli	..	9,082	11,261	11,736	34,481	34,592	216	286	267	628	832
4.	Jagtiyal	..	61,742	61,725	65,190	45,126	43,935	4,775	3,613	3,490	2,259	3,637
5.	Sultanabad	..	43,679	43,527	45,575	59,300	53,224	3,865	2,905	3,099	3,504	7,419
6.	Mahadeopur	..	16,961	17,291	24,304	20,580	16,426	300	240	282	133	227
7.	Parkal	..	10,317	9,563	15,830	14,553	16,507	1,491	1,749	2,444	1,282	1,812
8.	Huzurabad	..	15,006	12,523	14,805	13,589	12,384	1,044	971	1,343	825	1,277
9.	Kamanpur	..	2,881	3,129	3,259	..	..	64	71	64	..	..
10.	Peddapalli	..	12,934	13,472	13,678	..	..	1,566	1,502	1,283	..	..
	Total	..	226,635	221,237	258,202	239,291	230,883	17,083	13,199	15,573	9,213	18,337

KARIMNAGAR DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs.	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Karimnagar ..	134	211	265	101	158	11,518	9,829	15,221	20,621	17,917
2.	Sirsilla ..	57	155	153	97	90	4,589	4,046	10,729	7,605	11,896
3.	Metpalli ..	17	27	17	37	50	199	292	841	2,907	4,776
4.	Jagtiyal ..	112	220	181	62	123	5,075	5,610	10,276	9,918	10,317
5.	Sultanabad ..	83	143	210	195	335	13,464	10,523	14,408	26,847	16,957
6.	Mahadevpur ..	115	110	179	46	128	4,227	2,252	2,911	3,[illegible]38	1,850
7.	Parkal ..	91	152	174	124	182	23,711	15,105	2,2568	22,242	24,671
8.	Huzurabad ..	158	228	290	175	175	25,742	19,553	26,681	28,132	22,435
9.	Kamanpur ..	6	16	27	..	..	4,393	1,016	1,231	..	..
10.	Peddapalli ..	36	88	100	..	..	7,068	6,171	6,310	..	..
	Total ..	809	1,350	1,596	837	1,241	95,986	74,397	111,176	121,310	110,819

KARIMNAGAR DISTRICT

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs	Castor					Other Oilseeds				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Karimnagar ..	8,527	7,243	18,126	10,098	7,722	30,430	31,456	38,565	39,677	39,611
2.	Sirsilla ..	5,389	4,323	8,341	5,907	4,798	26,728	25,040	36,037	25,705	28,224
3.	Metpalli ..	188	199	220	724	630	7,925	8,661	7,233	26,786	29,134
4.	Jagtiyal ..	6,596	6,722	6,888	5,303	5,134	52,692	55,015	50,958	37,345	37,992
5.	Sultanabad ..	5,389	4,369	5,302	7,085	7,436	12,948	14,174	12,430	19,475	24,459
6.	Mahadevpur ..	64	63	64	37	72	15,938	13,146	13,713	14,418	21,709
7.	Parkal ..	1,026	694	870	451	507	2,136	1,491	3,074	2,236	3,553
8.	Huzurabad ..	3,745	2,811	4,148	3,046	2,677	15,362	16,607	15,791	16,425	21,040
9.	Kamanpur ..	114	93	96	..	..	317	300	244	..	..
10.	Peddapalli ..	3,539	3,505	3,833	.	..	7,460	6,988	7,373	..	..
	Total ..	34,577	30,022	42,888	32,651	28,976	171,936	172,967	186,318	182,067	205,722

NALGONDA DISTRICT

No. 1 *&* 2. *Statement showing* (1) *Acreage of Cultivable land and* (2) *Acreage under cultivation during the years* 1947-48 *to* 1951-52.

Srl. No.	Name of Taluqs	Cultivable Waste	Acreage under cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nalgonda ..	9,962	2,26,762	2,26,762	1,95,265	2,71,624	2,94,626
2.	Miryalguda ..	10,648	1,75,737	1,74,898	1,68,346	1,66,448	1,85,432
3.	Deverkonda ..	37,025	2,57,463	2,05,882	2,67,697	3,01,680	2,61,572
4.	Ramannapet ..	6,770	..	..	..	1,17,156	1,74,754
5.	Bhongir ..	11,394	2,10,939	1,55,469	1,71,994	1,12,982	1,40,948
6.	Jangaon ..	31,754	1,31,854	1,31,854	1,16,228	1,40,170	1,63,807
7.	Suriapet ..	5,273	2,23,500	2,23,500	2,32,658	2,34,732	2,56,649
8.	Huzurnagar ..	4,225	1,72,139	1,72,139	1,72,139	1,70,373	1,86,517
9.	Raigir ..	..	14,692	8,016	9,889	..	..
	Total ..	1,17,051	14,13,086	12,98,520	13,32,450	15,81,809	16,74,111

[Statement.

NALGONDA DISTRICT

Statement showing the acreage of important food and non-food crops for the years 1947-48 to 1951-52.

Srl. No.	Name of taluqs	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Nalgonda	19,667	19,667	23,755	32,783	35,248	20	20	20	9	1
2.	Miryalguda ..	12,989	14,942	15,015	15,183	15,907	8	..	..	..	..
3.	Deverkonda ..	19,891	11,152	13,673	19,523	18,337	12	..	..	..	4
4.	Ramannapet ..	..	..	..	19,164	24,316	..	..	..	2	2
5.	Bhongir ..	33,235	27,801	24,678	19,301	26,694	15	7	6	..	..
6.	Jangaon ..	22,474	22,474	24,938	30,740	28,570	78	78	78	78	41
7.	Suriapet ..	34,020	34,020	42,097	42,740	42,448	26	26	7	13	6
8.	Huzurnagar ..	12,775	12,775	14,867	14,534	14,379	1	..	1	..	..
9.	Raigir ..	3,318	1,753	1,778	..	..	..	..	..	..	..
	Total ..	1,58,369	1,44,584	160,801	1,93,968	2,05,899	160	131	112	102	54

NALGONDA DISTRICT

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs	Jawar					Bajra				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nalgonda ..	62,414	62,414	57,570	75,677	73,436	60,403	60,403	38,984	42.974	54,991
2.	Miryalguda ..	35,744	38,040	38,261	37,142	37,912	39,265	39,265	36,064	35,361	49,491
3.	Deverkonda ..	39,037	31,421	40,421	45,417	40,341	52,206	36.857	52,570	52.096	51,769
4.	Ramannapet ..	..	..	..	28,428	35,167	..	..	..	20,917	28,989
5.	Bhongir ..	51,433	34,473	35,368	19,898	27,508	26,620	20,809	23,256	14,382	17,603
6.	Jangaon ..	42,095	42,095	34,878	41,023	49,405	4,947	4,947	5,277	6,553	8,716
7.	Suriapet ..	70.286	70,286	74,087	71,713	80,726	26,052	26,052	24,051	20,394	20,914
8.	Huzurnagar ..	65,241	65,241	61,576	64,083	60,523	18,445	18,445	15,445	15,672	16,449
9.	Raigir ..	3,613	2,514	2,089	..	..	1,404	966	1,089	..	.
	Total ..	3,69,863	3,46,484	3,44,250	3,83,881	4,05,017	2,29,342	2,07,744	1,96,736	2,13.348	2,48.850

NALGONDA DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise.*

Sr. No.	Name of taluqs	Total Pulses					Cotton				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nalgonda ..	12,924	12,924	13,912	20,343	24,224	800	800	825	1,360	1,520
2.	Miryalguda ..	11,391	15,274	10,024	11,497	9,072	2,343	1,695	1,565	568	869
3.	Deverkonda ..	29,393	24,249	25,626	29,544	27,065	118	138	104	120	274
4.	Ramannapet ..	..	..	..	6,236	10,547	..	..	..	145	386
5.	Bhongir ..	14,912	12,253	11,937	8,451	8,713	178	105	184	22	17
6.	Jangaon ..	13,171	13,171	13,040	17,051	18,301	83	83	93	113	335
7.	Suriapet ..	37,832	37,832	48,980	52,736	56,519	501	501	625	374	509
8.	Huzurnagar ..	14,410	14,410	23,895	29,084	35,084	36,40	3,640	5,581	4,329	4,412
9.	Raigir ..	1,007	546	1,144	..	..	2	..	..	..	..
	Total ..	1,35,040	1,30,659	1,48,558	1,74,942	1,89,460	7,665	6,962	8,977	7,031	8,352

NALGONDA DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Name of taluqs	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nalgonda ..	1,241	1,329	1,331	962	755	13,279	13,279	3,178	7,087	10,078
2.	Miryalguda ..	414	118	372	175	159	9,176	9,176	5,458	9,960	12,497
3.	Deverkonda ..	128	189	295	295	131	561	8	263	14	..
4.	Ramannapet ..	..	..	..	307	158	..	..	..	4,243	6,648
5.	Bhongir ..	964	503	683	442	509	5,837	3,252	2,719	5,080	4,322
6.	Jangaon ..	484	484	494	239	299	12,447	12,447	7,615	11,589	13,041
7.	Suriapet ..	347	347	485	269	166	40,286	40,286	22,500	33,926	40,124
8.	Huzurnagar ..	421	421	459	158	94	38,257	38,257	29,137	41,026	47,164
9.	Raigir ..	14	8	12	..	..	843	474	458	..	..
	Total ..	4,013	3,399	4,131	2,847	2,271	1,20,686	1,17,179	71,328	1,12,925	1,33,874

NALGONDA DISTRICT

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs	Castor					Other Oilseeds				
		1947-1948	1948-1949	1949-1950	1950-1951	1951-1952	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Nalgonda ..	46,521	46,521	45,692	73,265	78,806	1,109	1,109	1,518	2,482	2,406
2.	Miryalguda ..	33,320	27,867	36,592	32,622	38,149	285	253	167	300	151
3.	Deverkonda ..	92,503	85,871	112,821	121646	99,767	3,410	19,05	2,893	3,065	4,056
4.	Ramannapet ..	..	..	..	33,775	69,371	..	..	..	1,164	3,058
5.	Bhongir ..	61,619	48,139	63,210	38,107	47,784	2,928	2,798	2,709	2.285	3,205
6.	Jangaon ..	23,028	23,028	18,220	18,652	288,13	5,150	51,50	4,775	6,728	7,591
7.	Suriapet ..	8,391	8,391	12,746	7,082	9,424	3,118	3,118	3,647	2,494	2,731
8.	Huzurnagar ..	2,788	2,788	5,611	4,568	3,816	60	60	47	75	131
9.	Raigir ..	3,309	1,153	2,712	..	..	394	271	351	..	..
	Total ..	2,71,479	2,48,758	2,98,604	3,29,717	3,66,930	16,454	14,664	16,107	18,539	23,329

PARBHANI DISTRICT

Statement showing accrage of cultivable lands for 1951–52 and acreage under cultivation from 1947–48 to 1951–52.

Sl. No.	Name of taluqs	Cultivable waste	Area under cultivation				
		1951–52	1947–48	1948–49	1949–50	1950–51	1951–52
1.	Parbhani ..	3,605	258,279	221,778	249,654	270,592	259,472
2.	Gangakhed ..	2,830	7,389	17,758	8,429	255,996	234,295
3.	Pathri ..	5,613	300,971	283,070	285,583	269,312	283,839
4.	Partur ..	40,47	120,429	112,534	134,032	273,409	244,518
5.	Jintur ..	22,634	373,300	165,243	336,812	275,336	265,900
6.	Hingoli ..	1,354	235427	178,293	190,441	221,141	244,252
7.	Kalamnuri ..	2,633	196,727	190,844	150,272	179,807	202,868
8.	Basmath ..	5,368	219,775	207094	196,616	237,711	224,872
9.	Saradshahpur ..	..	28,281	28,968	26,769	..	..
10.	Palam ..	..	197,438	183,760	206,652	..	..
11.	Sonepet ..	..	8,869	7,764	..	..	..
	Total ..	48,096	1946,880	1597,106	1785,260	1983,304	1959,511

[Setament.

PARBHANI DISTRICT

Statement Showing the acreage of important food and non-food crops for the years 1947-48 to 1951-52. taluq wise

Sl. No.	Name of taluqs	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Parbhani ..	260	426	480	585	744	3,621	4,723	5,362	5,090	5,887
2.	Gangakhed ..	8	17	52	903	10,93	87	254	..	6,089	5,861
3.	Pathri ..	119	120	254	297	336	3,626	2,624	5,002	5,501	5,678
4.	Partur ..	61	61	75	455	514	1,124	1,525	2,447	6,908	5,305
5.	Jintur ..	1,269	336	2,012	798	2,083	3,733	5,030	6,660	2,605	6,590
6.	Hingoli ..	3,862	1,000	2,811	3,999	3,759	5,843	2,461	6,378	8,894	10,113
7.	Kalamnuri ..	957	1,146	1,396	2,074	2,783	4,437	2,093	6,253	7,205	11,244
8.	Basmath ..	1,281	1,281	1,448	1,911	2,060	1,540	2,150	3,027	2,098	2,899
9.	Saradshahpur ..	162	171	148	..	..	110	132	339	..	..
10.	Palam ..	470	470	767	..	..	2,318	3,172	3,824	..	..
11.	Sonepeth ..	..	..	..	..	..	412	503	..	..	..
	Total ..	8,449	5,028	9,445	11,022	13,371	26,848	26,667	39,292	44,290	52,547

14

PARBHANI DISTRICT

Acreage under Jawar Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs		Jawar				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Parbhani	..	64,393	72,157	67,528	89,559	75,967
2.	Gangakhed	..	2,220	47,95	998	89,292	79,555
3.	Pathri	..	87,970	91,627	91,314	97,405	92,773
4.	Partur	..	32,209	37,917	42,023	69,881	76,285
5.	Jintur	..	94,895	67,784	90,316	145,130	96,591
6.	Hingoli	..	74,057	74,368	46,579	70,637	66,722
7.	Kalamnuri	..	64,188	73,967	40,488	59,950	62,452
8.	Basmath	..	68,858	67,985	55,085	600,596	70,991
9.	Saradshahpur	..	7,511	7,848	6,752	..	..
10.	Palam	..	62,143	62,976	59,452	..	..
11.	Sonepeth	..	3,400	2,893	..	..	..
	Total	..	561,844	564,312	500,530	722,450	621,336

[Statement

PARBHANI DISTRICT

Acreage under Bajra & Pulses Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52
1.	Parbhani ..	444	357	415	487	905	8,414	76,857	78,617	82,803	68,430
2.	Gangakhed ..	5	39	27	803	784	2,011	5,445	23,717	62,856	52,847
3.	Pathri ..	994	763	648	825	1,170	92,670	82,857	75,394	65,148	60,538
4.	Partur ..	325	325	487	11,312	2,196	37,939	36,038	33,328	64,224	59,849
5.	Jintur ..	1,034	349	1,110	833	805	133,447	60,610	61,102	60,363	64,150
6.	Hingoli ..	179	179	100	162	213	73,148	63,283	62,371	62,763	59,999
7.	Kalamnuri ..	31	31	47	65	229	56,769	45,129	43,898	47,707	47,563
8.	Basmath ..	470	470	202	165	257	69,021	6,550	61,102	58,971	54,743
9.	Saradshahpur ..	40	42	23	..	..	8,225	7,888	6,940	..	..
10.	Palam ..	443	443	387	..	..	55,340	54,844	54,610	..	
11.	Sonepeth ..	36	1	..	..	..	19,871	1,576	..	..	..
	Total ..	4,001	2,999	3,437	14,652	6,576	617,971	53,077	527,245	504,655	468,119

PARBHANI DISTRICT

Acreage under Cotton & Tobacco Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs	Cotton					Tobacco				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Parbhani ..	48,106	43,735	41,976	51,059	62,584	25	50	32	11	9
2.	Gangakhed ..	626	3,014	2,585	36,779	54,634	..	5	..	29	44
3.	Pathri ..	5,714	51,364	44,006	38,804	59,795	34	84	68	37	11
4.	Partur ..	24,671	24,611	29,650	57,267	60,443	8	23	7	24	9
5.	Jintur ..	79,634	8,043	74,276	43,799	58,559	93	44	62	6	8
6.	Hingoli ..	59,360	20,060	48,878	56,550	85,185	72	18	27	7	15
7.	Kalamnuri ..	55,756	55,756	44,476	47,987	64,748	34	32	24	26	31
8.	Basmath ..	39,702	39,702	41,510	44,060	48,525	24	16	51	45	12
9.	Saradshahpur ..	6,692	7,211	7,335	..	..	4	4	1	..	..
10.	Palam ..	35,202	35,212	34,424	..	..	23	36	30	..	..
11.	Sonepet ..	438	564	..	..	..	1	6	..	..	..
	Total ..	395,811	284,272	369,123	376,305	494,473	318	318	302	185	114

PARBHANI DISTRICT

Acreage under Groundnut & Castorseed Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs	Groundnut 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	Castorseed 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1	Parbhani ..	11,664	15,268	21,032	11,666	13,330	466	336	268	288	1,299
2	Gangakhed ..	442	1,748	1,744	19,960	12,120	76	28	3	19	194
3	Pathri ..	14,020	20,968	28,832	2,0264	27,609	181	173	169	18	33
4	Partur ..	1,977	1,977	7,266	10,277	12,295	81	81	38	114	43
5	Jintur ..	5,847	4,023	10,436	6,460	18,321	35	20	48	596	103
6	Hingoli ..	5,070	5,070	10,151	6,875	6,184	797	35	20	262	25
7	Kalamnuri ..	1,922	1,922	3,806	3,806	2,499	48	40	57	76	112
8	Basmath ..	5,042	5,042	8,085	4,857	3,672	1,057	1,099	745	98	634
9	Sardashahpur ..	1,276	1,661	2,250	..	..	52	62	16	..	..
10	Palam ..	13,228	13,228	23,453	..	..	516	516	389	..	..
11	Sonepeth ..	1,103	1,583	..	..	..	..	1	..	..	..
	Total ..	61,591	60,594	116,417	84,165	97,030	3,289	2,390	1,753	1,411	2,443

PARBHANI DISTRICT

Acreage under Other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs		Other oilseeds				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Parbhani	..	33,784	26,706	26,903	20,254	22,476
2.	Gangakhed	..	1,060	1,812	102	19,796	14,960
3.	Pathri	..	48,969	38,100	35,069	35,867	30,428
4.	Jintur	..	38,654	27,724	34,127	7,085	13,106
5.	Hingoli	..	3,399	2,147	4,584	3,220	3,883
6.	Partur	..	18,837	13,954	16,151	47,088	23,165
7.	Kalamnuri	..	3,443	2,899	3,767	2,322	2,922
8.	Basmath	..	18,023	13,958	14,671	11,667	12,617
9.	Saradshahpur	..	3,127	1,712	1,289	..	..
10.	Palam	..	27,548	7,122	19,811	..	..
11.	Sonepeth	..	1,393	1,005	..	..	..
	Total	..	185,367	149,215	155,850	147,673	220,486

[Statement.

ADILABAD DISTRICT.

Statement showing Acreage of Cultivable Land for 1951–52 *and Acreage under Cultivation for the years* 1947–48 *to* 1951–52.

(Taluqawise)

Sl. No.	Name of taluqs		Cultivable Waste	Acreage under Cultivation				
			1951–52	1947–48	1948–49	1949–50	1950-51	1951–52
1.	Adilabad	..	3,482	156,648	146,284	139,344	125,284	155,369
2.	Utnur	..	16,023	31,268	29,057	25,010	32,813	35,845
3.	Khanapur	..	1,292	..	..	..	50,504	41,346
4.	Nirmal	..	26,195	121,741	157,382	111,313	108,755	124,066
5.	Boath	..	2,316	123,410	117,588	110,776	122,703	136,236
6.	Kinwath	..	12,285	151,460	180,524	158,287	148,973	161,324
7.	Rajura	..	24,087	130,965	137,818	142,457	157,471	176,243
8.	Sirpur	..	24,893	89,091	90,113	106,514	126,870	136,118
9.	Chinnoor	..	10,225	94,151	96,270	102,552	97,890	104,182
10.	Lakshatipet	..	6,111	99,846	106,346	107,031	112,783	118,380
11.	Asifabad	..	138,596	103,387	108,946	110,643	126,542	131,455
12.	Khard	..	..	2,951	3,976	..	..	..
13.	Yalgadh	..	..	..	..	31,851	50,504	..
	Total	..	265,505	1156,640	1227,740	1145,778	1210,588	1320,564

[Statement.

ADILABAD DISTRICT

Statement showing acreage of Important Crops for the 1947-48 to 1951-52 (Taluqawise)

Sl.	Name of taluqs	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Adilabad ..	1,883	2,205	2,717	2,202	2,567	589	605	1,030	419	435
2.	Utnur ..	3,437	2,399	2,808	2,591	2,104	212	249	528	112	220
3.	Khanapur ..	..	..	..	..	12,576	..	..	..	..	1
4.	Nirmal ..	20,295	24,717	26,649	17,092	18,925	77	123	387	106	155
5.	Both ..	9,681	8,188	8,410	82,80	8,608	76	842	1,683	425	576
6.	Kinwath ..	4,400	4,784	5,526	5,294	4,644	757	618	219	118	520
7.	Rajura ..	2,522	2,542	2,978	3,390	3,335	1,511	2,456	3,200	3,218	3,454
8.	Sirpur ..	6,343	6,021	7,606	6,904	7,818	147	146	212	247	225
9.	Chinnoor ..	10,697	9,908	16,455	9,316	10,596	24	43	66	83	73
10.	Lakshatipet ..	4,092	5,162	6,629	2,637	4,855	15	19	22	17	24
11.	Asifabad ..	2,683	2,234	2,880	1,949	2,168	91	82	128	164	135
12.	Kharad ..	153	55	..	..	..	3	3	..	..	..
13.	Yalgadh ..	17,818	18,758	12,859	12,173	..	5	5	2	3	..
	Total ..	84,004	86,973	95,517	71,828	78,196	4,192	5,191	8,477	4,912	5,818

ADILABAD DISTRICT

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 taluqwise.

Sl. No.	Name of Taluqas	Jawar 1947-48	Jawar 1948-49	Jawar 1949-50	Jawar 1950-51	Jawar 1951-52	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52
1.	Adilabad ..	55,333	54,841	53,225	28,832	57,720	14	6	6	29	29
2.	Utnur ..	10,581	10,829	7,516	11,861	10,988	36	9	1	22	91
3.	Khanapur ..	..	..	..	..	5,482	..	..	..	..	..
4.	Nirmal ..	37,314	35,574	23,928	33,789	35,998	..	..	1	2	..
5.	Both ..	48,314	45,252	34,674	51,747	47,828	..	6	10	19	3
6.	Kinwath ..	52,200	56,627	57,872	62,485	56,663	909	1,085	1,545	1,302	1,647
7.	Rajura ..	39,174	48,576	51,490	61,217	62,023	..	..	..	..	..
8.	Sirpur ..	22,906	25,077	40,228	54,272	64,105	2	..	..	..	..
9.	Chinnoor ..	24,304	29,707	33,804	35,705	36,753	..	..	..	..	..
10.	Lakshatipet ..	28,448	32,285	32,556	38,155	42,168	5	3	4	3	..
11.	Asifabad ..	35,795	38,460	43,093	52,593	59,439	..	..	..	2	..
12.	Yalgadh ..	3,754	4,590	2,655	3,715	..	2	..	..	..	..
13.	Khorad ..	1,198	800	..	..	..	..	..	..	..	..
	Total	3,59,321	3,82,918	3,81,042	4,34,371	4,79,207	968	1,109	1,567	1,379	1,770

ADILABAD DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of Taluqas	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1050-51	Cotton 1951-52
1.	Adilabad ..	23,964	19,100	20,362	20,357	19,505	38,181	38,138	2,934	44,055	49,518
2.	Utnur ..	4,983	4,187	5,611	5,930	6,105	5,658	5,104	4,411	7,430	11,433
3.	Khanapur ..	..	..	..	..	5,129	..	..	..	..	637
4.	Nirmal ..	17,182	18,532	21,874	15,024	15,376	22,205	18,342	14,077	18,772	25,342
5.	Both ..	31,405	28,634	29,902	23,163	21,176	22,978	25,154	27,994	31,150	47,880
6.	Kinwath ..	23,682	21,439	22,758	18,015	18,487	48,172	49,361	48,531	49,051	85,334
7.	Rajura ..	31,518	31,971	31,014	30,660	31,493	15,936	12,591	19,981	23,225	35,825
8.	Sirpur ..	32,915	31,140	30,826	35,868	31,965	4	9	30	146	316
9.	Chinnoor ..	33,080	29,876	28,163	25,177	25,516	35	51	54	9	8
10.	Lakshatipet ..	33,193	30,175	29,451	33,965	33,037	2,267	2,596	2,986	2,487	3,267
11.	Asifabad ..	38,298	36,962	32,989	38,749	32,067	78	401	564	434	1,924
12.	Khorad ..	702	433	..	..	..	..	1,100	..	..	..
13.	Yalgadh ..	6,312	7,668	5,152	5,901	..	996	780	368	330	..
	Total ..	2,77,234	2,60,116	2,58,102	2,52,809	2,39,856	1,56,510	1,53,627	1,48,230	1,77,089	2,41,484

ADILABAD DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluqas	Tobacco 1947-48	Tobacco 1948-49	Tobacco 1949-50	Tobacco 1950-51	Tobacco 1951-52	Groundnut 1947-48	Groundnut 1948-49	Groundnut 1949-50	Groundnut 1950-51	Groundnut 1950-52
1.	Adilabad ..	52	82	88	16	16	74	220	2,743	2,769	1,890
2.	Utnur ..	21	58	32	13	18	90	61	232	147	154
3.	Khanapur ..	..	..	..	..	14	..	..	..	..	31
4.	Nirmal ..	177	354	339	79	188	673	628	1,196	1,564	4,324
5.	Both ..	60	120	68	11	39	285	293	666	645	885
6.	Kinwath ..	35	34	41	5	24	3,748	4,635	8,351	4,439	4,844
7.	Rajura ..	29	69	61	10	27	47	76	248	92	103
8.	Sirpur ..	106	196	232	124	170	10	7	67	58	107
9.	Chinnoor ..	237	231	343	111	161	307	372	1,088	1,027	703
10.	Lakshatipet ..	47	138	133	85	107	3,670	4,286	7,438	7,745	6,582
11.	Asifabad ..	59	65	91	71	49	71	30	53	288	238
12.	Khorad ..	6	8	..	..	..	..	3	..	..	..
13.	Yalgadh ..	14	11	18	2	..	105	84	77	39	..
	total ..	848	1,366	1,446	527	813	9,080	10,695	22,059	18,813	19,861

ADILABAD DISTRICT

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluqas	Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oilseeds 1947-48	Other Oilseeds 1948-49	Other Oilseeds 1949-50	Other Oilseeds 1950-51	Other Oilseeds 1951-52
1.	Adilabad ..	900	942	748	518	357	30,165	24,744	23,135	20,180	18,039
2.	Utnur ..	136	23	55	37	107	3,227	3,742	1,754	1,850	1,935
3.	Khanapur ..	..	..	..	..	488	..	..	..	..	9,359
4.	Nirmal ..	432	335	245	111	242	10,905	10,599	11,623	10,096	10,841
5.	Both ..	215	123	105	172	101	4,245	3,858	2,899	2,738	6,188
6.	Kinwath ..	138	145	125	86	140	9,819	6,045	5,629	3,491	4,186
7.	Rajura ..	1,105	860	924	806	554	34,292	34,104	28,683	29,854	33,542
8.	Sirpur ..	2,234	2,212	1,611	2,229	2,138	24,077	19404	19,512	20,531	22,582
9.	Chinnoor ..	599	557	536	66	82	19,261	19,940	16,462	20,515	24,293
10.	Lakshatipet ..	2,357	3,085	3,323	3,527	3,052	15,578	18,247	13,246	1,483	15,539
11.	Asifabad ..	10,165	12,993	13,638	10,868	13,699	9,267	11,256	10,604	13,823	15,147
12.	Khorad ..	64	60	..	..	..	710	1,044	..	..	..
13.	Yalgadh ..	491	347	144	770	..	10,617	10,589	4,882	7,967	..
	Total ..	18,836	21,132	21,454	19,190	20,960	1,66,163	1,63,572	1,38,429	1,45,528	1,58,651

BHIR DISTRICT

Statement showing (1) *acreage of cultivable land for* 1951-52 *and* (2) *acreage under cultivation from* 1947-48 *to* 1951-52

Sl. No.	Name of Taluks	(Cultivable waste)	(2) Acreage under Cultivation				
		1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bhir ..	9,410	320,492	293,163	300,406	222,554	245,306
2.	Patoda ..	11,309	124,698	135,901	132,003	191,265	105,728
3.	Ashti ..	7,292	227,955	241,320	255,004	227,295	269,345
4.	Georai ..	5,784	267,747	221,526	265,028	287,141	309,433
5.	Manjlegaon ..	4,102	265,688	259,611	264,349	245,672	274,145
6.	Mominabad ..	8,473	332,986	330,397	360,872	211,537	239,525
7.	Kaij ..	8,215	..	..	..	265,203	286,877
8.	Nalwandi ..	..	20,528	22,020	21,849	..	..
9.	Sirsilla ..	..	30,445	31,652	29,613	..	..
	Total ..	54,585	1,590,539	1,535,590	1,629,124	1,650,667	1,829,859

[Statement

BHIR DISTRICT

(8) *Statement showing acreage under important food and non-food crops for the years* 1947-48 *to* 1951-52. (*Talukwise*)

Sl. No.	Name of taluqs	Rice					Wheat				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bhir ..	1,452	1,590	1,886	1,230	1,933	4,942	5,601	8,452	7,341	6,747
2.	Patoda ..	567	662	510	682	1,477	1,981	2,179	3,268	6,165	4,860
3.	Ashti ..	329	340	636	240	664	3,202	4,956	6,358	7,245	6,011
4.	Georai ..	456	688	1,035	1,078	1,331	3,734	5,458	5,502	7,098	7,185
5.	Manjlegaon ..	444	443	739	671	877	3,310	4,387	5,196	6,109	4,750
6.	Mominabad ..	944	1,044	1,857	1,290	1,693	8,057	12,053	16,299	11,564	12,268
7.	Kaij ..	..	..	..	1,666	2,260	..	..	..	19,658	12,893
8.	Nalwandi ..	34	60	78	..	..	352	436	574	..	..
9.	Sirsilla ..	34	62	95	..	..	180	259	261	..	..
	Total ..	4,260	4,889	6,836	6,857	10,235	25,758	35,329	45,910	6,5180	54,714

BHIR DISTRICT

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs		Jawar					Bajra				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1	Bhir	..	67,554	55,891	65,895	71,299	61,682	55,020	43,150	41,411	40,458	40,050
2	Patoda		19,807	18,743	30,043	65,887	36,392	26,285	27,576	23,706	46,102	62,144
3	Ashti	..	70,196	91,176	114,093	133,907	101,594	36,148	30,752	25,404	19,793	54,729
4	Georai	..	64,712	70,782	77,776	94,849	85,023	23,364	22,171	21,837	26,070	30,120
5	Manjlegaon	..	68,011	73,778	82,085	90,697	80,464	17,654	17,654	14,745	15,081	14,815
6	Mominabad	..	99,787	80,941	94,719	72,723	75,308	5,184	3,849	5,212	2,565	2,415
7	Kaij	..	..	..	..	63,685	83,358	..	..	..	25,456	24,411
8	Nalwandi	..	4,902	5,187	6,282	..	..	838	746	922	..	..
9	Sirsilla	..	8,469	9,221	7,938	..	..	3,057	2,564	3,140	..	..
	Total	..	403,438	405,719	478,831	592,747	523,821	167,550	148,562	136,377	175,525	228,685

BHIR DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Bhir	94,405	85,284	86,055	41,520	54,244	16,342	17,928	10,846	3,586	29,066
2.	Patoda	45,913	50,680	42,252	35,772	54,574	3,584	4,098	3,989	2,537	11,703
3.	Ashti	82,875	71,694	64,149	27,856	68,239	2,163	2,264	753	126	3,348
4.	Georai	73,938	34,902	61,095	67,292	62,074	45,516	50,589	42,019	32,038	73,741
5.	Manjlegaon	74,449	69,453	57,460	48,908	48,224	35,225	35,225	34,714	26,480	68,129
6.	Mominabad	105,959	98,811	94,356	49,389	52,308	18,221	21,712	19,543	7,885	31,979
7.	Kaij	..	..	..	66,043	58,352	..	..	..	12,478	34,125
8.	Nalwandi	5,631	5,503	4,624	..	..	2,943	3,546	2,937	..	..
9.	Sirsilla	8,210	7,463	6,646	..	..	4,272	5,874	4,532	..	..
	Total	491,380	423,740	416,637	336,780	398,015	128,266	141,236	119,333	85,130	252,091

BHIR DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs	Tobacco					Groundnut				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Bhir ..	81	66	49	108	33	23,433	31,818	30,536	16,735	17,500
2.	Patoda ..	11	3	18	73	20	4,468	6,547	7,829	7,345	8,715
3.	Ashti ..	57	93	109	94	56	2,217	3,574	5,603	1,633	2,560
4.	Georai ..	16	43	86	147	15	9,495	13,520	16,422	14,908	13,507
5.	Manjlegaon ..	6	61	54	85	29	17,915	17,915	29,883	22,607	20,556
6.	Mominabad ..	48	107	90	30	46	38,263	41,534	47,819	24,125	26,087
7.	Kaij ..	..	..	..	62	51	..	..	..	27,048	28,698
9.	Nalwandi ..	1	1	8	..	..	2,001	2,764	2,552	..	..
9.	Sirsilla ..	2	8	6	..	..	1,311	2,224	2,904	..	..
	Total ..	222	379	417	599	250	99,103	119,896	143,548	114,401	117,627

BHIR DISTRICT

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of taluqs	Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oil Seeds 1947-48	Other Oil Seeds 1948-49	Other Oil Seeds 1949-50	Other Oil Seeds 1950-51	Other Oil Seeds 1951-52
1.	Bhir ..	82	105	90	37	47	36,994	35,613	38,770	29,435	22,819
2.	Patoda ..	26	74	27	12	14	10,037	9,503	9,724	18,060	11,783
3.	Ashti ..	8	31	11	4	13	22,335	27,861	29,615	31,753	24,017
4.	Georai ..	158	163	113	123	167	37,014	13,883	30,088	36,830	26,190
5.	Manjlegaon ..	215	215	256	193	104	38,058	30,074	30,665	28,113	29,022
6.	Mominabad ..	1,188	1,215	900	472	515	21,401	40,832	4,481	25,272	20,896
7.	Kaij ..	..	..	..	281	221	..	..	..	29,919	24,877
8.	Nalwandi ..	11	42	11	..	..	2,923	2,809	30,08	..	..
9.	Sirsilla ..	47	57	33	..	..	2,203	2,135	2,344	..	..
	Total ..	1,735	1,902	1,441	1,122	1,081	170,965	162,710	148,695	199,382	159,604

RAICHUR DISTRICT (TALUQA WISE)

Statement Showing (1) *Acreage of Cultivable Land for* 1951-52 *&* (2) *Acreage Under Cultivation for the years* 1947-48 *to* 1950-51.

Sl. No.	Name of Taluqs		Cultivable Waste	Acreage under cultivation.				
			1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Raichur	..	8,146	262,894	278,536	284,715	232,473	2,363519
2.	Manvi	..	2,506	338,214	343,173	350,810	356,448	1379,318
3.	Sindhnur	..	3,452	293,641	309,152	324,417	306,886	3,33,675
4.	Gangawati	..	9,763	43,181	166,953	153,017	112,712	177,650
5.	Kopbal	..	6,565	175,319	178,820	177,392	190,951	209,378
6.	Yelburga	..	8,945	204,873	221,3306	237,761	289,443	298,402
7.	Kushtagi	..	6,765	247,924	252,698	275,141	170,331	249,519
8.	Lingsugur	..	30,069	371,175	240,486	250,002	2,63,204	357,773
9.	Deodrug	..	3,208	255,945	246,441	263 396	206,473	28,23,311
10.	Gadwal	..	13,088	287,486	306,249	295,345	209,324	241,924
11.	Alampur	..	6,542	87,826	90,907	119,342	202,517	217,899
12.	Gurugunta	..	..	59,625	65,415	71,332	..	..
13.	Anegundi	..	..	4,735	4,510	3,549	..	..
	Total	..	99,769	249,3218	2696,646	2806,219	2540,802	2984,208

RAICHUR DISTRICT (TALUQAWISE)

Statement showing acreage under important food and non-food crops from the year 1947-48 to 1951-52.

Srl. No.	Name of Taluqs	Rice 1947-48	Rice 1948-49	Rice 1949-50	Rice 1950-51	Rice 1951-52	Wheat 1947-48	Wheat 1948-49	Wheat 1949-50	Wheat 1950-51	Wheat 1951-52
1.	Raichur ..	11,324	7,448	9,644	6,890	11,840	436	235	238	497	650
2.	Manvi ..	1,194	314	336	238	255	927	1,514	1,481	2,683	2,243
3.	Sidhnur ..	199	110	131	69	121	348	692	1,022	3,836	1,931
4.	Gangawati ..	63	1,590	1,764	1,764	2,005	53	59	139	376	415
5.	Kopbal ..	13	911	1,250	1,549	1,806	1,905	2,691	6,963	7,861	8,889
6.	Yelburga ..	88	301	460	667	829	4,135	13,084	22,530	23,179	23,009
7.	Khushtagi ..	731	712	630	563	7,660	356	2,880	2,760	3,779	5,550
8.	Ligsugur ..	552	64	86	79	133	1,230	4,382	6,094	2,527	8,887
9.	Deodrug ..	896	770	568	326	991	571	748	1,010	860	1,412
10.	Gadwal ..	3,419	4,549	4,237	9,228	11,452	139	376	418	7	23
11.	Alampur ..	523	606	830	705	1,123	430	855	1,105	1,324	1,600
12.	Gurugunta ..	13	2	4	..	..	189	405	395	..	..
13.	Anegundi ..	523	523	1,090	..	..	..	..	..	..	..
	Total ..	19,538	17,899	21,009	22,078	38,215	10,719	27,921	44,065	44,929	54,609

RAICHUR DISTRICT

Acreage under Jawar & Bajra Cultivation 1947-52. *Taluqwise.*

Srl. No.	Names of Taluqs	Jawar 1947-48	Jawar 1948-49	Jawar 1949-50	Jawar 1950-51	Jawar 1951-52	Bajra 1947-48	Bajra 1948-49	Bajra 1949-50	Bajra 1950-51	Bajra 1951-52
1.	Raichur ..	31,739	78,722	80,427	67,014	81,858	12,569	14,264	12,541	7,652	5,703
2.	Manvi ..	92,726	88,860	1,05,129	1,07,227	1,22,170	10,023	7,502	6,720	4,835	14,654
3.	Sindhnur ..	76,458	87,451	1,07,482	1,09,343	1,10,672	7,079	4,029	5,759	1,946	8,415
4.	Gangawati ..	31,169	39,514	35,565	30,406	42,508	5,182	9,803	7,657	4,769	6,575
5.	Kopbal ..	42,008	44,467	41,590	42,403	43,406	4,532	4,700	3,842	4,574	4,645
6.	Yelburga ..	43,634	40,041	45,540	52,058	50,106	5,314	4,842	4,408	5,938	5,957
7.	Kushtagi ..	45,812	56,279	54,135	36,133	58,783	17,949	13,776	12,422	9,886	16,137
8.	Lingsugur ..	52,210	52,378	52,035	61,259	97,824	14,605	10,595	9,852	10,697	30,659
9.	Deodrug ..	71,929	71,852	91,310	70,507	1,08,579	14,102	11,239	8,764	4,920	17,226
10.	Gadwal ..	66,298	77,142	83,258	46,010	41,641	26,935	26,935	25,614	28,242	19,722
11.	Alampur ..	17,182	19,937	24,510	52,034	55,926	10	34	72	2,754	3,765
12.	Gurugunta ..	15,649	14,319	18,312	..	..	4,559	3,958	3,967	..	..
13.	Anegundi ..	760	723	560	..	..	203	203	131	..	..
	Total ..	5,88,101	6,73,685	7,39,852	6,74,394	8,13,473	1,23,062	1,11,880	1,10,747	86,213	1,33,458

RAICHUR DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-48 *to* 1951-52. *Taluqwise.*

Srl. No.	Names of Taluqs	Total Pulses					Cotton				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Raichur ..	38,550	43,729	42,942	'21,848	21,307	31,933	54,172	64,316	81,869	58,116
2.	Manvi ..	36,318	28,163	31,113	22,178	23,275	97,879	1,37,932	1,38,374	1,66,922	1,41,296
3.	Sindhnur ..	24,944	17,902	23,410	15,078	13,434	1,15,542	1,60,085	1,50,251	1,45,291	1,57,720
4.	Gangawati ..	21,075	28,954	21,503	15,662	26,606	30,300	31,530	42,885	31,553	39,763
5.	Kopbal ..	39,032	39,220	43,595	43,024	45,083	19,108	18,453	2,7055	34,674	33,801
6.	Yelburga ..	35,588	38,161	13,1867	55,959	54,252	50,468	71,576	6,6969	77,781	83,387
7.	Kushtagi ..	79,720	76,171	93,861	44,004	57,773	14,888	23,035	27,875	27,781	29,959
8.	Lingsugur ..	61,541	64,260	70,850	54,124	67,072	25,103	40,945	48,085	27,869	77,508
9.	Deodrug ..	48,166	42,629	42,659	22,387	35,414	33,107	51,134	58,635	74,169	66,778
10.	Gadwal ..	68,406	68,671	65,311	43,371	42,530	166	947	4,843	69,508	908
11.	Alampur ..	20,814	18,851	23,155	31,368	29,856	75	1,990	2,842	4,329	5,572
12.	Gurugunta ..	17,150	17,889	16,746	..	..	2,552	7,358	10,543	..	..
13.	Anegundi ..	567	567	501	..	..	188	..	15	..	..
	Total ..	3,88,869	4,85,167	5,16,489	3,69,000	4,16,602	4,18,818	5,99,157	6,42,682	7,23,913	6,94,808

RAICHUR DISTRICT

Acreage under Castor & other Oilseeds Cultivation* 1947-52 *taluqwise

No.	Name of Taluqs	Tobacco 1947-48	Tobacco 1948-49	Tobacco 1949-50	Tobacco 1950-51	Tobacco 1951-52	Groundnut 1947-48	Groundnut 1948-49	Groundnut 1949-50	Groundnut 1950-51	Groundnut 1951-52
1.	Raichur ..	33	55	29	76	16	68,166	29,252	25,505	19,905	28,818
2.	Manvi ..	35	80	26	44	76	23,790	24,125	22,376	19,750	22,761
3.	Sindhnur ..	60	86	45	126	48	5,050	3,598	4,427	3,008	2,086
4.	Gangavati	50	67	53	101	126	13,910	12,827	13,387	12,115	21,991
5.	Kopbal ..	5	1	2	..	41	24,119	24,368	21,146	26,910	40,100
6.	Yelburga ..	39	93	46	63	63	22,824	17,710	24,208	41,747	51,673
7.	Kushtagi ..	12	23	38	69	11	35,199	35,027	41,287	32,085	43,127
8.	Ligsugur ..	2	7	9	7	7	9,166	9,913	11,171	13,77	7,462
9.	Deodurg ..	214	175	893	209	86	22,228	19,231	22,127	16,492	17,776
10.	Gadwal ..	122	185	314	326	209	62,307	62,307	51,283	46,922	96,583
11.	Alampur ..	..	..	..	..	78	22,561	10,881	30,501	47,297	69,972
12.	Gurugunda ..	2,415	7,677	5,837	726	..	1,775	1,804	3,473	..	..
13.	Anegundi ..	260	716	607	29	..	234	234	144	..	..
	Total ..	3,125	9,162	7,899	8,326	326	3,11,329	2,51,277	2,77,861	2,80,008	4,02,349

RAICHUR DISTRICT

Acreage under Castor Cultivation 1947-48 to 1951-52 taluqwise

Sl. No.	Name of taluqs		CASTOR 1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Raichur	..	930	995	1,565	471	53
2.	Manvi	..	943	898	821	368	564
3.	Sindhnur	..	1,771	1,451	1,528	383	866
4.	Gangawati	..	2,635	2,501	2,687	1962 ,	2,086
5.	Kopbal	..	708	708	745	686	573
6.	Yelburga	..	400	319	300	1,036	910
7.	Kushtagi	..	7,035	6,232	6,764	299	4,246
8.	Lingsugur	..	14,928	12,517	14,100	10,176	12,258
9.	Deodurg	..	2,088	2,161	1,361	811	807
10.	Gadwal	..	3,548	3,593	3,913	2,866	..
11.	Alampur	..	152	186	538	1,497	..
12.	Gurugunta	..	2,155	1,955	2,301	..	..
13.	Anegundi	..	11	11	..	..	..
	Total	..	37,304	33,527	36,628	20,555	6,999

[Statement.

RAICHUR DISTRICT

Acreage under other Oilseeds Cultivation 1947-48 to 1951-52 taluqwise

Sl. No	Name of taluqs		Other oil seeds				
			1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Raichur	..	20,792	16,035	15,605	7,487	9,830
2.	Manvi	..	29,373	27102 ,	24,518	19,634	17,623
3.	Sindhnur	..	14,439	16,493	16,223	20,965	12,925
4.	Gangawati	..	6,789	11,170	8,223	4,406	6,330
5.	Kopbal	..	5,848	5,630	6,634	4,488	4,509
6.	Yelburga	..	9,609	11,714	12,915	12,023	11,076
7.	Kushtagi	..	21,204	13,703	14,530	6,380	9,156
8.	Lingsugur	..	3,739	37,623	25,759	40,365	26,405
9.	Deodurg	..	40,908	33,950	28,192	15,533	21,507
10.	Gadwal	..	6,932	8,266	9,601	34,401	5,211
11.	Alampur	..	5,184	3,796	4,198	6,793	9,109
12.	Gurugunta	..	9,401	13,978	12,813	..	..
13.	Anegundi	..	12	12	1	..	..
	Total	..	1,74,230	2,03,072	1,79,112	1,27,465	1,33,681

[Statement.

MAHBUBNAGAR DISTRICT

Statement showing (1) acreage cultivable lands for 1951-52, (2) acreage under cultivation from 1947-48 to 1951-52. taluqwise

Sl. No.	Names of Taluqs		Cultivable Waste	Total area under cultivation				
			1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Mahbubnagar	..	7,240	1,49,905	1,18,104	1,67,065	1,03,764	1,24,977
2.	Wanparthi	..	4,505	1,71,153	1,44,057	1,57,453	1,44,080	1,67,285
3.	Athmakur	..	3,652	1,06,776	96,707	97,717	1,39,836	1,62,598
4.	Makhtal	..	10,483	2,11,473	2,00,286	2,10,802	1,75,881	2,00,074
5.	Pargi	..	4,828	1,36,679	1,37,065	1,50,923	1,01,425	1,12,454
6.	Shadnagar	..	4,908	..	..	..	1,11,317	1,35,023
7.	Kalwakurti	..	10,259	1,88,983	1,74,323	1,77,373	1,88,551	2,25,771
8.	Achampet	..	4,145	96,070	76,433	85,750	1,17,914	1,30,078
9.	Nagarkurnool		13,809	2,03,540	1,67,470	1,98,690	2,04,676	2,14,925
10.	Kollapur	..	9,109	1,02,492	76,580	1,03,413	1,25,497	1,5,4455
11.	Tarukonda	..	..	42,089	26,353	37,481	..	..
12.	Faruknagar	..	..	30,762	25,661	25,425	..	..
13.	Changomal	..	..	34,718	24,042	22,393	..	..
14.	Gopalpet	..	..	42,388	36,856	35,065	..	..
	Total	..	72,932	1,51,7028	13,03,927	14,69,550	14,12,941	16,27,640

[Statement.

MAHBUBNAGAR DISTRICT

(8) *Statement showing acreage under important food and non-food crops for the years 1947-48 to 1951-52, taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluqs	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Mahbubnagar ..	16,289	12,629	14,815	14,311	20,842	..	..	..	..	..
2.	Wanpartin ..	25,974	22,876	20,572	14,527	29,122	..	1	5	4	2
3.	Atmakur ..	7,092	7,158	9,066	9,862	15,014	2	1	8	20	40
4.	Makhtal ..	8,729	14,188	10,825	11,082	14,992	45	43	63	148	352
5.	Pargi ..	12,886	10,104	10,527	6,047	10,320	27	158	86	72	40
6.	Shadnagar ..	..	..	..	7,736	7,971	..	..	..	27	34
7.	Kalvakurthi ..	8,957	8,181	6,402	7,911	9,884	1	1	4	7	2
8.	Achampet ..	8,175	2,833	3,347	4,933	4,806	..	..	2	3	..
9.	Nagarkurnool ..	15,442	7,610	15,768	12,345	17,270	5	7	3	3	3
10.	Kollapur ..	5,554	4,874	4,701	5,554	11,910	..	4	14	15	..
11.	Tarukonda J. ..	3,686	1,789	1,840	..	..	7	5	4	..	..
12.	Farruknagar J. ..	4,837	3,151	2,421	..	..	1	5	19	..	..
13.	Changomal ..	4,283	3,475	2,908	..	..	36	80	31	..	..
14.	Gopalpet ..	5,003	4,335	2,247	..	..	..	..	..	.	..
	Total ..	125,907	102,603	105,439	94,308	141,931	124	305	239	299	473

MAHBUBNAGAR DISTRICT

Acreage under Tobacco & Groundnut Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Names of Taluqs	Jawar					Bajra				
		1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52	1947-48	1948-49	1949-50	1950-51	1951-52
1.	Mahbubnagar ..	36,809	27,983	41,936	20,596	24.133	1,356	1,133	1,920	1,014	1,830
2.	Wanparthi ..	42,313	45,902	47,294	42,754	40,879	6,291	5,629	6,953	5,640	5,214
3.	Atmakur ..	39,645	41,488	39,369	50,851	45,676	13,768	14,244	13,493	19,120	18,462
4.	Makhtal ..	43,046	56,931	75,998	41,820	55.723	17,052	16,728	18,457	9,309	7.409
5.	Pargi ..	20,535	18,501	22,686	9,405	9,781	446	611	767	170	528
6.	Shadnagar ..	..	..	..	20,250	20,959	..	.	.	1,810	2,880
7.	Kalvakurthi ..	48,233	43,273	43,509	45,524	58,639	16,424	13,984	15,307	14,832	20,984
8.	Achampet ..	31,708	23,859	27,502	38,753	43,877	5,952	4,422	4,660	8,677	10,546
9.	Nagarkarnool ..	57,803	44,658	54,673	60,804	56.835	1,161	682	1,047	1,144	1,205
10.	Kollapur ..	22,063	20,304	26,623	22,694	27,913	284	181	474	311	2,528
11.	Tarukonda ..	9,071	6,668	12,935	..	..	1,756	1,517	1,721	.	.
12.	Farruknagar ..	8,236	6,646	6,502	..	..	1,178	1,204	1,115	..	..
13.	Changomal ..	5,813	4,415	3,375	..	..	210	94	149	..	..
14.	Gopalpet ..	9,477	9,403	9,298	..	..	168	130	138	.	..
	Total ..	374,852	350,021	411.700	353,351	384,415	66,046	60.559	66,201	62,027	71,636

MAHBUBNAGAR DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Sl. No.	Name of Taluqs	Pulses 1947-48	Pulses 1948-49	Pulses 1949-50	Pulses 1950-51	Pulses 1951-52	Cotton 1947-48	Cotton 1948-49	Cotton 1949-50	Cotton 1950-51	Cotton 1951-52
1.	Mahbubnagar ..	19,071	19,567	24,066	19,659	20,638	..	1	..	..	..
2.	Wanparthi ..	20,822	11,357	13,782	14,531	9,336	2	..	16	32	3
3.	Atmakur ..	9,873	10,868	9,484	20,188	16,932	..	..	30	188	22
4.	Makhtal ..	27,065	32,436	34,740	31,513	32,106	135	1,917	3,093	5,667	1,847
5.	Pargi ..	32,657	40,143	38,416	31,440	35,929	1	5	13	2	9
6.	Shadnagar ..	..	..	..	19,645	22,132	..	..	..	..	..
7.	Kalwakurthi ..	11,297	11,870	11,861	10,935	15,709	1	..	..	4	..
8.	Achampet ..	5,722	2,605	3,301	2,542	2,817	6	5	1	..	4
9.	Nagarkurnool ..	23,815	16,187	13,701	14,709	17,051	5	6	9	3	.
10.	Kollapur ..	21,525	9,590	16,475	26,889	31,419	156	145	221	384	428
11.	Tarukonda ..	7,144	3,436	5,495	..	..	4	75	2	..	..
12.	Faruknagar ..	3,061	2,391	1,940	19	..	..	..	..	..	..
13.	Changomal ..	7,068	5,412	4,484	..	..	7	3	12	..	..
14.	Gopalpet ..	8,172	5,082	4,421	..	..	..	3	..	..	..
	Total ..	197,292	170,444	182,166	192,051	204,069	317	2,160	3,397	6,280	2,313

MAHBUBNAGAR DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of taluqs	Tobacco 1947-48	Tobacco 1948-49	Tobacco 1949-50	Tobacco 1950-51	Tobacco 1951-52	Ground-nut 1947-48	Ground-nut 1948-49	Ground-nut 1949-50	Ground-nut 1950-51	Ground-nut 1951-52
1.	Mahbubnagar ..	61	112	111	62	95	26,690	4,401	5,053	5,143	11,160
2.	Wanparthi ..	143	124	410	1	177	22,446	6,592	4,594	11,705	29,274
3.	Atmakur ..	6	24	29	53	59	23,107	7,526	6,158	8,083	39,779
4.	Makhtal ..	25	96	65	67	53	63,475	7,971	9,661	24,107	47,427
5.	Pargi ..	123	288	148	92	110	10,000	5,882	6,060	5,931	5,417
6.	Shadnagar ..	..	..	..	145	215	..	..	..	3,533	5,006
7.	Kalvakurthi ..	104	236	119	203	125	2,402	29	30	103	260
8.	Achampet ..	31	77	40	138	63	1,337	13	34	116	325
9.	Nagarkurnool ..	90	375	137	189	188	26,316	3,266	1,681	5,838	12,175
10.	Kollapur ..	119	281	290	271	176	22,285	6,188	6,855	16,532	29,888
11.	Tarukonda ..	3	5	5	..	..	6,107	680	502	..	..
12.	Faruknagar ..	31	57	31	..	..	1,228	289	380	..	..
13.	Changomal ..	54	85	21	..	..	849	194	323	..	..
14.	Gopalpet ..	54	85	21	..	..	6,853	1,430	526	..	..
	Total ..	781	1,760	1,406	1,221	1,261	213,095	44,461	41,857	81,091	180,711

MAHBUBNAGAR DISTRICT

Acreage under Pulses & Cotton Cultivation 1947-52 *taluqwise*

Srl. No.	Names of Taluqs	Castor 1947-48	Castor 1948-49	Castor 1949-50	Castor 1950-51	Castor 1951-52	Other Oil Seeds 1947-48	Other Oil Seeds 1948-49	Other Oil Seeds 1949-50	Other Oil Seeds 1950-51	Other Oil Seeds 1951-52
1.	Mahbubnagar ..	12,360	13,509	30,934	13,167	15,992	5,019	5,249	5,215	4,716	5,075
2.	Wanparthi ..	20,404	22,680	35,518	18,862	18,665	1,011	822	623	733	631
3.	Athmakur ..	678	983	4,779	3,641	2,645	1,149	1,368	1,263	2,661	1,842
4.	Makhtal ..	547	644	687	349	333	8,712	12,9 9	12,947	13,109	9,886
5.	Pargi ..	10,511	11,381	14,664	1,102	1,179	11,609	14,431	14,720	8,265	9,729
6.	Shadnagar ..	..	..	..	34,268	44,258	..	..	..	7,461	10,314
7.	Kalvakurthi ..	92,291	87,736	88,295	97,881	1,03,097	3,728	4,158	4,555	2,629	6,824
8.	Achampet ..	36,581	36,236	38,145	52,625	57,373	700	981	844	1,236	1,140
9.	Nagarkurnool ..	34,409	47,079	62,136	60,100	61,858	3,007	3,622	2,413	3,141	2,789
10.	Kollapur ..	7,302	10,066	20,627	15,176	13,457	395	520	422	644	642
11.	Tarukonda ..	4,641	5,202	5,623	..	..	2,286	1,256	1,693	.	
12.	Faruknagar ..	8,744	8,040	9,218	..	..	1,046	925	684	.	..
13.	Changomal ..	1,881	808	1,256	..	..	3,333	2,694	2,550	..	.
14.	Gopalpet ..	3,345	6,879	8,888	..	..	19	21	12	..	.
	Total ..	2,33,694	2,51,243	3,20,745	2,97,171	3,18,857	42,014	48,956	47,941	44,595	48,672

EXPENDITURE ON AGRICULTURE DEPARTMENT.

17. (2) *Shri. G. Hanumanth Rao* : Will the hon. the Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

The taluka-wise expenditure incurred on Agriculture Department during the last five years?

Dr. Channa Reddy : Figures of taluka-wise expenditure cannot be given as accounts are not maintained on that basis.

Legislative Busienss

Mr. Speaker : Now, let us proceed to the next item in the Order of Business. Shri D. G. Bindu.

Shri D. G. Bindu : Mr. Speaker, Sir, I beg to introduce: L.A. Bill No. V of 1953—a Bill to Amend the Hyderabad Gambling Act (No. II of 1305 F.).

Mr. Speaker : The Bill is introduced.

Discussion on the Motion of Thanks to the Address of Rajpramukh

Mr. Speaker : Let us take up the next item discussion on the motion of thanks to the Rajpramukh for his address.

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ مسٹر اسپیکرسر ۔ راج پرمکھ کے اڈریس کے سلسلہ میں میں اپنے خیالات ہاؤز کے سامنے عرض کرونگا ۔ راج پرمکھ نے ہاؤز میں جو اڈریس پڑھا ہے اسکو سرسری طور پر دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ چند نئی باتیں ضرور اس میں درج کرائی گئی ہیں ۔ ہم غور سے دیکھیں تو یہ چیز واضح ہوتی ہے کہ حیدرآباد گورنمنٹ کی سنہ ۵۲ - ۵۳ کی جو رپورٹ ہے اوسی رپورٹ کا خلاصہ پالیسی کے طور پر راج پرمکھ کے اڈریس میں موجود ہے مجھے یہ دیکھ کر سخت افسوس ہوتا ہے کہ حیدرآباد اس وقت جن بنیادی مسائل سے دوچار ہے اور جن مسائل کی جانب اس عوامی حکومت کو توجہ کرنی چاہئے تھی اور جس پالیسی کا اظہار ہونا چاہئے تھا اس خطبے سے ان امور کا اظہار نہیں ہوتا ہے نیز وہ نقشہ یا خاکہ جسکی ہم توقع کر رہے تھے مفقود ہے ۔ اس اڈریس کے سلسلہ میں میں نے جو امنڈمنٹ لایا اسکے ذریعہ میں نے اسکی کوشش کی ہے کہ حیدرآباد کی اوس صورت حال پر روشنی ڈالوں جو قحط کی وجہ سے رونما ہے ۔ میں ہاؤز کی توجہ اس جانب مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد میں عرصہ سے یہ آفت نازل ہو رہی ہے ۔ سابقہ حکومت نے بھی اس خطرے کو محسوس کیا

تھا اور بار بار یہی کوشش رہی کہ قحط کے جو بادل ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں انکو کس طرح دور کیا جائے - حیدرآباد گورنمنٹ کی جانب سے ایک ریلیف کمیشن (Relief Commission) مقرر کیا گیا تھا - یہ صحیح ہے کہ بعض مقامات پر قحط کے آثار پیدا ہوگئے ہیں اور خاص طور پر اوس حصہ میں جو سطح سمندر سے دو ہزار فٹ اونچا ہے وہاں قحط کے آثار ہیں - تقریباً پورے مرہٹواڑی کے حصص میں پینے کے پانی کی قلت محسوس کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ یہ چیز محض حکومت کی پالیسی سے اوجھل ہونے والی چیز نہیں ہے - خاص طور پر میں اس چیز کو هاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ حکومت پینے کے پانی کے بارے میں اپنی پوری توجہ مبذول کرے - اورنگ آباد کے چند بلند سطح پر آباد حصوں میں قحط رونما ہوچکا ہے مثلا بھوکردن - سلوڑ اور جعفرآباد کے حصے قابل ذکر ہیں - یہاں غذائی اجناس کا اتنا قحط نہیں ہے جتنا پینے کے پانی کا ہے حکومت حیدرآباد کو اسبارے میں موثر اقدام کرنا چاھئیے - ممکن ہے کہ ایک دو ماہ میں پانی کی قلت کی وجہ سے بہت بڑی وبا نازل ہوجائے - راج پرمکھ نے اپنے اڈریس میں بڑے فخر کے ساتھ اس کا اظہار کیا ہے کہ اس سلسلہ میں گیارہ لاکھ روپیہ حکومت حیدرآباد صرف کر رہی ہے - ان اضلاع کی گیارہ لاکھ آبادی پر اگر گیارہ لاکھ روپیہ صرف بھی کیا گیا تو کیا ہوا فی کس ایک روپیہ کی امداد گویا آپ نے منظور کی ہے - نہ صرف اورنگ آباد ہی ان مشکلات میں مبتلا ہے بلکہ بیڑ اور عثمان آباد میں بھی پانی کی قلت ہے - ۱۱ لاکھ کی رقم کا فخر کے ساتھ اظہار کرنا میں سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت کے لئے ایک شرمناک بات ہے - مہاراشٹرا کے علاقے اورنگ آباد بیڑ اور عثمان آباد ان تینوں اضلاع میں قحط کے آثار رونما ہوچکے ہیں - وہاں کے باشندوں پر قحط کی آفت نازل ہونے والی ہے - وہاں بارش کا یہ حال ہے کہ (۳۰) کی بجائے اوسط صرف (۱۰) رہا ہے - فارسٹ ڈپارٹمنٹ کو چاہئیے کہ وہاں جنگلات کے اگانے کا انتظام کرے - پورنا ندی جو اورنگ آباد میں تقریباً (۵۰) میل بہتی ہے اسکا یہ حال ہے کہ بالکل سوکھ چکی ہے اس لحاظ سے ضرورت اس امر کی ہے کہ پینے کے پانی کے مسئلہ کو موثر طریقہ پر حل کیا جائے - اس سلسلہ میں افسوس کے ساتھ کہونگا کہ حکومت نے اپنی کسی پالیسی کا اظہار نہیں کیا - ان اضلاع میں پانی کا لیول (۶۰) فٹ تک دھنس گیا ہے - جانور پیاسے مر رہے ہیں - ان حالات پر قابو پانے کے لئے لاکھ دو لاکھ روپیہ اگر صرف کئے جائیں تو کیا پانی کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے ؟ یہ وہ حقائق ہیں جنکی جانب حکومت کو خاص طور پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے - اورنگ آباد - بیڑ اور عثمان آباد ریاست کے ایسے حصص ہیں جن پر حکومت حیدرآباد کو ہمیشہ فخر رہا ہے - جو کاٹن (Cotton) وھیٹ (Wheat) اور جوار کے سائل (Soil) کھلاتے ہیں - حیدرآباد کی حکومت جوار اور باجرہ کی حدتک خود مکتفی ہونے پر فخر کرتی ہے اورکئی لاکھ ٹن کی مقدار باہر بھیجتی ہے - پانی کی اگر یہ قلت رفع ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ غذائی اعتبار سے یہ علاقے یقیناً خود

مکتفی ہوسکتے ہیں ۔ نہ صرف مرہٹواڑی بلکہ تلنگانے کے بعض حصوں مثلاً کریم نگر میں بھی آج وہی حالات رونما ہیں ۔ ضلع اورنگ آباد میں ۵ لاکھ جانور ہونے چاہئیں وہاں دو لاکھ جانور تھے اور اب مشکل سے پانچ ہزار جانور نظر آئینگے ۔ مساوی جلے جائے جانور نظر نہیں آتے ۔ جانوروں کو چارہ اور کڑبی نہیں ملتی ۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت کسی معین پالسی کے ساتھ ان امور کی جانب توجہ نہیں اس پر فخر کیا جاتا ہے کہ جوار اور باجرہ کی حد تک اسٹیٹ خود مکتفی ہوگیا ہے و آئندہ سال کئی لاکھ ٹن غلے کے اضافہ بیدا ہونے کی توقع کی جا رہی ہے لیکن حکومت کی رپورٹ جو گزٹ میں شائع ہوئی ہے اٹھا کر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ قحط کا خطرہ کئی ماہ پہلے ہمارے سامنے آچکا ہے ......

۲۵ سال سے اس حصہ میں بارش کم ہو رہی ہے جس کا اظہار ماہرین نے اپنی رپورٹ میں کرتے ہوئے ریلیف (Relief) کی خواہش کی ہے ۔ اکٹوبر میں خود ریوینیو بورڈ کے ممبر نے اپنے اورنگ آباد کے دورے میں اس قلت کو محسوس کیا اس کے ریلیف کے لئے بجٹ میں (۱۱) لاکھ روپیہ کی گنجائش رکھی گئی ہے یہ رقم محض ایک روتے کے آنسو پونچھنے کے سوا کچھ نہیں ۔ آنے والے (۴) مہینوں میں جس قحط سے یہ علاقہ دو چار ہونے والا ہے اس کے ریلیف کے لئے فینانس منسٹر کی بجٹ اسپیچ میں اور بجٹ میں کوئی چیز نظر نہیں آتی اور یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ حکومت ہمارے اس سلسلے میں کوئی موثر قدم اٹھانے والی ہے ۔ اس لئے یہ جو پالیسی اسٹیٹمنٹ ہمارے سامنے آیا ہے اس میں عوام کے کھانے پینے کے مسئلے کی طرف کوئی توجہ نہیں کی گئی ۔ صرف ایک چلتی ہوئی چیز پیش کی گئی ہے ۔ ضلع بیڑ کا تقریباً نصف حصہ اورنگ آباد کے چار تعلقہ جات اور عثمان آباد کے تین تعلقہ جات بالکل قحط کی حالت سے دو چار ہیں ۔ ان علاقوں کو قحط زدہ علاقہ قرار دیکر یہاں بڑے پیمانے پر ریلیف ورک (Relief Work) شروع کرنے کی شدید ضرورت ہے ۔ محض اسکیرسٹی ایریا (Scarcity area) ڈکلیر کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا ۔

فائیو ایر پلان (Five Year Plan) کے تحت اس علاقے میں جو کام ہورہا ہے اسکو بڑے فخر کے ساتھ ذکر کیا گیا ۔ لیکن میں تو یہ کہونگا کہ یہ فائیو ایر پلان اس علاقے کے لئے ایک جھانسہ ہے ۔ دھوکہ ہے ۔ فائیو ایر پلان میں مرہٹواڑہ کے تحت وہی پرانے پراجکٹس کا ذکر کرکے جھانسہ دیا گیا ہے ۔ اور ایک روپیہ کا بھی مرہٹواڑہ میں فائیوایر پلان کے تحت کام نہیں ہو رہا ہے ۔ وہی کام ہیں جو اس پلان کے پیشتر تھے ۔ آج مرہٹواڑہ کا علاقہ ریگستان بننے کے موقف میں ہے ۔ یہ وہی کالی ریگڑ کی زمین کا علاقہ ہے جہاں کی پیداوار جوار گیہوں اور کپاس وغیرہ سے نہ صرف پورا حیدرآباد بلکہ حیدرآباد کے اطراف کے علاقے بھی مستفید ہوتے تھے ۔ اور اسی علاقہ کی پیداوار سے ان علاقوں کے لوگ پرورش پاتے تھے ۔ ایسے حصہ کو گورنمنٹ نے بالکل نظر انداز کردیا ہے ۔ اسلئے مجھے اس پالیسی اسٹیٹمنٹ کے بارے میں یہ کہنا

بڑتا ہے کہ اس میں عوام کے بنیادی مسائل غذا اور پانی کو نظر انداز کردیا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ آج ان علاقوں سے ایک کثیر آبادی دوسرے علاقوں میں منتقل ہوتی جا رہی ہے - بیڑ کی کافی آبادی منتقل ہوچکی ہے - حالت یہ ہے کہ ریلیف ورکس میں جن لوگوں کو کام پرلیا جا رہا ہے حکومت ان کو تک پانی اور دوسرے ضروری اسباب مہیا نہیں کرسکتی - بھوکردن میں (... ۳) مزدور کام کر رہے ہیں - انکے پانی کا انتظام نہیں - وہاں ڈئنامیٹ (Dynamite) نہیں ملتا - بارود نہین ملتی - سبل نہیں دئے جاتے - میں پی - ڈبلو - ڈی - کے آنریبل منسٹر سے خاص طور پر یہ عرض کرونگا کہ وہ اس طرف خاص طور پر توجہ دیں - انہوں نے بھی وہاں کا دورہ کیا ہے - ممکن ہے انہوں نے ان حالات کو خاص طور پر نہ دیکھا ہو - مجھے آج کی کابینہ پر افسوس ہوتا ہے کہ جن حالات پر خاص توجہ دیجانی چاہئے تھی ان پر توجہ نہیں دیگئی ہے - بیڑ کے تعلقے گیورائی - آشٹی - اور باٹودہ سے کافی آبادی منتقل ہوچکی ہے - جن علاقوں میں ۳۰ انچ بارش ہوا کرتی تھی اب وہاں صرف ۱۰ انچ بارش ہو رہی ہے - یہ ایسی آفت ہے جس پر حکومت کو فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے - یہ وہاں کے عوام پر ایک بہت بڑی آفت ہے - حکومت اس سے لاعلم بھی نہیں - فیامن کمشنر (Famine Commissioner) نگندر بہادر اس علاقہ کا دورہ کرچکے ہیں - خود وہاں کے کلکٹر نے بھی اس کی رپورٹ دی ہے - حکومت ان حالات سے واقف رہنے کے باوجود حکومت کے پالسی اسٹیٹمنٹ میں اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دیگئی ہے - اور یہ بہت تشویشناک بات ہے - اس طرح جو فائیوایر پلان پیش کیا گیا ہے وہ جیسا کہ میں نے کہا ایک جھانسہ ہے - ایک قصہ ہے جسکو ہم پہلے سے سنتے رہے ہیں -

اڈریس میں کواپریٹیو سوسائٹز پر بھی زور دیا گیا ہے - میں کہونگا کہ مرہٹواڑہ میں کواپریٹو سوسائٹیز ناکام ثابت ہوچکی ہے - اس میں انٹرسٹڈ (Interested) اشخاص ہوگئے ہیں جو اس سسٹم کو خراب کر رہے ہیں - یہ لوگ عوام کے سامنے اس طرح اسکیم رکھی جانی چاہئے نہیں رکھتے - اسکیم کا پروپگنڈہ ٹھیک طور پر نہیں کیا جاتا - عوام اگر اسکیم پر رضامند ہوکر گرین بنک (Grain Bank) قائم کرنے کی اجازت کامطالبہ کرتے ہیں تو دو دو سال تک اجازت نہیں ملتی - برانچ قائم نہیں کی جاتی نہ قرض نہیں دیا جاتا - ایسی صورت میں ساہوکارہ سسٹم کیسے ختم ہوگا - اس لحاظ سے میں کہونگا کہ یہ اسٹیٹمنٹ مایوس کن ہے -

ان باتوں پر سرسری روشنی ڈالتے ہوئے میں یہ عرض کرونگا کہ پالیسی اسٹیٹمنٹ میں مرہٹواڑہ پر حکومت کی کوئی توجہ مائل نظر نہیں آتی - اور یہی حال کرناٹک اور اندھرا کا بھی ہے - یہ اسٹیٹمنٹ ہمارے خواھشات کی تکمیل کے لحاظ سے ناکافی ہے - میں آخر میں یہ کہونگا کہ حکومت ان تمام باتوں پر خاص توجہ کرے جنکا میں نے ذکر کیا ہے -

श्री. अुद्धवराव पाटील :–(अुस्मानाबाद-जनरल) : राजप्रमुख का अॅड्रेस हमारे सामने बहस के लिये रखा गया है। किसीने अिसको स्टेटमेंट ऑफ पॉलिसी कहा, किसीने कहा यह हुकूमत की जंत्री है, मै कहुंगा कि यह हुकूमत के कारनामों की जंत्री तो जरूर है लेकिन अिसमे अैसे कारनामे भी लिखे गये है जिनकी कोअी तकमील नहीं की गअी है। मिसाल के तौर पर अेक दो चीजें हाअूस के सामने रखता हूं। अॅड्रेस के सफे तीन पर लिखा गया है कि।

"The task of bringing the ex-jagir villages on a par with the Diwani villages was continued; in more than 500 villages the rates of assessment have been scaled down to the level obtaining in Diwani villages, and in the others, pending such action, temporary relief has been given by suspending 25% of the assessment."

स्टेटमेंट मे २५ परसेंट केस स्पेंड करने का जो जिक्र किया गया है अुसका अमल सिर्फ चंद मवाजियात की हद तक ही हुआ है। जिले अुस्मानाबाद मे सिर्फ तालुका अुमरगा के जागीरी मवाजियात के असेसमेंट मे २५ फीसद कमी का अमल हुआ है। लातूर मे बोरी जागीरी अिलाके के तीस चालीस मवाजियात अैसे है जहां वही मालगुजारी वसूल की जा रही है जो जागीर के जमाने मे वसूल की जाती थी। तालुका अुस्मानाबाद के ५-७ पायगा विलेजेस मे भी अिसी तरह साबेका मालगुजारी वसूल की जा रही है। ५७ फ. मे अिन जागीरी और पायगाही मवाजियात के असेसमेंट मे डेढ गुना अिजाफा किया गया था। दीवानी अिलाके मे अगर किसी जमीन पर फी अेकड डेढ दो रुपया मालगुजारी है तो जागीरी अिलाके मे अिसी नौअियत की जमीन पर तीन ता चार रुपये मालगुजारी ली जाती थी। अिन मवाजियात के किसानों ने रिप्रेझेंटेशन भी किया है। बोरी जागीर से कअी दरख्वास्तें पेश की जा चुकी है। मोमीनाबाद तालुके से भी रिप्रेझेंटेशन हुआ है। लेकिन अिन मवाजियात मे ससपेन्शन का अमल नहीं हुआ। अिन अिलाकों मे पोलिस अेक्शन से आज तक वही मालगुजारी वसूल हो रही है।

स्पीकर सर, मदरसों के ताल्लुक से अॅड्रेस मे बताया गया है कि १७० प्रांयमरी स्कूल्स और ७० मिडिल स्कूल्स आलत् तरतीब मिडिल स्कूल्स और हायस्कूल्स मे तबदील किये गये। मै मानता हूं कि प्रायमरी स्कुल्स मे पांचवी और छटी जमातें निकाली गअी हैं। मिडिल स्कूल्स मे हायस्कूल्स क्लासेस निकाले गये हैं। लेकिन अिन मदरसों मे बच्चों को पढाने के लिये ग्रॅज्युअेट्स या ट्रेन्ड टीचर्स मुहिया नहीं किये गये जबतक अेफिशियंट स्टाफ मे अिजाफा न हो महज स्कूलों की तादाद बढाने से कुछ नहीं होता। हम देखते हैं कि ४० फसली मे स्कूल के स्टॉफ को बढाने की स्कीम अमल मे लाअी गअी थी। अिसी तरह ५० फसली मे भी अेक्सपॅनशन हुआ। अब ६० फसली गुजर चुकी है लेकिन स्टॉफ मे अेक्सपॅनशन की कोअी स्कीम हमारे सामने नहीं आअी। वही छब्बीस हजार टीचर्स हैं। अिनकी तादाद मे कोअी अिजाफा नहीं हुआ। अव्वाम जब कोअी स्कूल कायम करना चाहते हैं और अिसके लिये हजारों रुपये बॅंक मे रखने के लिये तैयार होते हैं, तबभी गव्हर्नमेंट की जानिब से अिनको कोअी मदत नहीं की जाती।

स्पीकर सर, मुझे फाअीव अियर प्लॅन के निसबत भी कुछ कहना है, अिसबारे में कहा गया है कि हमारे पास फायनान्स न होने की वजहसे हमारा प्रोग्राम पूरा नहीं हो सका। मैं समझता हूं कि

हम आअिंदा भी राजप्रमुख के अॅड्रेस मे यही बात सुनेगें कि फायनान्स न होने की वजह से फाअिव अियर प्लॅन की तकमील न होसकी। अगर यही बात है तो मै कहुंगा कि यह प्लॅन आवाम के लिये अेक धोका है। कहा जाता है कि अिस प्लॅन की तकमील तीन बुनियादों पर है। (१) फायनान्स (Finance) (२) पब्लिकको कॉपरेशन (Public Co-operation) (३) अेफशियन्सी ऑफ दी अॅडमिनिस्ट्रेशन (Efficiency of the Administration) अगर अिनमे कमी हो तो यह प्लॅन महज अक कागजी प्लॅन बन कर रह जायेगा। अिसके सिवाय और कुछ नहीं हो मकता। फायनान्स से मुत्ताल्लुक पॉलिसी भी स्टेटमेंटमे बतायी गयी है। आपका अॅडमिनिस्ट्रेशन अिंतेहाअी करपटेड (Corrupted) है। आप किसानों से और मजदूरोंसे मालूम कीजिये कि आपके अॅडमिनिस्ट्रेशनके मुत्ताल्लुक अिनकी क्या राय है? वो भी यही कहेंगे कि प्रि-पोलिस अॅक्शन (Pre-Police Action) जो हालत थी आज अिससे बत्तर है। तहसीलो मे करपशन बढता ही जा रहा है। गुजिस्तासाल करपशन को रोकने के लिये बजेट मे प्रॉव्हिजन रखा गया था। अिस पॉलिसी स्टेटमेंट मे तो सिर्फ कहा गया है कि अभी अिसके मुत्ताल्लुक तहकिकात की जायेंगी.—

"....My Government intend to appoint a Committee to study the extent of corruption in Public Service in the State and to make recommendation to effectively put it down.... "

गुजिश्ता साल अेंटी करप्शन डिपार्टमेंट के लिये प्रॉव्हिजन रखा गया था तो अिस साल की जंत्री मे लिखा जाना चाहिये था कि अिस डिपार्टमेंट ने अब तक कितने केसेस अवाम के सामने लाये और कितने लोगों और अफसरों को सजाअें मिली। यह होना निहायत जरूरी था। मेरा खियाल है कि अिस पर अेक कमेटी मुक़रर की गअी थी। लेकिन अुसका भी क्या काम हुआ अिसका पता नहीं है दिन-ब-दीन अफसर करप्शन की तरफ ज्यादा मायल होते चले जा रहे हैं। अगर कहीं किसी के जरिये दरख्वास्त आअी और अुस पर अमल करना है तो अुसके अूपर ठीक तरीके से काम नहीं होता। करप्शन दूर करने के लिये फाअीव अियर प्लॅन (Five Year Plan) मे कुछ चीजें सजेस्ट की गअी है। आज अेक तो डिसपोझल मे डिले (Delay) किया जाय तो करप्शन के लिये ज्यादा मौका मिलता है। यह देखा जाता है कि दरख्वास्त आने के बाद छः छः साल तक अुसका डिसपोजल (Disposal) नहीं होता है। अगर कोअी मुकदमा कोर्ट मे भी पेश किया जाय और किसी शख्स को मुकदमे के लिये जिले के मुकाम पर आना पडे तो वहां अुसको दो चार दिन रहकर ८-१० रुपया खर्च करना पडता है। अैसी हालत मे वह शख्स अमली पॉअिंट आफ व्हयूस (Point of views) से सोंचने लगता है कि अितना खर्च करना ही पडेगा तो अुसके बजाय क्लर्क को ही दो चार रुपये देकर अपना काम जल्दी क्यों न कर लिया जाय? क्लार्क भी यह सोंचता है कि दो चार दिन डिले किया जाय तो दरख्वास्त देने वाले से कुछ न कुछ रुपया हासिल हो जायगा। अिसलिये वह भी डिस-पोझल मे डिले करता है। अगर अिस डिसपोझल के मामले मे हुकूमत अेक सर्क्यूलर जारी कर के अेक मियाद मुक़रर कर दे कि दरख्वास्त दी जाने के बाद अिस तारीख तक या हद तक अुसका तस्फीया हो जाना चाहिये और अगर अुस तारीख तक वह न हो सके तो दरखवास्त देनेवाले को यह मालूम कराना चाहिये कि अुसकी दरख्वास्त पर क्या कारवाअी हो रही है, किस स्टेज तक कारवाअी पहुंच गअी है। आज दरख्वास्त देनेवाले को अिन बातों का पत्ता नहीं रहता। यहां तक होता है कि दरख्वास्तों

का अॅकनालेजमेंट (Acknowledgement) तक नही दिया जाता। दरख्वास्त देनेवाले को मुकर्रर तारीख तक क्या कारवाअी हो रही है या अुसके बारे मे क्या होनेवाला है अिसकी अित्तला मिलनी चाहिये। अगर मुखालिफ मे फैसला होता हो तो अुसको यह मालूम करा दिया जाना चाहियें कि किस वजह से या किन मुश्किलात से अुसकी दरख्वास्त नामंजूर हुअी है। कम से कम अिस को चीज को सरकार करे तो लोगों को काफी सहूलियत हो सकती है।

दूसरी दिक्कत हम ग्राम पंचायतों के बजेट के सिलसिले मे महसूस कर रहे है कि वह जल्दी पास ही नहीं होता। हुकूमत का बजेट तो जल्दी पास हो सकता है हालाकि वह होगा या नही अिसका मुझे अिल्म नहीं है। लेकिन डिप्टी कमिश्नर के पास जाते है तो वे पूछते है कि बजट किस तरह से ड्रॉफ्ट किया जाय? मेरा तजरूबा है कि गुलबर्गा मे अिन्स्पेक्टर शायद छः महीने तक नही जाता। अैसे कअी कअी स्थान हैं कि जहां पर अभी तक ग्राम पंचायतों का बजट मंजूर नहीं हुआ है। जहां पर दो दो साल से अिलेक्शन हो चुका है। बारसी तालुके मे सात साल से ग्राम पंचायत चलती थी। अुस्मानाबाद से यहां आये हुअे मेंबरों को मालूम होगा कि कलेक्टर साहब वहां गये तो वहां के लोगों ने अुनके सामने शिकायत रखी कि हम आपके पास आये। आपकी हुकूमत से नाराज हो कर वे लोग बंबअी मे जाने की कोशिश कर रहे हैं, अुसकी वजह यही है। अुन्होने कहा कि हमारे यहां सन १९४० से ग्राम पंचायत चलती आ रही है, लेकिन आपके आने के बाद अेक साल का बजट भी अभी मंजूर नहीं हो सका। वहां की कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज भी अच्छी तरह से चलती थीं। लेकिन हुकूमत की तरफ से अिन कोऑपरेटिव्ह सोसायटियों की तरफ से कोअी खियाल न दिये जाने की वजह से वे बिल्कुल नाकारा और नाकामयाब हो गअी है। वहां स्कूल्स वगैरा भी अपनी ही अिमदाद पर चलते थे। वह मौजा हजार दो हजार आबादी का होगा। वहां हायस्कूल भी चलता था। लेकिन अब अुनसे कहा जा रहा है कि अब आप बंबअी की हुकूमत से हैद्राबाद की हुकूमत मे चले गये हैं। अिसलिये......

मिस्टर स्पीकर:—आपके लिये दो मिनिट रह गये हैं।

श्री. अुद्धवराव पाटील:—मै अभी खत्म करता हूं। यह अिन अेफीशिअन्सी और करप्शन खत्म न हो तो पांचसाला प्लॅन मे जो चीजें हैं अुनका यकीनन कोअी अच्छा अंजाम नहीं होगा।

दूसरा अमेंडमेंट जो मैंने दिया है वह बाज आबाद कामों के मुताल्लिक है। मै समझता हूं कि पोलिस अॅक्शन के पहले और बाद मे जो चीजें हुअीं वह समाज के लिये अेक सियाधब्बे हैं और अुनको दूर करने के लिये जितनी कोशिश होनी चाहिये थी वह सही तरीके पर अब तक नहीं की गअी है। तकरीबन अेक करोड रुपया अिसके लिये खर्च हो चुका है लेकिन अब तक कितने लोगों को आपने आबाद किया बहुत से अैसे लोग हैं जिनको रहने के लिये घर नहीं हैं, खाने के लिये अनाज नहीं है और मजदूरी के लिये काम नहीं है। अगर कअी साल तक यही तरीका रखा गया कि लाखों रुपयों का कपडा तकसीम करें तो यह सवाल हल होने वाला नहीं है। आज कअी लोग अैसे हैं जिनको टिन दिये गये हैं लेकिन खाने के लिये अुनके पास पैसा न होने की वजह से वे टिन बेच कर खाने का अिन्तजाम कर रहे हैं। अेक जमाना था जब कि कपडा और टीन की जरूरत थी और अुस वक्त अिन चीजोंका दिया जाना भी जरुरी था। लेकिन अब अुनको कॅपिटल मिलना चाहिये, ताकि वे दूकानें खोल कर

खाने का सवाल हल करसकें या या खेती के लिये औजार और बैल खरीद सकें और अपनै लिये आर्थिक अुत्पादन का साधन बना सके। अुन्हे तकावी दी जाय ता कि वे कूअें खोद सके और अपनी जमीन दुरूस्त कर सके। अुनके पास मकानात नही है तो मकानात तामिर कर दिये जायें ताकी यह मसला हमेशा के लिये हल हो जाय। लेकिन यह जो तरीका है कि पैसा कलेक्टर साहब के पास दिया जाय और वे अुनको वहां भेजे तो अुसमे लोगों को बहुत दिक्कत होती है क्यो कि जिन लोगों के हाथ मे यह पैसा दिया जाता है वे अपनी सियासत चलाने की वहा कोशिश करते है। चाहे किसी भी पार्टी के जरिये से यह पैसा तकसीम हो। लेकिन हम चाहते है कि अुसमे सियासी नुकतेनजर से काम नहीं से काम नहीं होना चाहिये। हम आज देख रहे है कि हुकूमत की जानीब से जमीयतुला अुलेमा को फिरसे तरजीह दी जा रही है, और हर काम अुसीके जरिये से किया जा रहा है। अिससे मुसलमान लोग यह सोचने लगे है कि हमे अिस संस्था मे फिर से जाना चाहिये वरना हमारा काम नही हो सकता हम अगर दूसरी संस्थाओं के जरिये से रिप्रेझेंटेशन्स करेगे तो कोअी फायदा हासिल नही होगा। अिस अिस तरह की पॉलिसी का नतीजा मुस्लिम अवाम के लिये खतरनाक होगा। अुस्मानाबाद का हाल यह है कि अगर हमारी पार्टी के सिन्सिअर वर्कर्स (Sincere workers) की और से डिझर्विंग कँडिडेटस (Deserving candidates) को अिमदाद पहुंचाने के लिये हुकूमत के पास लिस्ट भी भेजी जाय तो अुस पर कोअी कारवाअी नहीं की जाती लेकिन वही जमाहितुल अुलेमा की और से भेजी जाय तो हुकूमत अुस पर अमल करती है। शेतकरी-कामकरी पक्ष, या दीगर लेफ्ट पार्टीज की तरफ से अैसी कोअी लिस्ट भेजी जाय तो अुस पर काम नहीं होता। पोलिस अॅक्शन के बाद मुस्लिम अवाम का बहुत नुकसान हुआ है। आज हुकूमत की तरफ से यह कोशिश हो रही है कि मुस्लीम अवाम को अुनकी तंजीमों के जरिये से ही अिमदाद पहुंचे लेकिन मै आशा करता हू कि मुस्लिम अवाम और नवजवान अब समझ चुके है कि अिससे अुनको फायदा होनेवाला नहीं है बल्कि खतरा होनेवाला है। दूसरी बात यह है कि अिसके बारे में हुकूमत के सामने कोअी परमनन्ट स्कीम (Permanent Scheme) आज नही है।

मिस्टर स्पीकर :—अेक मिनट है।

श्री. अुद्धवराव पाटील :—अिस वक्त मुस्लिम तंजीमोंकी तरफ देखने का मुस्लिम अव्वाम का नजरिया मुख्तलिफ है। मुस्लिम तंजीमों की तरफ से ही मुसलमानों को अिमदाद पहुंचाने का हुकूमत का जो नजरिया है वह गलत है। मुस्लिम अव्वाम जानते है कि पोलिस अॅक्शन के बाद अुनके नेताओंने अुन्हे धोखा दिया। मुझे मालूम है कि अुस्मानाबाद और बिदर के जिले में जब अुनके नेता भाग गये तो अुन्होंने मुस्लिम अव्वाम को यह भी नहीं बताया कि अुसे क्या करना चाहिये अुसके बाद जो चीजें हुअीं अुनसे जान और माल का बहुत नुकसान हुआ। अुनको ठीक तरीके से रीहॅबिलेटट (Rehabilitate) करना हुकूमत और समाज का फर्ज है मै अैसा समझता हूं। हमने अिसके बारे मे मुस्लिम अव्वाम की कअी मोकों पर मदद करने की कोशिश की। लेकिन हुकूमत की पॉलिसी अिसके बारे मे क्या है अुसका पता न लग सका। जब पैसा तकसीम करने का वक्त आता है तो वह कॉंग्रेस और जमियतुल अुलेमा के नेताओं के हाथ मे ही दिया जाता है। हम अैसे कामों मे सियासी बातें नहीं लाना चाहते। मै अैसी कअी मिसालें दे सकता हूंकि जिनको घरबार हैं खेती है, अुनके बच्चों

को यतीमखाने मे भेजा गया है लेकिन जो गरीब लोगों के डिझर्विंग बच्चे थे अुनको अिमदाद नही दी गअी। जो लोग कलेक्टर के पास पहुंच सकते थे और अुनके पास जाकर कुर्सी पर बैठ सकते थे अुनको अिमदाद मिलसकी लेकिन जिनके लिये कोअी बोलने वाला नहीं था अुनको कोअी अिमदाद नहीं मिल सकी। अिसलिये अिस पॉलिसी पर गौर करने की जरूरत है। और करप्शन के मुताल्लिक जो चीजें मैंनेरखी हैं अुन पर भी गौर किया जाये।

شری محمد علی - مسٹر اسپیکرسر - دو تین دنوں سے اس ایوان میں راج پرمکھ کے اڈریس پر جو گورنمنٹ کا پالیسی اسٹیٹمنٹ ھے تنقید اور نکتہ چینی کی گئی اور آج بھی وہ نکتہ چینی ہو رہی ہے کہا یہ جا رہا ہے کہ یہ اڈریس مایوس کن اور غیر تشفی بخش ہے اور کسی پالیسی کا حامل نہیں ہے لیکن میں تو عرض کرونگا کہ یہ بڑی حدتک صحیح نہیں ہے اس اڈریس میں گورنمنٹ کی وہ پالیسی ظاہر ہو رہی ہے جو کہ کافی تسلی بخش ہے اور دور رس نتائج کی حامل ہے - زرعی اصلاح کے تعلق سے یہ کہا گیا ھے کہ ٹیننسی ایکٹ اسٹڈنگ بل ایک ایسا مسودہ قانون ہے کہ اگر یہ ایکٹ بن جائے تو کئی لگاندار بیدخل ہو جائینگے میں اس سے متفق نہیں ہوں - اگر ہم اس مسودہ قانون کی تفصیل میں جائیں تو ہمکو اس میں بنیادی تبدیلی دکھائی دیتی ہے لگاندا روں اور کاشتکاروں کو زمین کی ملکیت کا حق دلانے کی کوشش کی جا رہی ہے اس قانون کے اندر خانگی ملکیت کے سارے پرانے تصورات کو مسمار کیا گیا ہے اور انفرادی ملکیت کی بنیادوں سے اس موجودہ آئے ہوئے ٹیننسی ایکٹ میں انکار کیا گیا ہے اس ایکٹ کے ذریعہ سے اصل کاشتکار کو حق دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اس قانون کے ذریعہ زمین کا حق ملکیت اسکو دیا جائیگا جو کاشت کرتا ہے - ایک اور بنیادی تبدیلی لانے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ اس طور پر کہ ایک معین رقبہ کوئی زمیندار اپنے قبضہ میں رکھ سکتا ہے اور مابقی زمین حکومت حاصل کرکے بے زمین لوگوں میں تقسیم کریگی اور اسی طور پر گورنمنٹ آمدنی اور پیدائش دولت کے جو وسائل اور ذرائع ہیں انکی منصفانہ تقسیم کے لئے قابل قدر اقدام کر رہی ہے اورمیں سمجھتا ہوں کہ موجودہ ٹیننسی ایکٹ میں تبدیلی کا جو بنیادی اصول ہے وہ آئندہ چلکر معاشی مساوات قائم کرنے میں بڑی رہنمائی کریگا یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو رائٹ آف رزمشن (Right of resumption) کی وجہ سے کسان بیدخل ہو جائیگا لیکن یہ صحیح نہیں ہے - اس میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ معین رقبہ رزمشن کے بعد لگاندار کے قبضہ میں رہ جائے اس مڈل کلاس اور لوئر کلاس کی سہولت اور تحفظ کے لئے اس بات کی ضرورت نہیں اور اسلئے یہ رزمشن کا حق دیا گیا ہے اس قانون کے اندر جس طرح کی تبدیلی لائی گئی ہے وہ ایک نئی چیز ہے ہندوستان میں سب سے پہلے حیدرآباد گورنمنٹ نے اراضی کے حق ملکیت اور استفادہ پر تحدیدات عائد کرکے وسائل قدرت اور دولت پیدا کرنے کے ذریعوں کی منصفانہ تقسیم کی ہے - ہوسکتا ہے کہ ان تمام لوگوں کو جنکے پاس زمین نہ ہو زمین نہ مل سکے - لیکن واقعہ یہ ہے کہ جو نظریہ اختیار کیا گیا ہے اسکی بنا پر میں کہ سکتا ہوں کہ اسکے

تحت ہم بڑی سرعت کے ساتھ اپنی منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں اور ایک کلاسلس سوسائٹی (Classless Society) قائم کی جاسکتی ہے ۔

اسکے بعد یہ کہا گیا ہے کہ اس اڈریس سے گورنمنٹ کی کسی پالیسی کا اظہار نہیں ہوتا ۔۔ میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کرونگا کہ اڈریس میں سرسری طور پر گورنمنٹ کی پالیسی کی جانب اشارہ ہوتا ہے ۔ کسی اسکیم یا خود گورنمنٹ کی پوری پالیسیوں کی تفصیلات اور اسکے تمام قد و خال اڈریس میں بیان نہیں کئے جاتے ۔ یہ کہا گیا ہے کہ کرپشن کو دور کرنے کے بارے میں اس اڈریس میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا ہے ۔ میں عرض کرونگا کہ کرپشن ضرور ہے اور اس سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ آج جو اڈمنسٹریشن ہمارے پاس ہے اس میں کرپشن نہیں ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم تمام لوگوں کی توجہ اس کرپشن کو دور کرنے کی طرف لگی ہوئی ہے چنانچہ گورنمنٹ نے بھی یہ طئے کیا ہے کہ کرپشن کو دور کرنے کے سلسلہ میں ماہرین کی ایک کمیٹی بٹھائی جائے جس میں یہ غور کیا جائیگا کہ کس طرح کرپشن ہوتا ہے اور اوسکا کس طرح خاتمہ کیا جاسکتا ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ اسپیشل برانچ پولیس جو کرپشن کے سلسلہ میں تحقیقات کرتی ہے اسکو بھی وسعت دینے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے ۔ اس وقت ہمارے جو پاس اسپیشل برانچ موجود ہے اسکو دیکھیں اور اسکی اکٹوٹیریز پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکے اختیارات بہت محدود ہیں جسکی وجہ سے وہ زیادہ کام انجام نہیں دے سکتا ۔ بہر حال گورنمنٹ کے سامنے یہ اسکیم ہے کہ کرپشن دور کرنے اور مقدمات میں انوسٹیگیشن کرنے کے لئے خاص طور پر اسپیشل برانچ کو انڈپنڈنٹ بالکلیہ ڈپارٹمنٹ کے طور پر قائم کیا جائے ۔ اس لئے میں یہ عرض کرونگا کہ کرپشن کے سلسلہ میں یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ گورنمنٹ کوئی ایکشن نہیں لے رہی ہے ۔ چونکہ کسی اڈریس میں سب ہی تفصیلات آنا ممکن نہیں اس وجہ سے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ بعض آنریبل ممبرس کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ اس اڈریس میں کسی قسم کی پالیسی کا اندراج نہیں ہوا ہے ۔ جو مباحث مختلف انریبل ممبران کی جانب سے کئے گئے ہیں اس میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ کم و بیش ایک اڈمنسٹریٹیو رپورٹ ہے ۔۔ اس بارے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو اڈمنسٹریٹیو کام گورنمنٹ نے کئے اور جو ریفارمس عمل میں لائے گئے ہیں ان کے حوالے اس اڈریس میں درج ہیں جو خود گورنمنٹ کی مخصوص پالیسی کو نشان زد کرتے ہیں محض ہاؤز میں غلط فہمی کے امکانات پائے جا رہے ہیں ۔ مثال کے طور پر زرعی پیداوار ہی کو لیجئے یا آبپاشی کی اسکیمات کو لیجئے گورنمنٹ نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس اڈریس میں آبپاشی کے وسائل کو ترقی دینے کے متعلق ذکر کیا ہے چنانچہ ۲۹۱۹ تالابوں کی مرمت تقریباً ۲۰۶ لاکھ روپیہ کے صرفہ سے ہونے والی ہے ۔ اسی طرح دوسرے امور بھی ہیں مثلاً مرہٹواڑہ میں پراجکٹس پر زور دیا جا رہا ہے ۔ اسکے

متعلق بھی گورنمنٹ نے میڈیم پراجکٹس (Medium Projects) بالخصوص مرہٹواڑہ کے علاقہ میں قائم کرنے کےلئے انوسٹیگیشن (Investigation) کروارہی ہے ۔ یہ ضروری ہے کہ اس قسم کے کاموں کا آغاز جلد سے جلد ہو لیکن یہ نہیں کہ آج مرہٹواڑہ یا کرناٹک کے علاقوں میں جہاں اس قسم کے پراجکٹس نہیں ہیں وہاں پراجکٹس بنانے کا منصوبہ ہی گورنمنٹ نہیں رکھتی ۔ بلکہ اس اڈریس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کے سامنے پلانس (Plans) ہیں اور وہ نئے پلانس کی پاسیبلیٹیز (Possibilities) کی تلاش میں ہے ۔

کاٹیج انڈسٹریز کے متعلق گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے کیونکہ اس پالیسی کو اختیار کرنا گورنمنٹ کے لئے بہت ضروری ہے ۔ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ آج ملک کے لاکھوں کروڑوں عوام کاٹیج انڈسٹریز میں مصروف ہیں جسکی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہے ۔ چنانچہ کاٹیج انڈسٹریز کے تعلق سے اس حد تک ضرور تجاویز ہیں کہ گورنمنٹ ایک بورڈ اور ٹریننگ سنٹرس قائم کریگی ۔ لیکن میں عرض کرونگا کہ صرف انکا قیام ہی کافی نہوگا بلکہ دستکار اور صناعوں کے لئے ایک منظم پالیسی کا تجویز کیا جانا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے ۔ ملک کے موجودہ معیشت کے ڈھانچہ میں دستی صنعتوں کے فروغ اور تحفظ کے لئے رقمی امداد کے بغیر خوشحالی ممکن نہیں ۔ آخر میں میں ایک اہم چیز یہ بھی عرض کرونگا کہ اڈریس میں باز آباد کاری کا بھی ذکر کیا گیا ہے ۔ میں ایوان کے سامنے یہ عرض کرونگا کہ ری ہیبلیٹیشن کا سوال کس طرح اس ملک میں پیدا ہوا اور اسکو کسطرح حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ناجائز قبضوں کے سلسلہ میں اور باز آباد کاری کے سلسلہ میں نہ صرف گورنمنٹ نے بلکہ مختلف سیاسی پارٹیوں کے ایم ۔ ایل ۔ ایز کی مساعی سے اس مسئلہ کی شدت قدرے کم ہوئی ہے ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اب جس حد تک کام باقی رہ گیا ہے وہ ایسا ہے کہ اسے عوامی کارکن انجام نہ دے سکینگے کیونکہ جن لوگوں کی جائدادوں پر قبضے ہوگئے ہیں ناجائز قابض کسی طرح بھی اخلاقی دباؤ کے تحت انکو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ بدیہی طور پر وسٹڈ انٹرسٹ (Vested Interest) پیدا ہوگیا ہے بہر حال میں یہ عرض کرونگا کہ گورنمنٹ جس انداز سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے وہ موثر نہیں رہا ۔ اس طرح اس مسئلہ کو دو طرح حل کرنا چاہئے ۔ ایک تو یہ کہ وہ گورنمنٹ لیول پر حل کیا جائے اور دوسرے یہ کہ عوامی کارکن اور ایم ۔ ایل ۔ ایز کو اپنے طور پر موومنٹ چلانے کی ضرورت ہے ۔ جبتک ایسا نہ کیا جائے اس مسئلہ کو خاطر خواہ طور پر حل نہیں کیا جاسکتا ۔

اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

شری بی - رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر سر - راج پرمکھ کے اڈریس پر جنرل ڈسکشن ہوا اور بہت سی ترمیمات پیش کی گئیں جنکی کاپیاں مجھے ابھی ملی ھیں - اس وقت میں انڈیویجوئل (Iudiuidual) ترمیمات سے متعلق بحث نہیں کرونگا بلکہ اس ایوان میں اڈریس سے متعلق جو عام بحث کی گئی ھے اس سے متعلق چند چیزیں عرض کرنا ضروری سمجھتا ھوں - اس ضمن میں سب سے پہلی بات یہ کہی گئی ھے کہ اس اڈریس میں خاص پالیسیوں کا اظہار نہیں کیا گیا ھے - یہ اعتراض اکثر آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن نے کیا - حقیقت یہ ھے کہ راج پرمکھ یا گورنر کے اڈریس میں ہر سال نئی نئی پالیسیوں کا اعلان نہیں ھوا کرتا - اس میں کوئی شک نہیں ھے کہ راج پرمکھ کا اڈریس ایک معنے میں پالیسی اسٹیٹمنٹ ھوتا ھے لیکن اسکے معنے یہ نہیں ھیں کہ حکومت ھر سال نئی پالیسی کا اعلان کرتی ھے - کسی ڈیموکریٹک کنٹری (Democratic Country) میں جب ایک پارٹی کی حکومت قائم ھوجاتی ھے تو وہ اپنے الکشن مینیفسٹو (Election Manifesto) پر عمل کرتی ھےجس میں ملک کےمعاشی - سماجی اور سیاسی حالات کو ٹھیک ٹھیک طور پر بتلایاجاتا ھے اور اس میں اس پارٹی کے نظریہ کو تفصیل سے بتلایا جاتا ھے - ان ھی تفصیلات اور اصولوں کی بنیاد پر الکشن بھی لڑے جاتے ھیں اور اسکے نتیجہ کے طور پر جس پارٹی کی حکومت قائم ھوتی ھے وہ اپنے مینیفسٹو کے عام اصولوں کے لحاظ سے عمل کرتی ھے - اسلئے میں یہ عرض کرونگا کہ راج پرمکھ کے اڈریس میں ھر سال نئی نئی پالیسیوں کی توقع کی جائے تو یہ ایک غلطی ھوگی -

دوسری بات یہ ھے کہ راج پرمکھ کے اڈریس میں اگر کوئی نئی پالیسی اختیار کی جانے والی ھوتو اس کا ضرور اعلان رھتا ھے - لیکن بجائے خود اڈریس کا مقصد نئی پالیسیوں کا اعلان کرنا نہیں ھوتا بجز اسکے کہ جنکا اڈریس میں ذکر ھو - اگر یہ کہا جائے کہ اڈریس میں لیبر - اگریکلچر یا انڈسٹریز کے معاملہ میں پالیسیز کا اظہار نہیں ھوا ھے تو میرا یہ جواب ھے کہ آپ ھر شعبے سے متعلق کسی نئی پالیسی کی کیوں توقع کرتے ھیں جس کا اڈریس میں ذکر نہیں - کیونکہ ھر شعبے کے بارے میں حکومت کے سامنے چند پالیسیز ھیں جن پر وہ عمل کر رھی ھے اور جنکو تیزی کے ساتھ آگے بڑھانا ھی حکومت کا مقصد ھے - شائد اسی وجہ سے اس سے بڑھکر نئی پالیسیز کا اعلان کرنا حکومت نے ضروری محسوس نہیں کیا - یہی وجہ ھے کہ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اس اڈریس میں کوئی نئی پالیسی نہیں دیکھتے تو میں مجبور ھوں البتہ جہاں جہاں جن جن چیزوں کی طرف اشارہ کرنا مقصود تھا وہ کیا گیا ھے - نیز میں یہ بھی عرض کردینا چاھتا ھوں کہ راج پرمکھ کے اڈریس میں اشارہ ھوا کرتا ھے تفصیلات نہیں بتلائی جاتیں - یہ اعتراض بھی عام طور پر کیا گیا ھے کہ یہ تو ریویو آف اڈمنسٹریشن (Review of Administration) ھے

اس اعتراض کے بارے میں یہ ضرور کہونگا کہ اس میں تھوڑی بہت اصلیت ہے ۔ یہ ظاہر ہے کہ ایک سال کی حکومت کے بعد جب دوسرے سال کے بجٹ سشن کے موقع پر راج پرمکھ کی اسپیچ ہوتی ہے تو اس میں گزشتہ (۱۱) (۱۲) مہینوں کے عرصہ میں جو کچھ کام گورنمنٹ نے کیا ہے اوس کا کچھ نہ کچھ اشارہ د گذرشن ( ) یا رخ بتانے کی حیثیت سے ہونا چاہئے ۔ ورنہ اس اڈریس میں تو کوئی میٹیریل آپ کے لئے نہیں ہوسکتا ۔ یہ ہوسکتا تھا کہ اس اڈریس کو بالکل فیکچول (Factual) نہ بنایا جاتا بلکہ محض چند اصولی چیزوں پر بحث کرتے ہوئے اوسے ختم کردیا جاتا ۔ لیکن چونکہ بجٹ سشن کے موقع پر میرا خیال ہے کہ راج پرمکھ کا جو اڈریس ہوتا ہے اوس کا مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ هاؤز کو گزشتہ سال کے کار ناموں پر ڈسکشن کرنے کا کافی موقع ملے .. اس وجہ سے راج پرمکھ کے اڈریس میں اس سلسلہ میں تھوڑے سے اہم تذکرے کارگزاریوں کے ہوا کرتے ہیں ۔ اگر آنربل ممبرس پارٹ اے (Part A) یا پارٹ بی (Part B) اسٹیٹس کے اڈریس کو ملاحظہ فرمائیں تو وہ غالباً مطمئن ہو جائینگے ۔ یہاں جو راج پرمکھ کا اڈریس ہوا ہے وہ کوئی نرالا نہیں ہے بلکہ وہ ایک ڈیموکریٹک طریقہ پر مبنی ہے جو دوسرے اسٹیٹس میں بھی رائج ہے ۔ وہاں بھی راج پرمکھ کے اڈریس میں گورنمنٹ کے گزشتہ کاموں کی مختصر تفصیل ہوا کرتی ہے جیسا کہ اس اڈریس میں بھی ہے ۔ اس کا منشاء صرف اس قدر ہے کہ هاؤز کے آنریبل ممبرس کو اڈریس پر ڈسکشن کا موقع ملے یا اگر امنڈمنٹس پیش کرنا چاہیں تو پیش کریں ۔ اس وجہ سے ان چیزوں کا تذکرہ کیا گیا ورنہ گورنمنٹ کا یہ منشاء نہیں تھا کہ اپنی کارگزاریوں کی تفصیل بتلا کر کچھ تحسین حاصل کرے ۔ اس کے بعد بہت سے اعتراضات کئے گئے ۔ بہت سی چیزیں بیان کی گئیں ۔ اون سب کا جواب میں اس مختصر عرصہ میں دینا نہیں چاہتا اور نہ دے سکتا ہوں ۔ البتہ چند اہم اعتراضات کا جواب میں ضروری سمجھتا ہوں ۔ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے اپنی تقریر میں راج پرمکھ کے انسٹی ٹیوشن (Institution) کے بارے میں تذکرہ فرمایا اور اوس کا ریفرنس (Reference) دیتے ہوئے کہا کہ پردیش کانگریس کمیٹی کے پریسڈنٹ کے ریسپشن اڈریس (Reception Address) میں تو اس کا ذکر ہے لیکن راج پرمکھ کے اڈریس میں اوس کا تذکرہ نہیں ۔ یعنی اون کو اس چیز پر امفےسس (Emphasis) دینا مقصود تھا کہ راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن رہے گا یا نہیں رهیگا اور یہ کہ اس سلسلہ میں چند اور دوسری باتوں کے بارے میں اڈریس میں تذکرہ ہونا چاہئے تھا ۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن سے اتفاق نہیں کرتا ۔ راج پرمکھ اڈریس دیتے ہوئے اپنا کانسٹی ٹیوشنل فرض انجام دے رہے تھے ۔ ایک ایسا فرض انجام دے رہے تھے جس کی ذمہ داری کانسٹی ٹیوشن نے ان پر رکھی تھی اور رکھی ہے ۔ جب تک وہ کانسٹی ٹیوشن اپنی جگہ پر قائم ہے اور راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن موجود ہے وہ اس فرض کو انجام دیتے

رہینگے ۔ یہ تو ظاہر ہے اور آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے اس کو تسلیم بھی فرمایا ہے کہ (He is the Constitutional Head of the State.) اس لئے راج پرمکھ یہ اعلان کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کہ ” اب میرا انسٹی ٹیوشن ختم ہونا چاہئے ۔ یا ہو جائیگا ۔ یا اس کا میں وعدہ کرتا ہوں “ ۔ راج پرمکھ سے کم از کم اسکی توقع نہیں کی جاسکتی اگر اس اڈریس میں ان کے کانسٹی ٹیوشن کے مسدود کرنے کا ذکر نہیں ہے تو اس کے کافی وجوہ موجود ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن بھی اس کو اچھی طرح اپریشیٹ (Appreciate) کرسکتے ہیں ۔ رہی یہ بات کہ کب تک یہ انسٹی ٹیوشن قائم رہیگا اس کا جواب نہ تو آج راج پرمکھ دے سکتے ہیں اور نہ ہی آج کی حکومت حیدرآباد دینے کے پوزیشن میں ہے ۔ عوام کی خواہشات اور جذبات کی تکمیل کے تحت اس انسٹی ٹیوشن میں تبدیلی کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی کرنے پر ہوسکتی ہے ۔ اس امر کا سارا دارومدار کہ راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن قائم نہ رہے کانسٹی ٹیوشن کی تبدیلی پر ہے ۔ میں جانتا ہوں کہ نہ صرف حیدرآباد بلکہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں بھی جہاں پر راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن قائم ہے ایک طبقہ خیال ضرور موجود ہے اور وہ دن بہ دن زیادہ قوت پذیر ہوتا جارہا ہے کہ راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن آبسلیٹ (Obsolete) ہو جانا چاہئے یا ختم ہو جانا چاہئے ۔ اور پارٹ (اے) اور پارٹ (بی) میں راج پرمکھ اور گورنر کی صورت میں جو امتیاز موجود ہے وہ مٹ جانا چاہیے ۔ اس قسم کا رجحان ظاہر ہو رہا ہے اگرچہ کہ اس رجحان میں کافی قوت ہے لیکن کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی کرنا ہاؤس آف دی پیپل یا پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہے ۔ جب گورنمنٹ آف انڈیا اس پر غور کرے گی اور اس امتیاز کو مٹانے کی جانب مائل ہو جائیگی اور جب ہاؤز آف دی پیپل اور کونسل آف اسٹیٹس اس پر زور دینگے تو یقیناً کانسٹی ٹیوشن بدلیگا اور یہ چیز طے ہوگی ۔ لیکن راج پرمکھ کے اڈریس میں اس چیز کی توقع رکھنا کہ راج پرمکھ کا انسٹی ٹیوشن باقی رہیگا یا نہیں رہیگا بے سود ہے ۔ اگر اس میں ڈیس اپائنٹمنٹ (Disappointment) ہوا تو میں مجبور ہوں ۔ یہ کہا گیا ہے کہ اس سے انڈیا کی یونیٹی (Unity) متاثر نہیں ہوگی ۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ لنگوسٹک بیسس (Lingustic basis) پر اندھرا اسٹیٹ کے فارمیشن (Formation) کا اعلان نہیں کیا گیا ۔ مجھے افسوس ہے کہ پھر اس کے بارے میں مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ جہاں تک لنگوسٹک بیسس پر اسٹیٹس کے فارمیشن کا تعلق ہے کانگریس نے (۳۰) برس پہلے ہی اس اصول کو تسلیم کیا ہے اور اسکو تسلیم کرنے کے بعد سنہ ۱۹۴۷ ع میں جب آزادی حاصل ہوئی اور کانگریسی حکومت ہندوستان میں قائم ہوئی تو اس طرف اقدام کرنے کے متعلق مختلف کوششیں کی گئیں ۔ لیکن حالات کے اقتضا کے تحت اس پر مجبور ہونا پڑا کہ جلد کوئی اقدام نہ کیا جائے بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھایا

جائے - چنانچہ اس ہاؤز کو معلوم ہے کہ گزشتہ آل انڈیا کانگرس سشن میں جو یہاں حیدرآباد میں منعقد ہوا تھا ایک ریزولیوشن منظور ہوا - اس میں شک نہیں کہ اس پر خود کانگریس کے ریانکس (Ranks) میں اختلاف رائے تھا لیکن اس کے باوجود به غلبه آراء نہیں بلکه به اتفاق رائے (جہاں تک مجھے یاد ہے) جو تحریک کانگریس سشن میں منظور ہوئی وہ یہ ہے کہ ہم آندھرا اسٹیٹ کے فارمشن کو تسلم کرتے لیکن کسی لنگوسٹک بیسس پر نہیں بلکہ ری ارگنائزیشن آف لنگوسٹک اسٹیٹس (Re-organisation of Linguistic States) کی بناء پر آندھرا اسٹیٹ کے فارمیشن کو تسلیم کرتے ہیں - لنگوسٹک ری ڈسٹریبیوشن (Linguistic re-distribution) کا جو سوال ہے ہم اس کے بارے میں آہستہ چلنا چاہتے ہیں کوئی قدم جلدی میں اٹھانا نہیں چاہتے - یہ کانگریس کا تصفیہ ہے - ہوسکتا ہے کہ اپوزیشن کے آنریبل ممبرس کی رائے میں یا آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کی رائے میں یہ تصفیہ غلط ہو - اون کی رائے کے لحاظ سے عوام متقاضی اور متردد ہیں کہ جلد سے جلد لنگوسٹک ری ڈسٹریبیوشن کی بناء پر اسٹیٹ کا ری آرگنائزیشن ہو - ہوسکتا ہے کہ یہ اون کی رائے ہو - لیکن کانگریس نے تو یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس کے بارے میں تیزی کے ساتھ قدم نہ اٹھانا چاہئے - ہمارے نیتا پنڈت نہرو کا خیال ہے کہ آزادی کے بعد پچھلے سالوں میں لنگوسٹک ری ڈسٹریبیوشن کے مسئلہ کو تیزی کے ساتھ آگے بڑھا کر کچھ لوگ عوام میں انتشار پیدا کرنا اور ملک کی مضبوطی اور استحکام میں روڑے اٹکانا چاہتے ہیں - اس میں شک نہیں کہ یہ اصول مسلمہ ہے اور وہ کسی نہ کسی روز ضرور عمل میں آجائیگا لیکن کانگریس یہ چاہتی ہے کہ اس کے بارے میں کوئی کشمکش یا تصادم پیدا کرکے ہندوستان کے اتحاد پر اثر نہ ڈالے - ہمارے دوست آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے یہ بتلانے کی کوشش کی کہ لنگوسٹک بیسس پر ری ڈسٹریبیوشن کی وجہ سے ملک کے اتحاد پر برا اثر نہیں پڑتا - لیکن مجھے یہ کہنا ہوگا کہ ہمارے جو لیڈر ہیں وہ ("We must agree to differ") کہتے ہیں - وہ سمجھتے ہیں کہ اس کی وجہ سے برا اثر پڑیگا وہ کہتے ہیں کہ جلد از جلد اقدام کرنا ٹھیک نہیں بلکہ وہ آہستہ چلنا پسند کرتے ہیں - یہ پالیسی کا بنیادی فرق ہے - اس وجہ سے لنگوسٹک ڈسٹریبیوشن یا وشال آندھرا میں تلنگانہ کے اضلاع کے انضمام کے متعلق پالیسی کے اعلان کی توقع راج پرمکھ کے اڈریس سے رکھنا عبث ہے - اس کا تصفیہ تو خود حیدرآباد اور تلنگانہ کے عوام کرینگے اور اپنے موقع پر کرینگے - جہاں تک میری ذاتی رائے کا تعلق ہے میرے دوست آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو معلوم ہے کہ میری ذاتی رائے کیا ہے - میں نے اس کا اعلان بعض موقعوں پر کیا ہے لیکن گورنمنٹ کی پالیسی کا کوئی اعلان اس اڈریس میں موجود نہیں اور حالات کے لحاظ سے اس اعلان کی توقع بھی نہیں کی جاسکتی تھی - اس کا تصفیہ بر وقت اور موقع پر ہوسکیگا ابھی تو آندھرا اسٹیٹ کا فارمیشن نہیں ہوا - ہونے کو ہے اور مجھے امید ہے کہ جب مضبوط بنیادوں پر آندھرا

اسٹیٹ کا فارمیشن ہو جائیگا تو اوس وقت حیدرآباد اور تلنگانہ کے عوام کے لئے موقع رہے گا وہ اپنی رائے ظاہر کریں اور ظاہر ہے کہ اون کی رائے کافی اہمیت اور وقعت کی حامل ہوگی ۔

باؤنڈری کمیشن (Boundary Commissioner) کے قیام کا سوال چونکہ انسیلری کوئسچن (Ancillary question) ہے اس وجہ سے میں اوس کا جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا ۔ باقی اور چند چیزوں کا میں جواب دونگا ۔

لینڈ ریفارمس کے بارے میں یہ کہنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ قانون ایوکشن (Eviction) کو لیگلائز (Legalise) کرنے کا قانون ہے ۔ اس سلسلہ میں دوسری اور باتیں بھی کہی گئی ہیں لیکن اس سلسلے میں اون کا جواب دینا اس وجہ سے میں مناسب نہیں سمجھتا کہ آنریبل ممبرس کے سامنے وہ بل موجود ہے جسکو میں نے پیش کیا ہے ۔ اوس کے ہر سکشن پر اعتراض ہاؤز کے آنریبل ممبرس کرسکتے ہیں اور اسنڈمنٹس پیش کرسکتے ہیں اور ڈسکشن بھی کرسکتے ہیں ۔ ان تمام تفصیلات پر جو لینڈ ریفارمس سے تعلق رکھتے ہیں بحث کرنے کا ہم سب لوگوں کو کافی موقع ہوگا ۔ جہاں تک پالیسی کے اعلان کا تعلق ہے راج پرمکھ کے اڈریس میں اس کا اعلان موجود ہے ۔ لینڈ ٹودی ٹلر (Land to the tiller) کی پالیسی گورنمنٹ کی پالیسی ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی شخص کسی اور پالیسی کے اعلان کی توقع کرسکتا ہے ۔ اگر کرسکتے ہیں تو ہمارے دوست ۔ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن یا اپوزیشن کے ممبرس ہی کرسکتے ہیں مرہٹواڑہ کے آنریبل دوستوں نے اور خاص طور پر آنریبل ممبر فار عثمان‌آباد نے اور غالباً کل بھی کسی آنریبل ممبر نے اس کا ذکر کیا تھا کہ مرہٹواڑہ کے اضلاع میں فیمن کنڈیشن (Famine Conditions) ہے میں اس کو فیمن کنڈیشن تو نہیں کہتا لیکن اس میں شک نہیں کہ وہاں کے چند تعلقوں میں اسکیرسٹی کنڈیشنس (Scarcity Condition) موجود ہیں حکومت اس سے ناواقف نہیں ہے بلکہ گزشتہ تین ماہ سے وہاں کے حالات درست کرنے کے لئے اقدام کر رہی ہے ۔ وہاں جو کنڈیشنس ہیں بمبئی اسٹیٹ کے متصلہ اضلاع میں بھی قریب قریب وہی کنڈیشنس ہیں ۔ وہاں کی حالت کو دشکال ( ) ظاہر کیا گیا ہے اور وہاں کے ۲۰ - ۲۱ ہزار لوگ مائگریٹ (Migrate) کرکے ضلع عثمان‌آباد آکر آباد ہوئے ہیں اور وہ کسی نہ کسی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں جسکی وجہ سے یہاں کی حالت کچھ خراب ہو رہی ہے ۔ لیکن یہاں کے لوگ نہیں چاہتے کہ دشکال ظاہر کریں ۔ میں اسکو تسلیم کرتا ہوں کہ اورنگ‌آباد میں دو تین تعلقے اور عثمان‌آباد و بیڑ میں تین چار تعلقے زیادہ متاثر ہیں ۔ کسی چیز کو میں چھپانا نہیں چاہتا ۔ ایک دو تعلقے جو باڈر پر ہیں وہ بھی متاثر ہیں ایسے مقامات سے جو لوگ مائیگریٹ کرکے گئے ہیں انکی تعداد بہت کم ہے به نسبت ایسے لوگوں کے جو دوسرے

مقامات سے یہاں آئے ہیں - میں اسکو ضرور تسلیم کرتا ہوں کہ کنڈیشن خراب ہے - خاص طور پر بسنے کے پانی کی سخت تکلیف ہے - گذشتہ دو مہینے کے عرصے میں جو تدابیر اختیار کی گئی ہے وہ عارضی ہیں لیکن یہ ایسے مسائل ہیں کہ عارضی تدابیر اختیار کرنے سے کافی موثر نتائج برآمد نہیں ہوسکے ان مسائل کو حل کرنے کے لئے پرمیننٹ سولیوشنس (Permanent Solutions) کی ضرورت ہے اس وقت تک اصلاح ممکن نہیں - گریجولی (Gradually) رین فال (Rainfall) کم ہو رہا ہے - پانی کا لیول ڈیپ (Level Deep) جانے کی وجہ سے جنگل بالکل صاف ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے بارش میں کمی ہوتی جا رہی ہے - پیدا وار پر اثر پڑ رہا ہے اور اسکی وجہ سے اسکیرسٹی کنڈیشن (Scarcity condition) پیدا ہوگیا ہے - لہذا ضرورت ہے کہ اس سوال کو پرمیننٹلی (Permanently) حل کیا جائے - یہ مسئلہ گورنمنٹ آف انڈیا اور اسٹیٹ دونوں کے زیر غور ہے - چنانچہ حال ہی میں گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک پلاننگ کمیشن مقرر کیا اور شری راما مورتی اور انکے ساتھیوں نے بمبئی اسٹیٹ کے ان علاقوں کا دورہ کیا جنکا قحط کے حالات سے دو چار ہونے کا امکان ہے - اوسی وقت جبکہ اس کمیشن کے مقرر کئے جانے کا اعلان ہوا میں نے فوراً پلاننگ کمیشن سے استدعا کی کہ ہمارے علاقہ مرہٹواڑی کا بھی دورہ کریں - پلاننگ کمشن نے میری اس استدعا کو قبول کیا گورنمنٹ آف انڈیا نے حکم دیا کہ پلاننگ کمیشن حیدرآباد کے حالات کو بھی دیکھے پلاننگ کمیشن نے ہمیں اطلاع دی ہے کہ بعض معلومات کی ضرورت ہے جنکے اسٹڈی (Study) کرنے کے بعد موقع کا معائنہ کرینگے - ہم نے تمام مواد انکے پاس روانہ کردیا ہے - خبر ملی ہے کہ مارچ کے آخری ہفتہ میں اس کمیشن کے ممبرس آنے والے ہیں ابھی قطعی تاریخ کا تعین نہیں ہوا ہے - متصلہ اضلاع کی بہبودی کے لئے جو اسٹیپس (Steps) اٹھائے جائینگے وہی حیدرآباد کے لئے بھی ہونگے - یہ صاف طور پر ظاہر ہے کہ یہ اتنا بڑا کام ہے کہ سنٹر کی امداد کے بغیر عمل میں نہیں لایا جاسکتا - بمبئی گورنمنٹ بھی یہ سوچ رہی ہے اور ہم بھی یہی سوچ رہے ہیں کہ سنٹرل گورنمنٹ کی امداد حاصل کی جائے تاکہ کوئی مستقل حل تلاش کیا جاسکے رہا ٹمپریری ریلیف (Temporary relief) کا سوال تو اسکے متعلق یہ ہوا ہے کہ جتنے تعلقوں میں ایسے حالات رونما ہوئے ہیں وہاں کے لئے کچھ رقومات منظور کی گئی ہیں - اورنگ‌آباد میں ایک بند تعمیر کرنے کا اسکیم بنایا گیا ہے جس پر (۵۰) ہزار روپیہ صرف کئے جائینگے - اسی طرح عثمان‌آباد اور بیڑ کے لئے بھی (۵۰) ہزار روپیہ منظور کئے گئے ہیں - روڈس کی تعمیر کے لئے بھی کچھ رقومات منظور کی گئی ہیں - بہر حال امداد کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں انکا تفصیلی نوٹ میں ہاؤز کے ٹیبل پر رکھونگا جن کے ملاحظہ سے تفصیلات معلوم ہوسکینگی - اس سلسلہ میں

پریس نوٹ وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے ہیں لیکن ممکن ہے کہ اس کے ذریعہ تمام تفصیلات سے واقفیت نہ ہوسکے اسلئے میں نے بورڈ آف ریوینیو سے تفصیلی معلومات کا خاکہ منگوایا ہے آنے کے بعد تفصیلی معلومات ھاؤز کے ٹیبل پر رکھے جائینگے اور خاص طور پر آنریبل ممبر فار عثمان‌آباد کو اسکی ایک کاپی دونگا ۔ دس یا بارہ لاکھ روپیہ کی رقم عثمان‌آباد اور بیڑ کی عارضی امداد کے لئے منظور کی گئی ہے ۔

پینے کے پانی کے سلسلہ میں میں عرض کرونگا کہ کئی سو باؤلیوں کی کھدوائی کا انتظام کیا گیا ہے ۔ ول سنکنگ ڈپارٹمنٹ (Well Sinking Department)میں پراویژن نہ ہونے کی وجہ سے یہ احکام دئے گئے ہیں کہ پرانی باؤلیوں کو کھود کر اس قابل بنایا جائے کہ وہ کام آسکیں ۔ نئی باؤلیوں کو کھودنے کا کام شروع نہ کریں ۔ یہ تصفیہ گذشتہ سال کیا گیا تھا جو اب بھی قائم ہے ۔ اب ولسنکنگ ڈپارٹمنٹ کے توسط سے باؤلیاں نہیں کھدوائی جا رہی ہیں بلکہ امانی میں باؤلیاں کی کھدوائی کا انتظام کیا گیا ہے ۔ مجھے مسرت ہے کہ عوام کے نمائندوں نے اس میں کافی حصہ لیا ہے ۔ عثمان‌آباد کے کئی مواضعات میں باؤلیاں کھدوائی جا رہی ہیں ۔ میں یہ دیکھ کر مسرت محسوس کرتا ہوں کہ عوام میں ایسے جذبات پیدا ہو رہے ہیں کہ خود اپنی کوششوں سے صورت حال میں کچھ آسانی پیدا کریں ۔ اس طریقہ پر خود کانٹریبیوٹ (Contribute) کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ حکومت کے عہدہ داروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایسے معاملات میں پبلک کی خاطر خواہ امداد کریں تاکہ اس قسم کے جذبات کی حوصلہ‌افزائی ہوتی رہے ۔

واٹر لیول (Water level) نیچے چلے جانے کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے اسکو مد نظر رکھتے ہوئے پندرہ روز پہلے فیمین بورڈ کی میٹنگ میں ہم نے تصفیہ کیا ہے کہ دس بورنگ مشینس (Boring Machines) تین چار لاکھ روپیہ میں خرید کر مرہٹواڑی کے اون اضلاع میں بھیجے جائیں امید ہے کہ ایک آدھ مہینہ میں وہ بھیجدئے جائینگے ۔ عثمان‌آباد اور بیڑ میں اون سے کام لیا جائیگا اس طرح پینے کے پانی کی قلت رفع ہو جائیگی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ غیر معمولی مواقع پر تیزی سے کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ غیر معمولی حالات خواہ مرہٹواڑی میں پیش آئیں تلنگانے میں یا ملک کے کسی حصے میں ایسے موقعوں پر حکومت یہ طریقہ اختیار کرتی ہے کہ رسل و رسائل کے طویل العمل طریقہ سے اسکیات پیش کرنے کی بجائے ارجنٹ میٹنگس (Urgent meetings) بلائے جاتے ہیں ۔ اسی میٹنگس میں کلکٹر اور متعلقہ ڈپارٹمنٹس کے نمائندے موجود رہتے ہیں ۔ میں ریوینیو منسٹر کی حیثیت سے یا چیف منسٹر کی حیثیت سے ایسی میٹنگس میں شریک رہتا ہوں یا کوئی دوسرے متعلقہ منسٹر موجود رہتے ہیں ۔ انکوائیری (Enquiry) کی بجائے وہاں ڈسیشنس (Decisions)کئے جاتے ہیں اور ان پر

عمل کیا جاتا ہے - ایسی میٹنگس ہم نے کی ہیں ڈسیشن دیا ہے اور ان پر عمل ہو رہا ہے - یہی طریقہ زیادہ کامیاب ہونا ہے - اصل بات یہ ہے کہ ہمارے پاس فینانس کم ہے- یہ وہ لیمیٹیشن (Limitation) ہے جسکی وجہ سے اسکیمات جلد روبعمل نہیں لائے جاسکتے ورنہ یہ بات نہیں ہے کہ ہمارے پاس اسکیمات نہیں ہیں - مرہٹواڑی کے لئے بہت سے اسکیمات ہم نے منظور کئے ہیں جنہیں روبعمل لانے کے لئے لاکھوں روپیوں کی لاگت آئیگی - گورنمنٹ آف انڈیا سے روپیہ حاصل کرکے ہم ان اسکیمات کو روبعمل لائینگے لیکن یہ لانگ ٹرم پالیسی (Longterm policy) کا مسئلہ ہے -

ابھی یہ کہا گیا کہ ڈیٹینیوز (Detenus) کی تعداد میں کمی ہوگئی ہے - بجائے (۴۰۰) کے اب (۴) رہگئے ہیں لیکن ناجائز طور پر مقدمات چلائے جا رہے ہیں - مگر اس سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ جب کسی کیس کے سلسلہ میں لیڈر آف دی اپوزیشن نے یا کسی اور نے میری یا ہوم منسٹر کی توجہ کو اس جانب مبذول کرایا کہ کہیں نا انصافی ہو رہی ہے وہاں انتظامی حیثیت سے میں نے یا ہوم منسٹر نے معلومات حاصل کئے اور انکوائری کی - لیکن جہاں تک ایسے کیسس کا تعلق ہے جو لا اینڈ آرڈر (Law and order) سے تعلق رکھتے ہیں اونکی حدتک میں یہ کہونگا کہ اگزیکیٹیو گورنمنٹ اس میں دخل نہیں دیسکتی - البتہ آرمس کے سلسلہ میں حال میں جتنے چالانات ہوئے ہیں انکے بارے میں کسی پالیسی کا اعلان کرنے کی ضرورت نہیں تھی تا ہم میں نے لیڈر آف دی اپوزیشن کو یہ اطمینان دلایا تھا اور اب بھی دلاتا ہوں کہ ان چیزوں پر حکومت غور کریگی - پریجوڈسڈ (Prejudiced) طریقہ پر یا کسی جذبہ انتقام کے تحت کام لینے کا خیال نہیں ہے اور نہ گورنمنٹ کی ایسی پالیسی ہے - لیکن بعض صورتیں ضرور ایسی ہوسکتی ہیں جن میں پولیس یہ ضروری سمجھتی ہو کہ مقدمات چلائے جائیں - ایک مرتبہ چالان ہونے کے بعد چالان کو وتھ ڈرا (Wrthdraw) کرنے سے ڈیلیکیٹ پوزیشن (Delicate position) پیدا ہو جاتا ہے - بہرحال لیڈر آف دی اپوزیشن نے اسطرف توجہ دلائی ہے میں اور آنریبل ہوم منسٹر اس جانب توجہ کرینگے ہوسکتا ہے کہ اسبارے میں ہم غور کے بعد اگزیکیٹیو حیثیت سے کوئی اصلاح کرسکیں - میں وشواس دلانا چاہتا ہوں کہ اسکی کوشش کی جائیگی -

دوسری چیز جس پر اظہار خیال کیا گیا ہے وہ لیبر کنڈیشن ہے - آنریبل ممبر (حضور نگر) نے ہٹی کے مزدوروں کے سلسلہ میں کہا ہے - میں انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جتنی ہمدردی لیبر ہوزنگ کنڈیشن (Labour Housing Condition) کے بارے میں آنریبل ممبر کو ہے مجھے بھی ہے - عام طور پر اور ہٹی کے مزدوروں کی حدتک خاص طور پر میں مانتا ہوں کہ ہٹی کا لیبر ہوزنگ کنڈیشن خراب ہے لیکن

وھاں کے مینیجمنٹ (Management) کا فینا نشیل پوزیشن (Financial position) متزلزل ھے ۔ ھٹی گولڈمائینس (Hutti Gold mines) میں حکومت کا بڑا حصہ ھے ۔ آئی ۔ ٹی ۔ ایف (I. T. F.) کی جانب سے لونس (Loans) دئے گئے ھیں ۔ ھوزنگ کنڈیشن کو درست کرنے کے لئے ھمیں کافی پڑاویزن (Provision) دینا پڑیگا ۔ ھٹی کے بارے میں خاص طور پر توجه دیجائیگی ۔ میرے دوست آنریبل منسٹر فینانس بھی وھاں کا معائنه کرچکے ھیں انھوں نے خود بھی یه مسئله بیان کیا ھے ۔ گورنمنٹ بھی ان مسائل سے ھمدردی رکھتی ھے لیکن یه اعتراض که لیبر ھوزنگ کے بارے میں کچھ بھی کام نہیں کیا گیا صحیح نہیں ھے ۔ بہت سے اسکیمس ھمارے پاس موجود ھیں لیکن فینانشیل لیمیٹیشنس (Financial limitations) ایسے ھیں جنکی وجه سے اسکیمات روبعمل نہیں لائے جاسکے ۔ پی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی کے ذریعه کم اکسپنسز (Expenses) پر مکانات کی تعمیر کا انتظام کیا جا رھا ھے اسکے باوجود اگر یه توقع کی جائے که فوری طور پر ساری چیزیں ھوجائیں تو یه نا ممکن سی بات ھوگی ۔ ھمارے پاس جتنا کپڑا ھے اتنا ھی کوٹ کٹوایا جاسکتا ھے ۔ اس سلسله میں عام رھائیوں کا مطالبه بھی کیا گیا ۔ میں نہیں سمجھتا که ھمارے آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کے خیال میں ڈیٹینوز کی ایسی کونسی ابنارمل (Abnormal) تعداد ھے جن پر مقدمات چل رھے ۔ ھیں اور ایسی کونسی ایمنسٹی (Amnesty) کی صورت پیدا ھوگئی ھے ۔ ھوسکتا ھے کچھ ایسے مقدمے ھوں جن میں وتھ ڈرال (Withdrowal) کی صورت ھو ۔ لیکن عام ایمنسٹی کی صورت تو نہیں ۔ نه تو سو کالڈ کمیونسٹس پرزنرس (So-called communist prisoners) کی تعداد اتنی زیادہ ھے اور نه کسی دیگر کیٹی گوری (Category) کے پرزنرس کی تعداد اتنی بڑھی ھوئی ھے که عام ایمنسٹی کا تصور آجائے ۔ اسلئے میں کہونگا که یه اعتراض درست نہیں ھے ۔

آنریبل ممبر ۔ (حضور نگر) یا شائد کوئی اور ممبر معاف فرمائیں مجھے اچھی طرح یاد نہیں که وہ کون تھے ۔) انھوں نے ری ھیبلیٹیشن کا ذکر کرتے ھوئے کہا که اس کے لئے ایک کروڑ روپیه ملٹری گورنر فنڈ میں جمع کیا گیا تھا اور انھیں علم نہیں که یه رقم کسطرح خرچ کردی گئی ۔ مجھے افسوس ھے که آنریبل ممبر حضور نگر نے کس اڈمنسٹریشن رپورٹ کے لحاظ سے یه فرمایا ھے ۔ میں نے اس کی تفصیل منگوائی ھے اور عالی جناب کی اجازت سے ایک دو منٹ میں عرض کردینا چاھتا ھوں ۔ میں سمجھتا ھوں آنریبل ممبر کو ملٹری گورنر کے بارے میں غلط فہمی ھوئی ھے ۔ جو فنڈ جمع ھوا تھا اس کی رقم ایک کروڑ روپیه نہیں تھی بلکه صرف ۱۱ لاکھ روپیه تھی ۔ ایک کروڑ کی رقم وہ رقم ھے جسے گورنمنٹ نے ری ھیبلیٹیشن کے کاموں پر اس جمع شدہ رقم ۱۱ لاکھ

کو شامل کرتے ہوئے خرچ کی ہے ۔ آنریبل ممبرس کو یہ غلط فہمی نہونی چاہئے کہ
ایک کروڑ کی یہ رقم پبلک فنڈ س سے جمع کی ہوئی ہے ۔ پبلک کا چندہ صرف ۱۱ لاکھ
ہے جس میں (۸،۵۰،۶۳۶-۷-۸ روپیے) حالی اور (۱،۱۹،۴۲۲-۴-۴) روپیے کلدار ہیں
میں نے ۱۱ لاکھ کا ایک راؤنڈ فیگر کہا ہے ۔ ایک کروڑ وہ رقم ہے جس میں اس ۱۱
لاکھ کے علاوہ گورنمنٹ کے جنرل فینانسز اور جنرل ریوینیوز سے ری ہیبایٹیشن کے کاموں
پر صرف کی ہوئی رقم بھی شامل ہے ۔ اس میں (۲،۲۵،۴۰۰) روپئے ڈسٹیٹیوٹ چلڈرن
(Destitute children) اور یتیموں کو اسکالرشپ دینے میں
خرچ کئے گئے ۔ حالات کے لحاظ سے جس کلاس کے لڑکے کو جتنے اسکالرشپ کی ضرورت
سمجھی گئی دیا گیا ۔ پولیس ایکشن کے بعد یا اس کے سلسلہ میں کچھ نوجوان عورتیں
جو بیوہ ہوگئی تھیں ان میں سے جو شادی کرنا چاہتی تھیں انہیں میاریج گرانٹس
(Marriage grants) دئے گئے جسکی مقدار (۶۰،۶۵۰) روپئے ہے ۔ ایسی
عورتوں کو روزگار پر لگانے اور بیکاری دور کرنے کے لئے کاٹیج انڈسٹریز اسکولس کھولے
گئے جس پر (۲،۶۵،۸۲۶) روپیے خرچہ کیا گیا ۔ جو لوگ ڈس پلیسڈ (Displaced)
ہوئے تھے یعنی جو بھاگ کر ادھر آگئے تھے انہیں اپنے مقامات پر ری ہیبایٹیٹ کرنے
کے لئے امداد دی گئی انکے ریلوے فیرس اور سفر کے اخراجات وغیرہ پر (۳۰،۰۳۱) روپیہ
خرچ ہوا ۔ اسکے علاوہ ان مقامات پر رہنے یا دورہ کرنے والے سرکاری عہدہ دار
جیسے کلکٹرس ۔ منسٹرس وغیرہ اور نان آفیشیلس کو بھی اڈھاک ڈسکریشنری گرانٹس
(Ad hoc discretionary) دیگئیں تاکہ وہ اپنے دوروں میں ریلیف کے کام
کرسکیں ۔ ان ڈسکریشنری گرانٹس کی رقم (۹۸،۷۵۰) روپئے ہے ۔ اس طرح انڈیویجول
ریلیف دیگئی ۔ جن لوگوں کے مکانات برباد ہوگئے تھے ان کی چھتوں کی تعمیر کے لئے
(۱،۲۳،۱۲۴) روپئے کے زنگ شیٹس (Zinc Sheets) سربراہ
کئے گئے ۔ کچھ لوگ معذور ہوگئے تھے ۔ کسی کا ہاتھ ٹوٹ گیا ۔ کسی کا پیر ٹوٹ گیا ۔
ایسے لوگوں کو امداد کے طور پر (۳۸۹۰) روپئے دئے گئے ۔ کچھ ایسے لوگ بھی تھے
جن کے پاس کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں تھا ۔ انہیں ری ہیبلیٹیشن کے لئے ریلیف کی
ضرورت تھی ۔ ان میں (۸۶،۱۱۰) روپئے کے فوڈ گرینس تقسیم کئے گئے ۔ ٹمپوریری ہٹمنٹس
(Temporary hutments) کے کام پر (۲۰،۰۰۰) روپئے خرچ کئے گئے
چند بیواؤں کو الگ طریقے پر ریلیف دی گئی جس پر (۳۶۳۰) روپئے خرچ ہوئے ۔ مسیلینیس
اکسپنڈیچر (Miscellaneous expenditure) جس میں معمولی ریلیفس
شامل ہیں (۱۶،۲۰۰) روپئے ہوا ۔ عثمان آباد کے یتیم لڑکوں کو سرونگر کے یتیم خانہ
میں شریک کرایا گیا جس کے لئے ۶۰ ہزار روپئے منظور کئے گئے ہیں اس میں سے
۳۰ ہزار کی رقم دیجاچکی ہے اور ۳۰ ہزار ابھی دینا ہے ۔ ویڈوز ریلیف (Widows relief)
پر (۱،۱۵،۲۰۰) روپئے اور ریٹس ریلیف پر (۱۱۳۰) روپئے خرچ کئے گئے
شلٹر کے آیٹمس پر (۱۳،۶۰۰) روپئے خرچ ہوئے ہیں ۔ یہ آیٹمس جو میں نے بیان کئے

ھیں انکے لحاظ سے خرچ ھوا ھے ۔ خرچ کی جملہ مقدار ۹۰ لاکھ کے قریب ھے ۔ اس میں قریب قریب ۷۰ - ۵۰ لاکھ روپیہ پوسٹ پولیس ایکشن سفررس (Post Police Action Sufferers) پر خرچ کیا گیا ھے باقی ۲۰ - ۲۵ لاکھ روپیہ پری پولیس ایکسن سفررس (Pre-Police Action Sufferers) پر خرچ ھوا ھے ۔ اس سے ھاؤس پر حکومت کی یہ پالیسی ظاھر ھوگی کہ پوسٹ پولیس ایکشن سفررس پر کتنا خرچ ھوا ھے اور پری پولیس ایکشن سفررس پر کتنا ۔ اس میں شک نہیں یہ بہت بڑا انفارچونیٹ (Unfortunate) حادثہ ھے ایسے حادثوں پر بہت کچھ کرنے کی ضرورت ھوتی ھے ۔ لیکن میں سمجھتا ھوں جہاں تک حکومت کا تعلق ھے کس نے ریلیف کے لئے کافی کام کیا ھے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ جو خرچے بتلائے گئے ھیں انکا مجموعہ میں سمجھتا ھوں کہ ایک کروڑ کا چوتھائی بھی نہیں ھے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ میں نے جو فیگرس پیش کئے ھیں ان میں بعض اخراجات کی تفصیل ابھی وصول نہیں ھوئی ھے ۔ اگر آنریبل ممبر چاھیں تو پورا حساب ملاحظہ فرماسکتے ھیں ۔

آنریبل ممبر عثمان‌آباد نے فرمایا کہ اکنامک ریلیف کے ساتھ ساتھ سوشیل ریلیف کی بھی ضرورت تھی ۔ چنانچہ جب پرائیم منسٹر یہاں آئے تھے خود انہوں نے اس پر زور دیا تھا ۔ اسکے سوا ایک سوشیل ری ھیبلیٹیشن کمیٹی بھی مقرر ھوئی ھے ۔ اس قسم کے کاموں میں گورنمنٹ بالراست کوئی کام نہیں کرسکتی ۔ البتہ بالواسطہ کام کرسکتی ھے ۔ سوشیل سرویس انسٹی ٹیوشنس اور انڈیویجولس کے ذریعہ گورنمنٹ کام کرسکتی ھے ۔ اس لئے ایک کمیٹی مقرر ھوئی ھے ۔ اس میں ایسے ھی مختلف اداروں کے نمائندگان موجود ھیں ۔ آنریبل ممبر عثمان‌آباد نے شکایت کی ھے کہ جمعیت‌العلماء کے ریپریزنٹیٹیوز جو کچھ بھی کہتے ھیں اسی کو مان لیا جاتا ھے ۔ کانگریس اور جمعیت‌العلماء کے کہنے پر ھی کام ھوتا ھے ۔ شیڈ کارکامگار پکش کو ان کاموں میں اھمیت نہیں دیجاتی ۔ اس شکایت میں ھوسکتا ھے کہ کچھ اصلیت ھو ۔ کیونکہ ری سوشیل ھیبلیٹیشن کمیٹی میں جو انسٹی ٹیوشنس کام کر رھے ھیں ان میں وھی ھیں جو آل حیدراباد لیول پر کام کرتے ھیں ۔ اگر اس میں دوسرے اداروں کے نمائندے شریک نہیں ھیں تو میں سمجھتا ھوں اس سے کوئی شکایت پیدا نہیں ھوسکتی ۔ اگر آنریبل ممبر عثمان‌آباد در اصل اس ری ھیبلیٹیشن کے مسئلے میں دلچسپی رکھتے ھیں تو میں انکو خوشی سے دعوت دیتا ھوں کہ ھم انکی ساری پارٹی کے ممبرس کا کوآپریشن چاھتے ھیں ۔ ھمیں یقین ھے کہ وہ زمینات کی بیدخلیوں سے قبضہ واپس دلانے میں کافی مدد کرسکتے ھیں ۔ بہت سے ڈس پلیسڈ پرسنس کو انکی زمینات کا قبضہ دلاسکتے ھیں ۔ مجھے جہاں تک معلوم ھے آنریبل ممبر

اپنا مارل اثر ڈالکر ان لوگوں سے زمینات واپس لے سکتے ہیں جنہوں نے قبضہ کرلیا ہے ۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں کلکٹر عثمان‌آباد نے اس پارٹی کے آنریبل ممبرس کا کوآپریشن طلب کیا ہے مجھے یہ معلوم نہیں کہ آنریبل ممبر سے کوآپریسن کی خواہش کی گئی ہے یا نہیں ۔ البتہ میں جانتا ہوں کہ سری نرسنگ راؤ کاٹیکر سے کوآپریشن حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ۔ بہر حال اس میں بہت کچھ مدد کرنے کی گنجائش ہے ۔ اسلئے میں آنریبل ممبر عثمان‌آباد سے خواہش کرونگا کہ وہ اس مسئلہ میں خاص دلچسپی لیکر کلکٹر کے ساتھ تعاون کریں ۔ اس کے لئے میں نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ سارے ہاؤس اور حکومت کی طرف سے ان کا بہت ہی مشکور ہونگا ۔ یہ مطالبہ کیا گیا کہ ان بیدخلیوں کے سلسلے میں آرڈیننس جاری کیا جائے ۔ میں نے اس مسئلے پر غور کیا ۔ اعداد و شمار بھی طلب کئے ۔ اور میں اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کے لئے کوئی اسپیشل ٹرائیبیونل قائم ہو یا لا آف لمیٹیشن نافذ کیا جائے ۔ میں نے دیکھا کہ ایسی بیدخلیوں کی تعداد ۸۰۰ – ۹۰۰ سو سے زیادہ نہیں ہے ۔ اس میں سے ۴۰۰ – ۵۰۰ سو کیسس کے تصفیہ خود کلکٹرس نے کردئے ہیں ۔ ابھی ۳۰۰ – ۴۰۰ سو کیسس ایسے ہیں جنکے تصفیے ہونا ہے حال ہی میں جب کلکٹرس یہاں آئے تھے انہوں نے اطمینان دلایا ہے کہ دو تین مہینوں میں وہ ان کیسس کا تصفیہ بھی کردینگے میں سمجھتا ہوں ایسے کیسس میں امیکیبل سٹلمنٹ (Amicable settlement) ہی تو ہو بہتر ہوتا ہے ۔ اگر اس کے لئے کوئی اسپوزیشن (Imposition) کیا جائے یا آرڈیننس جاری کیا جائے اور جبراً قبضہ دلانے کی کوشش کی جائے تو اس سے ڈسپلیسڈ پرسنس اور میناریٹی کمیونٹی کو دو بارہ وہاں سٹل (Settle) ہونا مشکل ہو جائیگا ۔ اسی لئے امیکیبل سٹلمنٹ سے ہی بہتر نتیجہ نکلسکتا ہے ۔ ان چیزوں کے مد نظر حکومت اسطرح کی کوشش کر رہی ہے کہ ایک امیکیبل سٹلمنٹ (Amicable Settlement) ہو جائے اور ایسا ہونے کے بعد ڈسپلیسڈ پرسنس کو زمینات دلانے کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہیگا اس کے لئے اب زیادہ سمئے نہیں لگیگا ۔ ایک یا دو مہینے کے عرصہ میں سارے کیسس کا تصفیہ ہو جائیگا ۔ اور سب کو اپنی زمینات ملجا ئینگی ابتک بہت سے لوگوں کو مل گئی ہیں لیکن جو باقی رہے ہیں انکو بھی جلد ہی ملجائینگی صرف مکانات کا سوال رہا ہے جو لوگ مکانات پر قبضہ کئے بیٹھے ہیں وہی لوگ قبضہ دینے میں پس و پیش کر رہے ہیں حکومت جس حدتک ایک آربیٹریٹر (Arbitrator) کی حیثیت سے اثر ڈال سکتی ہے وہ ڈالیگی لیکن ہاؤس کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ ایک لا پائنٹ (Law point) ہے ۔ کانسٹی ٹیوشن کی رو سے کچھ پوزیشنس کے رائٹس (Rights) محفوظ ہیں اور ہمیں آربیٹرری قبضہ لیکر مکانات واپس دلانا مشکل ہے ۔

میں اب ہاؤس کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا میں سمجھتا ہوں کہ کافی وقت میں نے لیا ہے ۔ یوں تو بہت سی تفصیلات ہیں جو بیان کی جاسکتی ہیں لیکن ہر ایک

اعتراض یا امنڈ منٹ کا جواب دینا وقت کے لحاظ سے ناممکن ہے جو امنڈ منٹس آئے ہیں ان میں کچھ اہم پائنٹس ہیں جنکو ایمفیسس (Emphasis) کے ساتھ کہا گیا ہے - ان میں ایسی چیزیں ہیں جو کہ رفتہ رفتہ ہوسکتی ہیں کچھ باتیں بنیادی پالیسی کی ہیں ان میں بنیادی اختلاف موجود ہے اور ان میں کانسٹی ٹیوشن کے لمیٹیشنس موجود ہیں تو انکا جواب راج پرمکھ کے اڈریس کے سلسلہ میں دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا ان لمیٹیشنس کو کسطرح حل کیا جاسکتا ہے اسکے بارے میں میں خود غور کر رہا ہوں اور میری پارٹی بھی غور کر رہی ہے - بعض چیزیں ایسی ہیں جنکو کانسٹی ٹیوشن کے لیمٹیشنس کیوجہ سے ہم نہیں کرسکتے - باوجود اسکے کہ ہم خود چاہتے ہیں کہ کریں - بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن پر ہم کام کررہے ہیں منصب - انعامی لیانڈ اورلیانڈ ریفارمس کے بارے میں ہم نے ٹھوس قدم اٹھایا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس حدتک شریہ (Claim •) میں کلم ( ) کرسکتا ہوں کہ جہانتک لیانڈ ریفارمس کا تعلق ہے ہم نے ایک قدم اٹھایا ہے جو کہ ہندوستان کے دوسرے کسی اسٹیٹ میں نہیں اٹھایا گیا ہے - مجھے معلوم نہیں کہ عنقریب اسطرح کا قدم کہیں اٹھایا جائیگا یا نہیں - چنانچہ کیفیت سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ مدراس میں لیانڈ ریفارمس بل ہاتھ میں لیا جانے والا تھا لیکن آخر وقت ڈراپ (Drop) کردیا گیا دوسرے اسٹیٹس کی حالت یہ ہے کہ وہاں پر اور طریقوں سے اسکو حل کرنیکی کوشش کی جا رہی ہے - لیکن اکوئیٹبل ری ڈسٹری بیوشن (Equitable redistribution) کا جو مسئلہ ہے اسکے سلسلہ میں خانگی ملکیت پر کچھ قیود عائد کرکے اور کچھ قابل کاشت زمین کو سرپلس (Surplus) قرار دیکر تقسیم کے لئے اوریلیبل (Available) بنانے کی حدتک ہم جو اہتمام کررہے ہیں دوسرے اسٹیٹس نہیں کر رہے ہیں اس حدتک تو میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس کو ہمیں کریڈٹ (Credit) دینا چاہئے - یہ مسئلہ ایسا ہے کہ جسکو میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس اپنے ذہن میں ضرور رکھیگا -

مجھے جو کچھ مختصر کہنا تھا میں نے کہدیا ہے اور اس اڈریس کے بارے میں جو کچھ امنڈمنٹس پیش کئے گئے ہیں وہ ایسے مسائل کے بارے میں ہیں جنکو در اصل پیش کرنے کی غرض اس قسم کے موقع پر نہیں ہونی چاہئے تھی جب کہ ایسے مسائل پہلے ہی سے زیر بحث ہوں اور گورنمنٹ جن پر تجویز کر رہی ہو - گورنمنٹ چاہتی ہے کہ تجاویز کرنے کے لئے کافی وقت اسے دیا جانا چاہئے - میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس جنہوں نے امنڈ منٹس پیش کئے ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کافی زور اور قوت کے ساتھ فرمایا ہے انکو یقین رکھنا چاہئے کہ جس قوت اور زور کے ساتھ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے اسکا اثر حکومت پر پڑنے والا ہے اور میں انکو اسکا وشواس دلانا چاہتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں ہے کہ یہاں ٹریژری بنچس پر بیٹھے

ہوئے ارکان اس طرف کے بیٹھے ہوئے اپوزیشن کے ممبران کے اعتراضات کو بالکل نظر انداز کرتے ہیں انکی اہمیت کو محسوس نہیں کرتے ۔ ہم انکی اہمیت کو محسوس کرتے ہیں اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

کرپشن کے سلسلہ میں بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ یہ معاملہ ایک ایسی چیز ہے جس پر ہم خود غور کر رہے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ اڈمنسٹریشن میں یہ ایک خامی کی بات ہو گئی ہے اسکے بہت سے وجوہات ہیں ۔ لیکن انکی تفصیلات میں میں اس وقت نہیں جانا چاہتا ۔ چونکہ اڈریس کے سلسلہ میں میں یہ تقریر کر رہا ہوں ۔ حکومت ایسی تدابیر کا اہتمام کرنے والی ہے کہ مقامی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کرپشن کو دور کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے ۔ پلاننگ کمیشن کے اس سلسلہ میں کچھ تجاویز پیش کئے ہیں لیکن اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے ۔ ہمارے حیدرآباد اسٹیٹ کے اڈمنسٹریشن کا پولیٹیکل اور سوشیل بیاک گراؤنڈ ایسا ہے کہ اس بیاک گراؤنڈ کے مد نظر حکومت کی طرف سے کوئی خاص تجاویز پیش کئے جانے چاہئیں ۔ ممبر صاحب کو غلط فہمی ہوئی ہے کہ اس سلسلہ میں ابتک کوئی کمیٹی مقرر نہیں ہوئی ہے ۔ ایسی ایک کمیٹی ہم مقرر کرنا چاہتے ہیں جسکا اعلان دو تین دن میں ہونے والا ہے اور جسکا تذکرہ اور اشارہ راج پرمکھ کے اڈریس میں کیا گیا ہے ۔ یہ ایک بڑا سوشیل پرابلم (Social problem) ہے اور اڈمنسٹریشن کا اس سے جو تعلق آتا ہے وہ سوسائٹی کے تعلق سے آتا ہے ۔ رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں سوسائٹی کے ممبرس ہیں اور سوشیل ریلیشن شپ (Social relationship) کے تعلق سے اس مسئلہ کی بڑی اہمیت ہو جاتی ہے جو کچھ حکومت کرسکتی ہے وہ یہ کہ رشوت کے مواقع کو کم کرسکتی ہے اپارچونٹیز (Opportunities) کو کم کرسکتی ہے ، چکنگ (Checking) کرسکتی ہے اور جو کیسس (Cases) پکڑے جاتے ہیں اس سلسلہ میں سخت سے سخت سزا دیجاسکتی ہے لیکن جیسا کہ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ نہ پکڑے جانے والے کیسس پکڑے جانے والے کیسس سے کئی گنا زیادہ ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے بیچینی ہے ۔ اس چیز کو ہم آہستہ آہستہ دور کرسکتے ہیں اپنے مورل اسٹانڈرڈ اور پبلک مور الیٹی (Public morality) کو بڑھانیکی جتنی کوشش ہونی چاہئے وہ ایک استعماری طریقہ سے کرنیکی ضرورت ہے ۔ اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں اورآنریبل ممبرس اف اپوزیشن جنہوں نے ترمیمات پیش کئے ہیں ان سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی ترمیمات واپس لے لیں۔

شری کے - وی - رام راؤ - ابھی چیف منسٹر صاحب کی جانب سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت یہ سمجھتی ہے کہ جس طرح کی قحط سالی مرہٹواڑہ میں ہے ۔ اسی طرح کی تلنگانہ میں نہیں ہے اور میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جو اہتمامات مرہٹواڑہ میں کئے گئے ہیں کیا اسی طرح کے اہتمامات تلنگانے میں خاص کر نلگنڈہ اور ورنگل ضلع میں جہاں کہ قحط سالی ہے کرنےکی ضرورت نہیں ہے ؟ کیا حکومت یہ سمجھتی ہے کہ تلنگانہ جنت ہے ۔

شری بی - رام کشن راؤ-- تلنگانہ میں جنت نہیں ہے تو دوزخ بھی تو نہیں ہے - نلگنڈہ اور ورنگل جنکے بارے میں ہمارے آنریبل دوست نے اشارہ کیا ہے وہاں کے ایک دو علاقہ علاقوں میں جہاں قحط سالی ہے وہاں ریوینیو اینڈ لیوی کلکشنس (Revenue and Levy collections) ایک ساتھ ملتوی کردئے گئے ہیں ایریرس (Arrears) کا کلکسن بھی پوسٹ پون (Postpone) کردیا گیا ہے - اور روڈ س اور مائنر اریگیشن ٹینکس (Minor irrigation tanks) وغیرہ کے کام سروع کردئے گئے ہیں اور پی - ڈبلیو - ڈی کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہمارے پروگرام میں جو ورکس شامل ہیں بجائے اسکے کہ وہ کچھ دن تک پوسٹ پون کئے جائیں فیامن ریلیف کے تحت جلد سے جلد شروع کردئے جائیں - چنانچہ پی - ڈبلیو-ڈی بورڈ کے سبرکز فیامن ورکس میٹگ (Famine works meeting) میں احکام دئے گئے ہیں کہ تلنگانہ کے ان حصوں میں جنکے بارے میں اسطرح کی شکایت کی جا رہی ہے وہاں پر بھی وہی تدابیر اختیار کئے جائیں جو کہ مرہٹواڑہ میں کئے گئے ہیں -

مسٹر اسپیکر - کیا آپ اپنا امنڈمنٹ پیش کرنا چاہتے ہیں -

شری انکش راؤ وینکٹ راؤ گھارے (اسپیکر سر - میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا تھا اس پر برلنے کا بھی مجھے موقع نہیں ملا اور چیف منسٹرصاحب نے اپنی تقریر میں بھی اسکے بارے میں کچھ نہیں کہا اسلئے میں یہ فیصلہ نہیں کرسکا ہوں کہ اپنا امنڈمنٹ واپس لوں یا ووٹ کے لئے پیش کروں -

مسٹر اسپیکر سر - تو پھر آپ جلدی فیصلہ کرلیجئے کہ آپ اسکو واپس لینا چاہتے ہیں یا نہیں -

شری انکش راؤ وینکٹ راؤ گھارے - ۲۵ پرسنٹ رلیف کے بارے میں آنریبل چیف منسٹر نے کچھ بھی نہیں کہا -

شری بی - رام کشن راؤ - میں اس کے لئے معافی چاہتا ہوں کہ میں اسکا تذکرہ کرنا چاہتا تھا لیکن آخر ٹائم کی کچھ لمٹیشن ہوتی ہے ورنہ میں آنریبل ممبر کو بتادیتا کہ ایکس جاگیر ولیجس (Ex-Jagir villages) کے بارے میں کیا اسٹیپس لئے گئے ہیں یہ سوال اگلا رہا ہے دو تین دن پہلے ہی ہم نے اسبارے میں فیگرس پیش کئے ہیں کل یا پرسوں ہی ایک سوال آیا تھا اور اسکے سلسلہ میں یہ بتایا گیا تھا کہ ۵۳۶ جاگیری مواضعات میں ریوینیو اسکیلس کم کرکے دیوانی لیول پر لائے گئے ہیں . ۴۱ مواضعات ایسے ہیں جن میں اڈھاک رویژن (Ad hoc revision) ہوا ہے اور وہاں ڈویژنل سٹلمنٹ ہو رہا ہے اورسروے پارٹیز کام کر رہی ہیں یہ ایک دم سے ہونے والی بات نہیں ہے اس کے لئے کم سے کم ۲ برس ضرور لگینگے کہ ایکس

جاگیر ولیجس میں جو ریوینیو اسسمنٹ (Revenue assessment) ہے وہ دیوانی کی حالت پر آجائے ۔ میں آنریبل ممبر سے یہ خواہش کرتا ہوں کہ وہ گورنمنٹ کی سنیریٹی(Sincerity) پر وسواس کریں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ آپ پر وشواس کرنیکا سوال نہیں ہے انکا سوال ہے کہ ۲۰ پرسنٹ کی جو ریلیف بیدر اور عثمان‌آباد ضلعوں میں دی گئی ہے وہ دوسرے ولیجس میں کیوں نہیں دیا گیا ۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں یہ عرض کررہا تھا کہ اسکی وجہ یہ تھی کہ بیدر اور عثمان آباد سے ریپریزنٹیشنس آئے تھے اور ہم نے سٹلمنٹ کمشنر کو وہاں بھیجا تھا ۔ وہاں کا ریونیو سٹلمنٹ ابھی نہیں ہوسکتا ہے کمشنر نے سرکاری طور پر جانچ کی اور مجھے بتایا کہ خاص طور پر ان ولیجس کا دھارا بہت زیادہ ہے انکو ٹمپریری ریلیف دینا ضروری ہے اسلئے انکو ۲۰ پرسنٹ ریلیف دیا جا رہا ہے ۔ میں مانتا ہوں کہ کچھ اور بھی متاثرہ جاگیرات ہونگے جو کہ ان حصص میں نہیں ہیں انکا دھارہ زیادہ ہوسکتا ہے وہاں پر ٹمپریری ریلیف دینے کے لئے ہمنے سٹلمنٹ کمشنر کو بھیجا تھا لیکن سرسری طور پر تحقیقات کرنے کے لئے بھی سہولت نہیں دیگئی ایک جاگیر کے دو چار گاؤں ہیں ان میں اگر دھارہ زیادہ ہے تو وہاں ضروری کاغذات بھی نہیں ملتے ۔ ان دفتروں کو مد نظر رکھتے ہوئے متاثرہ جاگیرات کی تحقیقات نہیں کی جاسکتی ٹمپریری ریلیف صرف ان دیہاتوں میں دیگئی ہے جہاں پر یہ کاغذات مل سکے اور سٹلمنٹ کمشنر تحقیقات کرسکا لیکن پھر بھی میں سمجھتا ہوں کہ دو سال کے اندر دوسرے جاگیرات کی رعایا کی تکلیف رفع ہوجائینگی ۔

مسٹر اسپیکر ۔ کیا آپ اپنا امنڈمنٹ پیش کرنا چاہتے ہیں ۔

شری انکش راؤ وینکٹ راؤ گھارے ۔ چیف منسٹر صاحب نے جو یقین دلایا ہے اسکی بنا پر میں اپنا امنڈمنٹ واپس لینا چاہتا ہوں ۔

Mr. Speaker : Shri Ankush Rao Venkat Rao Ghare.

Shri Ankush Rao Ghare : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker : Shri Viswasrao Patil.

Shri Viswasrao Patil : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker: Shri Viswasrao Patil.

Shri Viswasrao Patil: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker: Shri Bhagwan Rao Boralkar.

Shri Bhagwanrao Boralkar: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker: Shri Ookey Nagiah.

Shri Ookey Nagiah: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker: The question is:

"That at the end of the motion the following be added, namely:

'But regret that the address does not lay down adequate policy regarding the working class and it does not suggest any plan as to fixing up of basic wage, linking up of dearness allowance with index number, providing bonus fund and other social security measures, recognition of unions and adequate housing and, in general, provisions to meet unemployment consequent to schemes of rationalisation."

The motion was negatived.

Mr. Speaker: the question is:

"That at the end of the motion the following be added namely:

'but regret that the working of the Five-year plan does not really industrialise Hyderabad and give fillip to agriculture as to solve the problem of poverty, hunger and unemployment"

The motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is:

"That at the end of the motion the following be added, namely:—

'But regret that the proposed conversion of Osmania University to the Centre is not as yet abandoned and no policy is laid down to constitute it as providing for the University Education in all the major languages of the State"

The motion was negatived.

Mr. Speaker: the question is:

"That at the end of the Motion the following be added, namely:—

'But regret that the policy of the Government regarding development of industries is unhelpful, inadequate and inefficient in as much as (*a*) the Government-run industries are not run with efficiency and due regard to the welfare of the workers; (*b*) no adequate fillip is given to local industries and the existing managing agencies are being transferred to monopolists; (*c*) there is basic plan of industrialisation"

The motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is:

"That at the end of the motion the following be added, namely:—

'But regret to note that inspite of vehement and emphatic protest to the principle of nomination of members to the elected local bodies, Government have not shown any change of policy in this direction. That though the village panchayats have been entrusted with the work of local affairs due to lack of financial help and proper directions from the Government, they have more or less become defunct"

The Motion was negatived.

Mr. Speaker: The question is:

"That at the end of the motion the following be added, namely:—

'But regret that adequate steps have not been taken

for the repatriation of the Police forces who are here one deputation and that no mention has been made of the repatriation of the officers in the various Government departments "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

' But regret that effective steps have not been taken to stop immediately the eviction of tenants from lands which is going on a large sacle "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : Shri K. Ramchandra Reddy.

Shri K. Ramchandra Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker : The question is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

' But regret to note that the amount sanctioned for the rehabilitation of the displaced persons is quite inadequate and even that amount has not been properly used "

The Motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

' But regret that no steps are contemplated to prevail upon the Government of India to take measures for (*a*) disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis, (*b*) reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language and culture, (*c*) integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted lingusitic provinces ; and (*d*) integration of the Telugu speaking area immediately in the proposed Andhra State "

The motion was negatived.

Shri V. D. Deshpande : Sir, I demand a division.

The House divided.

Ayes	Noes	Neutrals
58	84	2

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

' But regret that though conditions of scarcity and famine exist over wide areas of the State adequate steps for famine relief are not taken "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is :

" That at the end of the motion the following be added namely :—

' But regret that no policy is laid down to declare a general political amenity leading to release forthwith all political prisoners whether convicted, under-trial or detenues and despite the obvious charges being ostensibly other than political, and to cancel all warrants on politicals which will create a free and democratic atmosphere in which all political parties and groups can work legitimately "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The questions is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

' But regret that the present system of compulsory levy collection is not altogether abandoned and a proper system of procurement of grains from the land-lords on graded basis is not evolved, while no steps are contemplated to arrest the increase of prices consequent on derationing and stopping of food subsidy by the Government of India "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is:

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

'But regret to note that adequate funds are not being contemplated to be provided for the welfare of Scheduled Classes and Tribes nor any adequate schemes are being worked in this respect "

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is:

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

'But regret that the work of relief and rehabilitation to those affected before and after Police Action is halting and inadequate and no proper steps are being taken to restore their properties ".

The motion was negatived.

Shri V. D. Deshpande : A similar amendment has already been voted upon. So I want to withdraw my amendment.

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

شری ایم - بچیا - مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ امنڈمنٹ پر مجھے کچھ کہنے کا موقع نہیں دیا گیا اور نہ آنریبل چیف منسٹر ہی اتنے مہربان تھے کہ وہ اس کے متعلق کچھ کہتے - اسلئے میرا امنڈمنٹ ووٹ کے لئے رکھا جائے -

مسٹر اسپیکر - بحث کی تقاریر کے وقت آپ کو موقع حاصل ہے -

Mr. Speaker : the question is :

" That at the end of the motion the following be added, namely :—

'But regret that noting has been mentioned about the "Tree to the Tapper Scheme " which the Government failed to implement during last year, and assured to be implemented this year "

The motion was negatived.

Shri K. Ananth Reddy : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

'That at the end of the motion the following be added, namely :

"but regret that the Government has not contemplated and laid down a clear-cut policy to have an effective control and check the vast-prevailing mal-administration and corruption in the industries in which the Government has a major share." '

The motion was negatived.

Shri Rajamallu : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

'That at the end of the motion, the following be added, namely :

"but regret that the land policy of the Government is half-hearted which does not meet the expectations of the tillers of the soil." '

The motion was negatived.

Shri G. Sreeramulu : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

'That at the end of the motion the following be added, namely :

"but regret to note that the Government have miserably failed to minimise, if not root out, the growing corruption, malpractices and stagnation in public services, to protect all the tenants from deteriorating condition and adverse effects resulting out of Tenancy Act due to corrupt means adopted by the feudal classes and to satisfy the people in any sector of administration." '

The motion was negatived.

Mr. Speaker : I shall now put the motion moved by Shri Sripadrao Nivasekar to vote.

The question is :

"That we, the Members of the Hyderabad Legislative Assembly assembled in this Session, offer our sincere thanks to the Rajpramukh for the Address which he has been pleased to deliver."

The motion was adopted.

Mr. Speaker : There are only two more items on the Agenda for today. I would like to know from the House whether we should adjourn till 12 O'Clock and meet after that, or whether we should meet again in the afternoon for transacting the remaining businsss. If there is any likelihood of the remaining two items on the agenda being finished early, I think we can meet at 12 O'Clock.

Shri V. D. Deshpande : Mr. Speaker, Sir, I think we should meet after half an hour.

Mr. Speaker : We shall meet at 12 noon.

The House then adjourned for recess till Twelve of the Clock.

The House re-assembled after recess at ten minutes past Twelve of the Clock.

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Elections to the Committee on Accounts and to the Committee on Estimates

Mr. Speaker : Now, I will take up item No. 5 : 'Elections to the Committee on Estimates and Committee on Public Accounts'

For election to the Public Accounts Committee, there are seven nominations and members might have seen those names on the Notice Board. The time for withdrawal was fixed till 12 Noon, yesterday. But one member intimated his with drawal today. The point to be decided is whether the member can be allowed to withdraw his name today. He has made an application in this connection. It reads as follows ;

'I herewith withdraw my name as candidate for elction to the Committee of Public Accounts: Sd. Ankush Rao Venkat Rao.

There are no specific rules in this matter. Generally, when time is fixed and when a candidate withdraws his name after the time-limit, election goes on. But I think it is not worthwhile to have an election. So, I want the House to give him permission to withdraw his name.

(Leave was granted by the House).

The Committee consists of 7 members including the Finance Minister who is the ex-officio Chairman. There are now 6 names (excluding the Chairman) and, therefore, there is no necessity for election. I declare that the following members as elected to the Committee on Public Accounts:

(1) Shri M. Butchiah.
(2) Shri Bapurao Kishanrao Deshpande.
(3) Shri M.B. Gautam
(4) Shri P. Hanumantha Rao
(5) Shri S. Ramanadham.
(6) Shri Akhtar Hussain.

Similarly, in the Committee on Estimates, the number of members required is 8 including the Finance Minister who will be the ex-officio Chairman. Here, Shri Raja Reddy has sent in an application stating that he wants to withdraw his candidature. Just like the previous case, the House may give him permission to withdraw his candidature.

(Leave was granted by the House).

There are now 7 members and I declare the following as elected:

(1) Shri V.D. Deshpande
(2) „ Annaji Rao Gavane
(3) „ Ratanlal Kotecha
(4) „ Mohd. Dawar Hussain
(5) „ Virendra Patil
(6) „ Srinivasa Ramarao Ekhelikar
(7) „ K. R. Veeraswamy.

Consideration of the report of the Committee of Privileges in Shri V. D. Deshpande's case

Mr. Speaker the other item on the Agenda is: 'Consideration of the Report of the Committee of Privileges in respect of Shri V.D. Deshpande's case.

Shri B. Ramkrishna Rao: Mr. Speaker, Sir, The Report has been presented already and before I move for the consideration of the Report, I would like to make a few observations.

The report deals with matters which preceded the incident and which followed the incident. It relates to certain remarks which were made by the hon. leader of the Opposition during the course of the debate and following, perhaps, the ruling given by you, Sir. I do not wish to discuss the matters in the report, because I feel it will serve no useful purpose. At the same time, I feel it my duty to make one or two observations and request my friend the hon. Leader of the Opposition to consider the circumstances in which the remarks were made and regarding which there was a motion made by me for a breach of privilege; and I am sure, if he considers those circumstances and takes them into account, he will agree with me that, in the heat of the moment caused by the discussions that preceded that incident and soon after when it was followed by the ruling of the hon. the Speaker, certain words came out; and I am sure he will also agree that those words were derogatory to the respect of the hon. the Speaker. I have absolutely no hesitation in saying that the hon. Leader of the Opposition would agree with me and he does agree that if those words were used they tend to tell upon the dignity of the hon. the Speaker in whom the dignity of the whole House in concentrated. On this point, there is absolutely no difference of opinion. I think, among members of the House. The hon. Leader of the Opposition of course has stated that he does not quite remember whether the same words that were ascribed to him were uttered by him. It is quite possible. I have on many occasions and many other members too have uttered certain words in the heat of the debate which we did not really intend and on all such occasions the convention and tradition is to express regret especially in a matter where the disrespect alleged is towards hon. the Speaker of the House.. As far as the parties are concerned—whether they are the Leaders of the party or othermembers

of the Party—sometimes it does happen that the limits of parliamentary language are exceeded but they do not form the subject of such motions because they are more or less permissible in a way. I have myself exceeded on certain times these limits and have immediately, as soon as I felt that I had exceeded the limits, have apologised profusely to the House and to the hon. Members against whom I used those harsh words. So, this is a case in which there was a certain background,—and if I may say so, provocation—not on the part of the hon. the Speaker ; I am referring to the other members—from my side which must have put the hon. Leader of the Opposition off his mettle and must have caused certain irritation, certain amount of irresistibility of temper, which expressed itself in the form of those remarks. But all the same, the fact remains that, as those remarks were passed in respect of the hon. the Speaker, I thought it my painful duty to move a motion of that sort. Before the report of the Privileges' Committee comes up for consideration before the House, I would make a suggestion to the hon. Leader of the Opposition to consider these aspects which I have just now mentioned and it would certainly redound to the credit of this House and to the credit of the hon. the Leader of the Opposition himself if he expresses his unqualified regret with regard to this matter and the House thereafter to consider the matter as 'closed'. I make this suggestion for his consideration and acceptance.

Mr. Speaker : According to Rule 225, the report of the Committee of Privileges shall be presented to the Assembly by the Chairman or in his absence by any member of the Committee. So it is not for the hon. Chief Minister to move for the consideration of the Report.

Shri B. Rama Krishna Rao : I am sorry. I have to correct myself only to the extent that I said before 'I move for consideration'. Those words I withdraw because it is not my privilege to move the motion ; but all the same the suggestion has come from me in my capacity as Leader of the House and also in my capacity as one who made the motion for breach of privilege.

Shri V. D. Deshpande : Sir, I cannot but consider the suggestion given by the hon. Leader of the House. As has

already been explained, in a provocative atmosphere prevailing at that time and in the heat of the moment certain expressions were given vent to by me which I did not exactly remember as stated in my statement. If that part of the proceedings as reported by the official Reporters is correct, certain words were uttered by me and I wish to make it very clear to you, Sir, and to the House, that I did not mean any disrespect to the hon. the Speaker as such. I feel that the dignity of the House should be maintained. At the beginning, while offering my congratulations to you, Sir, on your election to the Speakership, I had expressed my faith in you to deal with the matters of the House in the most amicable manner which will satisfy all sections of the House. In view of that and in view also of the fact that certain remarks which were uttered by me at that time—exactly though I do not remember the words I said, I reciprocate to the suggestion of the hon. Leader of the House and I withdraw my words in an unqualified manner and wish to express that I did not mean in any way any disrespect to you, Sir.

Shri Gopal Rao Ekbote (Chairman, Privileges Committee): Sir, I beg to move:

"That the report of the Privileges Committee need not be taken into consideration, and the matter be treated as closed in view of the statement made by Shri V. D. Deshpande".

Mr. Speaker: I do not think any discussion is necessary on this motion and so I would put it to vote.

The Question is:

"That the report of the Privileges Committee need not be taken into consideration, and the matter be treated as closed in view of the statement made by Shri V. D. Deshpande".

The Motion was adopted.

Business of the House

Shri B. Ramakrishna Rao: I would like to make a suggestion, Sir. I have received a note from several hon. Members of the House. You will remember, Sir, that we have fixed the morning time for the Assembly Session and I have reported to you, Sir, that a majority of the members of

the Congress Party, at any rate, were in favour of fixing the time in the mornings, from 8-30 a.m. My report was quite correct because I consulted the party members. But probably some members were not present at the meeting and later on, it was represented to me that the opinion that was expressed in that meeting was not representative of the full party opinion. I consulted the leader of the Opposition; and he too felt that the time as now fixed would be inconvenient for all members. It now appears to me on a reconsideration of the whole question that the morning hours would perhaps be inconvenient to more members. A few persons will still like it but many members of the House do feel that the time should be from 2-30 or 3 p.m.—whatever it is till perhaps even a little later, say 8 or 8-30 p.m.; but they do not seem to be inclined to work in the mornings. One of the reasons that was expressed was that the hon. Members who are having their meals in hotels will not be able to get their meals if they stay away here till 1.30 in the afternoon. There are also our reasons. Some Officers of Government who have to be present in the House for some reason or other will have to spend the whole of the forenoon here till about 1.30 and they will have hardly any time left to attend to their other work. Similarly some Ministers also feel that they would be able to work the whole of the morning in their offices and departments and then attend the session in the afternoon with the full evening before them to transact assembly business. I think on a consideration of all these facts if you will kindly agree to change the decision already taken it will be convenient to all sections of the House. I understand that the hon. Leader of the Opposition is quite agreeable to my proposal: in fact, I had a discussion the other day and he said it was for my lack of agreement that the original time had been changed. If that is so, I want to fall in line with his opinion now and would request you, Sir, to revise the decision.

Mr. Speaker: We have taken the decision only a few days ago. Even at that time when certain representations were made I said that we shall give a trial for some days and then see. So, your proposal will be taken up for consideration sometime later. The House has once taken a decision and I think it would be better if that decision is followed for sometime. I do not close this matter but what I say is that sometime later, we shall take up this question for reconsideration. Till then, we shall meet, as decided, at 8-30 a.m. That

day I said we shall work from 8-30 to 1-30 p.m. That depends of course on the work we have to do; and if we can close earlier, say, by 1.O' clock, it will be well and good.

The House then adjourned till Half Past Eight of the Clock on Monday the 9th March, 1953.
